حضرت علامہ الحاج مفتی زیدۃ العارفین قدوۃ السالکین عمدۃ الواصلین فخر الکاملین برہان العاشقین
محبوب رسول و انبیاء نائب غوث الوریٰ منبع جود و سخا رہبر اصفیاء مرشد الاتقیاء پیر طریقت
محسن خلق و مروت مخزن علم لدنی عارف حقانی مجلوہ حسن قرآنی واقف اسرار حقیقت و معرفت

شیخ طریقت **محمد طاہر حسین اویسی** قادری

قبلہ عالم حضرت خواجہ **محمد لب** چشتی صابری قدس سرہٗ

المعروف زلفاں والی سرکار کی حیات مبارکہ پر بے مثال اور لاجواب کتاب مستطاب

سیرت تاجدارِ ولایت

مؤلف: ترجمان سلسلہ اویسیہ حضرت مولانا صاحبزادہ ابو الاویس **محمد نصیر احمد اویسی** صاحب
گوجرانوالہ

ملنے کا پتہ: دربار عالیہ اویسیہ مٹھروہ شریف ضلع سیالکوٹ

رابطہ نمبرز: 052:6207123 — 0300:6118889

حضرت تاجدارِ ولایت، زبدۃ العارفین، قدوۃ السالکین، عمدۃ الواصلین، فخر الکاملین، برہان العاشقین
محبوبِ بارگاہِ انبیاء، نائبِ غوث الوریٰ، منبعِ جود و سخا، رہبرِ صفا، مرشدِ اتقیا، پیشوائے صوفیا
حسنِ خلقِ اویس قرنی، امینِ علمِ لدنی، عارفِ حقانی، جلوۂ حسنِ قرآنی، واقفِ اسرارِ حقیقت و معرفت

شیخِ طریقت

مُحمد طاہر حُسین اویسی قادری

قبلہ عالم حضرت خواجہ محمد لب حسین چشتی صابری قدس سرہٗ

المعروف زُلفاں والی سرکار کی حیاتِ مبارکہ پر بے مثال لاجواب کتاب مستطاب

سیرتِ تاجدارِ ولایت

مؤلف:
ترجمانِ سلسلہ اویسیہ حضرت علامہ الحاج صاحبزادہ ابو اللویس محمد نصیر احمد اویسی صاحب
گوجرانوالہ

ملنے کا پتہ: دربارِ عالیہ اویسیہ بھڑوہ شریف ضلع سیالکوٹ

رابطہ نمبرز: 0300:6118889 — 052:6207123

marfat.com

تعارف کتاب

نام کتاب: سیرت تاجدار ولایت

موضوع: تذکرہ حضور پیر خواجہ محمد طالب حسین اویسی رضی اللہ عنہ

صفحات: ۳۸۶

مولف: مولانا صاحبزادہ محمد نصیر احمد اویسی

حسب فرمائش: صوفی محمد یوسف اویسی۔ صوفی محمد وسیم اویسی

کمپوزنگ: محمد طارق عزیز روحانی۔ حکیم معظم اشتیاق چوہان

ٹائٹل: صوفی سلیم الٰہی طالب النوری (مریدکے)

سن اشاعت اوّل: محرم الحرام ۱۴۳۰ھ بمطابق جنوری ۲۰۰۹ء

تعداد: ۱۰۰۰

قیمت: ۲۰۰ روپے

ملنے کے پتے

آستانہ عالیہ اویسیہ ٹھروہ شریف تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

مکتبہ اویسیہ عباس پورہ گلی نمبر ۳ قذافی روڈ گرجاکھ گوجرانوالہ

رابطہ فون نمبر: 0301-6648637

marfat.com

فہرست کتاب

۱۔ایک نظر ادھر بھی ---- ۱۸

۲۔شان ولایت ---- ۲۱

۳۔ولی کا معنیٰ ---- ۲۴

۴۔ولایت کی اقسام ---- ۲۶

۵۔ابتدائی حالات ---- ۳۰

۶۔اسم مبارک ---- 〃

7۔القاب ---- ۳۱

۸۔دودھیال ---- 〃

۹۔ننھیال ---- 〃

۱۰۔حلیہ مبارک ---- 〃

۱۱۔لباس مبارک ---- ۳۲

۱۲۔تعلیم وتربیت ---- 〃

۱۳۔غذا ---- 〃

۱۴۔ملازمت ---- ۳۳

۱۵۔ذریعہ معاش ---- ۳۴

۱۶۔شادی مبارک ---- 〃

۱۷۔جیند ڑشریف حاضری ---- ۳۵

۱۸۔بیعت وخلافت ---- 〃

marfat.com

۱۹۔ہجرت ---- 〃

۲۰۔اولاد امجاد ---- ۳۶

۲۱۔عبادت وریاضت ---- 〃

۲۲۔کلمات طیبات ---- ۳۷

۲۳۔مہمان نوازی ---- ۳۸

۲۴۔غریب نوازی ---- 〃

۲۵۔احتیاط وتقویٰ ---- ۳۹

۲۶۔حج وزیارت ---- 〃

۲۷۔عجز وانکساری ---- ۴۱

۲۸۔مقامات مقدسہ کی حاضری ---- 〃

۲۹۔دربار داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ ---- 〃

۳۰۔دربار حضرت امام علی الحق شہید سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ ---- ۴۲

۳۱۔دربار حضرت سیدنا طاعوخ سوئی شریف ---- 〃

۳۲۔دربار حضرت روشن شاہ ولی (جموں) ---- ۴۳

۳۳۔بارگاہ انبیاء علیہ السلام میں حاضری ---- 〃

۳۴۔حضرت سیدنا خواجہ اویس قرنی سے محبت ---- ۴۴

۳۵۔سرکار غوث اعظم سے محبت ---- 〃

۳۶۔پیر خانہ سے محبت اور جود وسخا ---- ۴۵

۳۷۔سادات کی تعظیم ---- ۴۸

marfat.com

۳۸۔ پیدل سفر کرتے ---- 〃

۳۹۔ کرسی استعمال نہ کرتے ---- 〃

۴۰۔ ڈبل حصہ ---- ۴۹

۴۱۔ وصال مبارک ---- 〃

۴۲۔ غسل مبارک ---- ۵۰

۴۳۔ وصیت ---- ۵۱

۴۴۔ کشف وکرامات ---- ۵۲

۴۵۔ معجزہ وکرامت کا معنیٰ ومفہوم ---- ۵۳

۴۶۔ اصطلاحی معنیٰ ---- ۵۵

۴۷۔ خوارق کی سات قسمیں ---- ۵۶

۴۸۔ قرآن اور انبیاء کرام کے معجزے ---- ۶۸

۴۹۔ کرامت اولیاء اور قرآن ---- ۷۱

۵۰۔ شان اولیاء کرام ---- ۷۷

۵۱۔ اپریشن کرنا ---- ۸۰

۵۲۔ کھانے میں برکت ---- 〃

۵۳۔ پاؤں کے زخم ---- ۸۱

۵۴۔ مادرزاد اندھا بینا ہو گیا ---- 〃

۵۵۔ بیعت کا سبب ---- ۸۳

۵۶۔ لاعلاج مرض ---- ۸۴

marfat.com

۵۷۔لڑکی یا لڑکا ---- ۸۵

۵۸۔مردہ زندہ کرنا ---- ۸۷

۵۹۔مافی الارحام کا علم ---- ۸۸

۶۰۔آنکھوں کا آنا ---- ۸۹

۶۱۔قولنج کی درد ---- ۹۰

۶۲۔تلاش مرشد ---- ۹۲

۶۳۔عمر میں اضافہ ---- ۹۳

۶۴۔چھ بیٹے ---- 〃

۶۵۔جب چاہا بلا لیا ---- ۹۴

۶۶۔ایکسیڈنٹ ---- 〃

۶۷۔انکشاف قبر سیدنا طاعوخ علیہ السلام ---- ۹۵

۶۸۔کشف القبور ---- ۹۶

۶۹۔جنگ ۱۹۶۵ء اور ڈیوٹی ---- 〃

۷۰۔جہازوں کا تباہ ہونا ---- ۹۷

۷۱۔شاستری کی موت کی خبر دینا ---- ۹۸

۷۲۔آنکھوں کا نور ---- ۹۹

۷۳۔بینائی کم نہ ہوگی ---- ۱۰۰

۷۴۔فنا و بقا ---- ۱۰۱

۷۵۔طی الارض ---- 〃

marfat.com

۷۶۔ بارش کا رک جانا ---- ۱۰۲
۷۷۔ بینائی کم نہ ہوئی ---- ۱۰۳
۷۸۔ بے اولاد ---- 〃
۷۹۔ جب چاہا بلا لیا ---- ۱۰۴
۸۰۔ اتنی دیر لگا دی ---- ۱۰۵
۸۱۔ روپے کم نہ ہوئے ---- 〃
۸۲۔ چوری کی گاڑی ---- ۱۰۶
۸۳۔ پھانسی سے رہائی ---- ۱۰۷
۸۴۔ اپنی امانت لے لو ---- ۱۰۸
۸۵۔ نماز عید اور زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ---- ۱۱۰
۸۶۔ محفل میں موجود ہوتا ہوں ---- ۱۱۱
۸۷۔ آستانہ کا نظام خود سنبھالو ---- 〃
۸۸۔ پانی کا چشمہ ---- ۱۱۲
۸۹۔ دولت سے مالا مال کر دیا ---- 〃
۹۰۔ جنت مل گئی ---- ۱۱۳
۹۱۔ ہچکی بند کر دی ---- ۱۱۵
۹۲۔ انشاء اللہ لڑکا ہوگا ---- ۱۱۶
۹۳۔ ولی کی نگاہ سے کوئی پوشیدہ نہیں ---- ۱۱۷
۹۴۔ برائی چھوڑ دی ---- 〃

marfat.com

۹۵۔ گفتگو سے باخبر ---- ۱۱۸
۹۶۔ مجذوب کا اعلان ---- ۱۲۰
۹۷۔ چائے میں اضافہ ---- ۱۲۱
۹۸۔ گاڑی تجھے دے دی ---- 〃
۹۹۔ دماغ کا آپریشن ---- ۱۲۲
۱۰۰۔ مقدمہ خارج کر دیا ---- ۱۲۳
۱۰۱۔ مقدمہ ختم کرنا ---- ۱۲۴
۱۰۲۔ ڈنمارک میں مریض اور شفاء ---- ۱۲۵
۱۰۳۔ کل کا علم ---- 〃
۱۰۴۔ مشکل حل کر دی ---- ۱۲۶
۱۰۵۔ ویزہ لگانا ---- ۱۲۷
۱۰۶۔ مٹھائی کی ٹوکری ---- ۱۲۸
۱۰۷۔ منڈی بہت بڑا شہر ہوگا ---- ۱۳۰
۱۰۸۔ روس، امریکہ اور انڈیا کے ٹکڑے ہوں گے ---- 〃
۱۰۹۔ ڈوبنے سے بچانا ---- ۱۳۱
۱۱۰۔ آواز کا ٹھیک کرنا ---- ۱۳۲
۱۱۱۔ ولی کامل ---- ۱۳۳
۱۱۲۔ معطل نہ ہونا ---- ۱۳۴
۱۱۳۔ فیض عام ---- 〃

marfat.com

۱۱۴۔امریکہ کا ویزہ ---- ۱۳۵

۱۱۵۔پانی کا چشمہ ---- 〃

۱۱۶۔سر کی کھوپڑی ---- ۱۳۷

۱۱۷۔قید سے رہائی ---- ۱۳۸

۱۱۸۔دردِ گردہ ---- 〃

۱۱۹۔جوڑوں کا درد ---- ۱۴۹

۱۲۰۔وصال کی خبر دینا ---- 〃

۱۲۱۔اللہ اللہ یہ نظر ---- ۱۴۰

۱۲۲۔آپریشن کرنا ---- ۱۴۱

۱۲۳۔دلوں کا حال جاننا ---- ۱۴۲

۱۲۴۔حافظ قرآن بنادیا ---- ۱۴۳

۱۲۵۔دل کی خبر ---- ۱۴۵

۱۲۶۔ملازمت دلانا ---- ۱۴۶

۱۲۷۔کشف کا کمال ---- ۱۴۷

۱۲۸۔اصلاح کا طریقہ ---- ۱۴۸

۱۲۹۔اولاد عطا فرمانا ---- ۱۴۹

۱۳۰۔رازدان ---- ۱۵۰

۱۳۱۔بات ہو کے رہی ---- ۱۵۱

۱۳۲۔سخاوت ---- ۱۵۲

marfat.com

۱۳۳۔غریب نوازی ---- ۱۵۳
۱۳۴۔زمین سمٹ گئی ---- ۱۵۴
۱۳۵۔مخلوق ولی کے تابع ---- ۱۵۶
۱۳۶۔بندہ نوازی کا خاص انداز ---- ۱۵۹
۱۳۷۔جنات کا آنا ---- ۱۶۰
۱۳۸۔دعا سے ترقی ---- ۱۶۱
۱۳۹۔فیضِ عام ---- 〃
۱۴۰۔قطرہ مانگے جو اُس کو دریا دے ---- ۱۶۲
۱۴۱۔ولی اللہ دے مردے نائیں ---- ۱۶۳
۱۴۲۔بس پکڑ کر دوسری طرف کر دی ---- ۱۶۵
۱۴۳۔ارشاد گنج بخش ---- ۱۶۷
۱۴۴۔بعد میں پتہ چلے گا ---- ۱۶۸
۱۴۵۔وہ جمال اپنا دکھا گئے ---- ۱۶۹
۱۴۶۔بیماروں کا علاج ---- ۱۷۰
۱۴۷۔اوصاف حمیدہ ---- 〃
۱۴۸۔پیر بنا دیا ---- ۱۷۱
۱۴۹۔فنا فی الشیخ ---- ۱۷۲
۱۵۰۔دولت عشق رسول ﷺ ---- ۱۷۳
۱۵۱۔دلوں کے بھید ---- ۱۷۴

marfat.com

۱۵۲۔دستگیری فرمانا ---- 〃
۱۵۳۔مہمانوں کی خدمت ---- ۱۷۶
۱۵۴۔قبر سے سلام ---- 〃
۱۵۵۔بعد وصال زیارت ---- ۱۷۸
۱۵۶۔مرید ہونے کا سبب ---- ۱۸۰
۱۵۷۔ولایت سلب کرنا ---- ۱۸۱
۱۵۸۔مدینہ منورہ کی زیارت ---- ۱۸۲
۱۵۹۔دل کی خبر ---- ۱۸۳
۱۶۰۔رسولی کا آپریشن ---- ۱۸۴
۱۶۱۔سڑک بن جائے گی ---- ۱۸۶
۱۶۲۔شادی کردی ---- ۱۸۷
۱۶۳۔مقدمہ خارج کرنا ---- ۱۸۹
۱۶۴۔محبت کے اسیر ---- ۱۹۰
۱۶۵۔عیدالاضحیٰ اور زیارت ---- ۱۹۱
۱۶۶۔بیماری کو کہا بھاگ جا ---- ۱۹۲
۱۶۷۔عکس تحریر مبارک ---- ۱۹۳
۱۶۸۔باب مناقب ---- ۱۹۹
۱۶۹۔اعراس مبارکہ ---- ۲۱۵
۱۶۰۔باب اولاد و امجاد ---- ۲۱۸

marfat.com

۱۷۱۔ جانشین تاجدار ولایت پیر نصیر احمد اویسی مدظلہ العالی ---- ۲۱۹

۱۷۲۔ صاحبزادہ محمد ظفر حسین اویسی مدظلہ العالی ---- ۲۲۳

۱۷۳۔ صاحبزادہ محمد ارشد اویسی مدظلہ العالی ---- ۲۲۴

۱۷۴۔ باب اوراد و وظائف ---- ۲۲۶

۱۷۵۔ فضائل ذکر ---- ۲۲۷

۱۷۶۔ احادیثِ مبارکہ ---- ۲۲۸

۱۷۷۔ آداب و شرائط ---- ۲۲۹

۱۷۸۔ دُعائیں ---- ۲۳۰

۱۷۹۔ تنگ دستی کے لیے ---- 〃

۱۸۰۔ صفائی قلب کے لیے ---- 〃

۱۸۱۔ دعائے مستجاب ---- ۲۳۱

۱۸۲۔ شفاء کے لیے ---- 〃

۱۸۳۔ درود شریف مشتمل بر حلیہ خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ ---- ۲۳۲

۱۸۴۔ اذکار سلسلہ اویسیہ ---- ۲۳۳

۱۸۵۔ ذکر خفی ---- 〃

۱۸۶۔ یاس انفاس ---- 〃

۱۸۷۔ ذکر جلی ---- ۲۳۴

۱۸۸۔ قصیدہ مقدّسہ ---- ۲۳۵

۱۸۹۔ دعائے مغنی ---- ۲۳۷

marfat.com

۱۹۰۔طریق دعوت وزکوٰۃ ---- ۲۳۸
۱۹۱۔دعائے سبحان اللہ ---- ۲۳۹
۱۹۲۔کشف القبور ---- ۲۴۸
۱۹۳۔درودِ کشف ---- ۲۵۰
۱۹۴۔کشف القلوب ---- ۲۵۱
۱۹۵۔نورانیت قلب ---- 〃
۱۹۶۔درود تاج ---- ۲۵۲
۱۹۷۔زیارت سرکار کے لیے ---- ۲۵۳
۱۹۸۔اولاد کے لیے ---- 〃
۱۹۹۔ذریعہ معاش کے لیے ---- 〃
۲۰۰۔درود بجینا ---- ۲۲۵
۲۰۱۔درود ہزارہ ---- ۲۵۸
۲۰۲۔قصیدہ غوثیہ ---- 〃
۲۰۳۔منظوم پنجابی ---- ۲۶۵
۲۰۴۔مناجات برائے قضائے حاجت ---- ۲۶۹
۲۰۵۔نماز نفل ---- ۲۷۷
۲۰۶۔نماز اشراق ---- 〃
۲۰۷۔نماز چاشت ---- 〃
۲۰۸۔نماز اوابین ---- ۲۷۸

marfat.com

۲۰۹۔نماز تہجد ---- 〃

۲۱۰۔نماز استخارہ ---- ۲۷۹

۲۱۱۔نماز تسبیح ---- ۲۸۰

۲۱۲۔نماز حاجت ---- ۲۸۱

۲۱۳۔نماز اسرار ---- ۲۸۲

۲۱۴۔صلوٰۃ اویس ---- ۲۸۳

۲۱۵۔دانتوں کا علاج ---- ۲۸۴

۲۱۶۔تذکرہ اویس وقت سیدنا خواجہ گوہر الدین احمد اویسیؒ ---- ۲۸۶

۲۱۷۔ولادت باسعادت ---- ۲۸۷

۲۱۸۔دنیاوی ماحول سے لاتعلقی ---- 〃

۲۱۹۔ذکر و فکر ---- ۲۸۸

۲۲۰۔مرد خدا کی خوشبو ---- 〃

۲۲۱۔امین علم لدنی ---- 〃

۲۲۲۔پابندی شریعت ---- ۲۸۹

۲۲۳۔سخاوت ---- ۲۹۰

۲۲۴۔سیدنا خواجہ اویس قرنی کی زیارت ---- 〃

۲۲۵۔نمود و نمائش سے نفرت ---- ۲۹۱

۲۲۶۔عبادت و ریاضت ---- 〃

۲۲۷۔مساوات ---- 〃

marfat.com

۲۲۸۔عفوودرگزر ---- 〃
۲۲۹۔جذبہ جہاد ---- ۲۹۳
۲۳۰۔تارک سنت سے نفرت ---- 〃
۲۳۱۔لاجواب کردیا ---- ۲۹۴
۲۳۲۔نظرفراست ---- 〃
۲۳۳۔سجدہ کی ممانعت ---- ۲۹۵
۲۳۴۔اونچی آواز ---- 〃
۲۳۵۔زیارت حرمین شریفین ---- ۲۹۶
۲۳۶۔عشق ومحبت کاانوکھاانداز ---- ۲۹۷
۲۳۷۔دارالعلوم اویسیہ ---- 〃
۲۳۸۔اساتذہ کے نام ---- ۲۹۸
۲۳۹۔مسجدولائبریری ---- 〃
۲۴۰۔جشن میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کاانعقاد ---- 〃
۲۴۱۔انکشاف مزارات انبیاء علیہ السلام ---- ۲۹۹
۲۴۲۔وصال مبارک ---- ۳۰۰
۲۴۳۔ارشادات عالیہ ---- ۳۰۱
۲۴۴۔تعارف مولف از شیخ الحدیث مفتی محمد اشرف جلالی ---- ۳۱۲
۲۴۵۔سراپا ---- ۳۱۳
۲۴۶۔ولادت ---- ۳۱۴

marfat.com

۲۴۷۔ پرورش ---------- 〃

۲۴۸۔ابتدائی تعلیم ---------- ۳۱۵

۲۴۹۔درس نظامی ---------- 〃

۲۵۰۔دورہ حدیث ---------- ۳۱۶

۲۵۱۔دورہ تفسیر القرآن ---------- ۳۱۷

۲۵۲۔اساتذہ کرام ---------- ۳۱۸

۲۵۳۔بیعت ---------- ۳۱۹

۲۵۴۔روحانی نسبت اویسی ---------- ۳۲۰

۲۵۵۔پیر خانہ سے محبت ---------- ۳۲۱

۲۵۶۔خلافت واجازت ---------- ۳۲۲

۲۵۷۔لباس ---------- 〃

۲۵۸۔شادی مبارک ---------- ۳۲۳

۲۵۹۔سیاسی سفر ---------- ۳۲۴

۲۶۰۔قید و بند کی صعوبتیں ---------- ۳۲۶

۲۶۱۔ملی یکجہتی کونسل ---------- 〃

۲۶۲۔میر اتھن ریس ---------- ۳۲۷

۲۶۳۔متحدہ مجلس عمل ---------- ۳۲۸

۲۶۴۔قومی مجلس مشاورت ---------- ۳۲۹

۲۶۵۔دینی خدمات ---------- ۳۳۱

marfat.com

۲۶۶۔ سیدنا خواجہ اویس قرنی کونسل ..... 〃
۲۶۷۔ تحریک فروغ عشق رسول ﷺ ۳۳۲
۲۶۸۔ تحریک اویسیہ پاکستان ..... 〃
۲۶۹۔ تصنیف وتالیف ..... 〃
۲۷۰۔ فن اور شخصیت ۳۳۷
۲۷۱۔ نذر اویسی ۳۴۲
۲۷۲۔ شاگرد استاد کی نظر میں ۳۴۳
۲۷۳۔ وقت کے تم ہو امام ۳۴۹

marfat.com

حَسَبُ الاِرشَاد
پروردۂ آغوشِ ولائیت پیکرِ اخلاق و محبّت
جانشینِ حضور خواجۂ گیسو دراز حضرت صاحبزادہ
الحاج
پیر سید محمد اویسی
سجّادہ نشین
آستانہ عالیہ اویسیہ ٹھروشریف

marfat.com

ایک نظر اِدھر بھی

بندۂ ناچیز اس قابل تو نہیں تھا کہ حضور تاجدار ولایت قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی پر قلم اٹھاتا۔ اپنی کم علمی و کم فہمی کا بھی پورا پورا ادراک تھا اور اس قابل بھی نہیں کہ اس ذات والا صفات کی زندگی کے حالات و واقعات کو احاطہ تحریر میں لاتا۔ کیونکہ بندہ نہ ادیب ہے نہ رائٹر نہ عالم نہ فاضل یہ کام بہت بڑے عالم فاضل ادیب کا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ بندہ اس میدان میں نابلد ہے۔ کسی شخصیت کی سوانح لکھنے والے کیلئے ضروری ہوتا ہے کہ اس کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو اجاگر کر سکے اور پڑھنے والا جب پڑھے تو موصوف کی شخصیت کے تمام پہلو اس پر عیاں ہو جائیں۔ مشکل ترین مرحلہ کسی ولی اللہ کی سوانح عمری لکھنا ہے کیونکہ آدمی جتنی بھی کوشش کرے پھر بھی کما حقہٗ اس کو تحریر میں نہیں لاسکتا۔ دراصل حقیقت یہ ہے کہ دوست احباب نے مجبور کیا کہ حضور تاجدار ولایت کی سیرت پر کچھ نہ کچھ ضرور لکھا جائے تمام احباب کی نظریں بندہ پر تھیں یوں بندہ کا انتخاب کیا گیا لیکن بندہ ناچیز اس کام کی مشکلات کو سمجھتا تھا لہٰذا بار بار انکار کرتا رہا۔ حضور تاجدار ولایت کے وصال مبارک کے کافی عرصہ بعد تک یہ کام التواء میں رہا۔ لیکن جب نبیرۂ حضور تاجدار ولایت سرکار پیر افتخار احمد اویسی مدظلہ العالی نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا نام لیکر لکھنا شروع کرو اور

marfat.com

بھرپور تعاون کا یقین دلایا اور اشاعت کی ذمہ داری بھی قبول کی تو بندہ یہ سمجھا کہ یہ حضور تاجدار ولایت کی طرف سے ہے۔ انکار نہ کر سکا اور اس یقین پر کام شروع کیا کہ "ذکر الانبیاء عبادت و ذکر الصالحین کفارہ" نبیوں کا ذکر کرنا عبادت ہے اور ولیوں کا ذکر گناہوں کیلئے کفارہ ہے۔ اس سلسلہ میں بزرگوں کا تصرف بھی میرے شامل حال رہا اور مشکل مقامات پر میری راہنمائی بھی کرتے رہے۔ توفیق الٰہی سے جتنا ہوسکا لکھا اور کوشش کی کہ کوئی بات بغیر تصدیق نہ لکھی جائے۔ اس سلسلہ میں کافی سفر بھی کیا اور جہاں جہاں حضور تاجدار ولایت کے غلام یا ملنے والے تھے ان سے ملا اور معلومات حاصل کیں۔ کہیں کہیں مایوسی بھی ہوئی جیسا کہ اس قیمتی سرمایہ کو دینا پسند نہ کیا گیا متعدد بار ایسے ہوا لیکن ہمت نہ ہاری کام کو جاری رکھا۔ بندہ چونکہ ٹھروہ شریف کا رہنے والا اور حضور تاجدار ولایت کا غلام تھا آپ کی صحبت میں تقریباً دس سال گزارے تھے رات دن کے معمولات کو بخوبی جانتا تھا خلوت وجلوت میں آپ کے ساتھ رہا اس لئے لکھنے میں زیادہ دقعت نہ ہوئی لیکن اس کے باوجود جو احساسات تھے ان کے بمطابق نہ لکھ سکا حضور تاجدار ولایت کی شان وعظمت کے مطابق الفاظ کا ذخیرہ بھی میرے پاس نہ تھا اور کم علمی وکم فہمی بھی آڑے آتی رہی۔ لیکن جو کچھ ہوسکا وہ کیا۔ مجھے پورا پورا احساس ہے کہ میں ان کی عظمت کو کماحقہٗ اجاگر نہ کر سکا لیکن مآخذ

marfat.com

تیار کیا تا کہ آنے والے وقت میں اگر کوئی صاحب علم و فضل لکھنا چاہے تو اس کیلئے آسانی ہو۔ جو کچھ لکھا وہ جانشین حضور تاجدار ولایت صاحبزادہ پیر نصیر احمد اویسی مدظلہ العالی سجادہ نشین دربار عالیہ اویسیہ کے حضور نظر ثانی کیلئے پیش کر دیا۔ آپ نے بہت شفقت فرمائی اور اپنا قیمتی وقت نکال کر نظر ثانی بھی فرمائی اور اپنی قیمتی آرا سے بھی نوازا۔

آخر میں ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں نبیرۂ حضور تاجدار ولایت صاحبزادہ سرکار افتخار احمد اویسی مدظلہ العالی کو جنہوں نے کمپوزنگ سے لے کر کتاب کی چھپائی تک مکمل تعاون کیا اور تمام خرچہ اٹھایا اور کتاب کو منظر عام پر لانے کیلئے کوشش فرماتے رہے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سعی جمیلہ کو قبول فرمائے اور بندہ ناچیز اور تمام تعاون کرنے والے دوست و احباب کو دنیا و آخرت کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے۔

آمین بحرمت سید المرسلین

بندہ ناچیز
محمد نصیر احمد اویسی
خادم دربار عالیہ اویسیہ ٹھروہ شریف

marfat.com

شانِ ولایت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہر کے خواہد ہم نشینی باخدا او نشیند در حضور اولیاء

خالق کریم جل جلالہ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین بنا کر آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا چونکہ قیامت تک آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دین متین کی اشاعت و ترویج کا سلسلہ بھی جاری رہنا ہے تو فریضہ کون نبھانے کیلئے کچھ نیک سیرت علماء کرام نے اپنی زندگیوں کو وقف کیا ہوا ہے۔ اور بغیر کسی کی بات کا غصہ کئے وہ دین کی خدمت کیلئے رات دن کوشاں ہیں۔

علماء کرام تقاریر اور وعظ و نصیحت لوگ سنتے ہیں۔ اور ان کی تحریریں پڑھتے ہیں۔ کچھ لوگ فقط سنتے ہیں اور بس اور بعض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی باتوں کو قبول بھی کرتے ہیں۔ اس طرح کچھ کا بھلا بھی ہو جاتا ہے۔ جبکہ کچھ لوگ سن کر بھی اپنے کو بدلنے کا خیال نہیں کرتے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پاک طینت افراد کا ایک گروہ ایسا بھی ہے کہ جن کے دلوں پر حکومت ہے۔ اور مالک کے خزانوں میں ہاتھ ہے بس وہ لوگ ہیں جن کے متعلق قرآن حکیم میں مالک کریم نے کئی جگہ ارشاد فرمایا ہے

marfat.com

کہیں لَاخَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَاھُمْ یَحْزَنُونَ○ فرمایا تو
کہیں صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ○ فرمایا

اور کسی ایک جگہ یہ واقع سبیل من اناب الی کی آواز آرہی ہے اور ایک طرف پوری کی پوری سورۃ کہف اصحاب کہف کے نام پر نازل فرمائی اور بڑے اہتمام سے ان کے کتے کا ذکرفرمایا جو کہ قیامت تک آنے والے لوگوں کیلئے مشعلِ راہ ہے اور ایک جگہ پر حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اُس امتی آصف بن برخیا کی شان مالک خود بیان فرماتا ہے۔ انہی لوگوں کا تذکرہ حدیث قدسی شریف میں محبوب خودفرماتے ہیں۔

بقول خدائے لم یزل فرماتے ہیں! لایشقی جلیس یعنی یہ لوگ اھل اللہ اولیاء کرام ایسے لوگ ہیں کہ ان کی تو بات ہی بلند ہے حد تو یہ ہے کہ ان کے پاس بیٹھنے والا بھی بد بخت نہیں رہتا ان لوگوں کی پرواز کا کیا کہنا کہ بیٹھے مدینہ منورہ میں ہوتے ہیں تو آواز نہاوند تک پہنچاتے ہیں اور بیٹھے زمین پر ہوتے ہیں لوح محفوظ ان کے سامنے ہوتی جو دکھی ان کی بارگاہ میں آتا ہے راحت پاتا ہے شفا پاتا ہے اور غم غلط ہوتے ہیں دلوں کو قرار ملتا ہے ایمان کو تازگی روح کو بالیدگی میسر ہوتی ہے۔ گناہوں کی سیاہی دور ہوتی ہے رقت قلبی نصیب ہوتی بلکہ کمال کی بات تو یہ ہے کہ انہی اولیاء اللہ کی بارگاہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہوتی ہے۔

marfat.com

ان اولیاء اللہ کی تعداد مالک کے فضل سے بہت زیادہ ہے اللہ رب العزت اپنے نیک بندوں کی صفات کو بیان فرماتے قرآن مجید فرقان حمید میں ارشاد فرماتا ہے۔

الا ان اولیاء اللّٰہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون.
الذین اٰمنو او کانو ایتقون (سورۃ نمبر **10** آیت نمبر **62-63**)

ترجمہ: سن لو! بیشک اللہ کے ولیوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم۔ (ولی) وہ (ہیں) جو ایمان لائے اور پرہیز گاری کرتے ہیں۔ (کنزالایمان)

آیت کریمہ کی مختصر تشریح

صاحب علم اور اربابِ فصاحت و بلاغت ارشاد فرماتے ہیں۔

(1) اگر مخاطب اور سامع خالیُ الذہن ہوں تو سادہ کلام ہی کافی ہوتا ہے جیسے زَیْدقَائِمٌ.

(2) اگر مخاطب اور سامع مشکوک ہوں تو معمولی سی تاکید کافی ہوتی ہے جیسے اِنَّ زَیْداً قَائِمٌ.

(3) اگر مخاطب اور سامع انکاری ہوں تو دوہری تاکید لانا پڑتی ہے جیسے وَاللّٰہ اِنَّ زَیْداً قَائِمٌ.

اللہ رب العزت اپنے ازلی و ابدی علم سے جانتا تھا کہ مشرکین مکہ سرے سے نبوت کے قائل نہیں تو ولایت کے قائل کیسے ہو سکتے ہیں۔ نیز اللہ رب العزت کو یہ بھی علم تھا کہ کئی کلمہ گو اولیاء اللہ کی صفات اور کرامات کا انکار کریں گے اور وہ یہ بھی جانتا تھا کہ کئی لوگ اولیاء اللہ

marfat.com

کے فیوض و برکات کا انکار کریں گے لہٰذا اللہ تعالیٰ نے مذکورہ بالا آیۃ کریمہ نازل فرمائی اور اس کے شروع میں دو حروف تاکید لائے گئے

﴿1﴾ اَلا ﴿2﴾ اِنَّ

''اِلاَ'' تنبیہ کے لیے، سونے والوں کو جگانے کے لیے، غافلوں کو تنبیہ کرنے کے لیے، نیز بے قدروں کو اولیاء اللہ کی قدر و منزلت بتانے کے لیے استعمال فرمایا گیا ہے۔

''اِنَّ'' حرفِ تحقیق ہے مضمون کی پختگی اور مضبوطی کے لیے لایا گیا ہے دو دو حرفِ تحقیق لانے کے بعد پھر بتایا گیا کہ اولیاء اللہ کو نہ کسی قسم کا کوئی خوف ہوتا ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

ولی کا معنٰی

آیت کریمہ میں ہے'' الا ان اولیاء اللہ ''اَلا'' اور ''اِن'' کے بارے میں گفتگو ہوگئی۔ رہا اولیاء تو یہ ولی کی جمع ہے۔ ولی صفت مشبہ کا صیغہ ہے اور فعیل کے وزن پر ہے جیسے کریم اور حسین۔

فعیل کبھی فاعل کے معنٰی میں ہوتا ہے اور کبھی مفعول کے معنٰی میں فاعل کی مثال جیسے شریف بمعنٰی شارف (صاحب عزت و شرافت) اور مفعول کی مثال جیسے جریح بمعنٰی مجروح (زخمی کیا گیا)۔

ولی اگر فاعل کے معنٰی پر دلالت کرے تو اس کا معنٰی ہوگا۔

''اللہ کا قرب اختیار کرنے والا''

اور اگر ولی بمعنٰی مفعول ہو تو اب معنٰی ہوگا۔

marfat.com

''اللہ کا محبوب اور مقرب بندہ''

اولیاء اللہ وہی ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہیں اور اللہ رب العزت بھی ان سے محبت فرماتا ہے اور ان کے دشمن کو سخت ناپسند فرماتا ہے۔ جیسا کہ حدیث قدسی ہے۔

''من عادلی و لیا فقد اذنته بالحرب''

ترجمہ: جو شخص میرے ولی سے دشمنی رکھے میں اس سے اعلانِ جنگ کرتا ہوں۔

اللہ رب العزت نے دو بد نصیبوں سے اعلانِ جنگ فرمایا ہے۔

﴿1﴾ ''اولیاء اللہ کا دشمن''۔ ﴿2﴾ ''سود خور''۔

لا خوف علیهم و لا هم یحزنون. میں اس طرف اشارہ ہے کہ اولیاء اللہ پر خوف اثر انداز نہیں ہوتا کہ کسی درند، پرند، چرند یا کسی حاکم ظالم، آمر کے خوف سے اس طرح متاثر نہیں ہوتے کہ عبادت چھوڑ دیں بلکہ ان کا مطمع نظر صرف اور صرف حق و صداقت ہی ہوتا ہے اور وہ حق بات کہنے سے کسی قسم کا کوئی خوف محسوس نہیں کرتے۔

''**الذین آمنو**'' سے اشارہ ملتا ہے کہ کوئی یہودی، عیسائی، مشرک، گستاخِ رسول اور صحابہ ولی نہیں ہوسکتا کیونکہ ولی کی شرائط میں سے پہلی شرط ہی ایمان اور باادب ہونے کی ہے۔

''**کانو ایتقون**'' سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بدکردار، بے عمل، بے نماز تارک روزہ، جھوٹا، بھنگی اور چرسی ولی نہیں ہوسکتا کیونکہ ولایت کی

marfat.com

ایک شرط تقویٰ (پرہیز گاری و پاک دامنی) بھی ہے۔

صوفیاء کرام فرماتے ہیں

کہ حضرات انبیاء کرام اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے معصوم ہوتے ہیں اور اولیاء اللہ، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کی وجہ سے گناہوں سے محفوظ ہوتے ہیں۔

اللہ کا ولی وہ ہے جو فرائض ادا کرنے کے بعد نوافل کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کی اطاعت سے معرفت کا نور حاصل کرتا ہے۔ اللہ کے ولی کا دل اللہ کی معرفت میں ڈوبا رہتا ہے۔ جب دیکھے تو دلائلِ قدرت دیکھے، جب سنے تو آیات الٰہیہ سنے، جب بولے تو اللہ و رسول ﷺ کی حمد و ثناء کرے، جب حرکت کرے تو اطاعتِ الٰہی میں گامزن ہو اور جب سوچے تو اللہ تعالیٰ کی صنعت میں غور کرے۔

ولایت کی اقسام

ولایت کی پانچ اقسام ہیں۔

﴿1﴾ فطری ﴿2﴾ عطائی ﴿3﴾ کسبی ﴿4﴾ ولایتِ عامہ

﴿5﴾ ولایت خاصہ

فطری ولایت: یعنی مادر زاد ولی ہونا۔ جیسا کہ حضرت مریم اور سید عبدالقادر جیلانیؒ مادر زاد اور پیدائشی ولی تھے۔

عطائی ولایت: وہ ولایت جو کسی کی نظرِ کرم سے آناً فاناً مل جائے جیسے فرعونی جادوگر جو نگاہِ موسیٰؑ سے فوراً اللہ کے ولی اور حضرت موسیٰؑ کے

marfat.com

صحابی بن گئے۔

ولایت کسبی: وہ ولایت جو تقویٰ، عبادت، مجاہدات اور مراقبات سے حاصل ہو۔

ولایت عامہ: یہ ولایت ہر مسلمان مومن کو حاصل ہے یعنی ہر مومن ولی ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

"اللّٰہ ولی الذین آمنوا" (سورۃ نمبر 2، آیت نمبر 257)

ترجمہ: اللہ والی (دوست) ہے مسلمانوں کا۔ (کنز الایمان)

ولایت خاصہ: یہ صرف اور صرف مومن متقی اور سالک کو حاصل ہوتی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

"ان اولیاؤہٗ الا المتقون" (سورۃ نمبر 8 آیت نمبر 34)

ترجمہ: اللہ کے اولیاء تو پرہیزگار ہی ہیں۔

اللہ کے سفیر، اولیاء اور مقرب

یہ اللہ تعالیٰ کے وہ برگزیدہ اور مقرب بندے ہیں جن کی وجہ سے انسان اشرف المخلوقات کہلاتا ہے۔

فتنوں سے بھری دنیا میں اولیائے کرام اور علمائے عظام اللہ تعالیٰ کی روشن نشانیاں ہیں ان ہی برگزیدہ بندوں نے اپنی بے پناہ ریاضت سے اسلام کی عملی تشریح پیش کی۔

یہ اللہ کے دوست اور مقرب ہیں کہ انہوں نے اپنے عمل سے اللہ کی توحید ثابت کی۔ یہ خادمانِ رسول ﷺ ہیں کہ سنتِ رسول ﷺ کی

marfat.com

سخت پابندی کر کے دکھائی۔لوگوں کے دلوں میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت ڈالی اور یہ سب کچھ اپنے عمل سے کیا۔

یہ بوریا نشین اپنی فطرت میں عجز و انکساری کا پیکر ہوتے ہیں، انہی اللہ تعالیٰ کے جانثاروں کی یہ شان ہے کہ انسانی نظروں سے روپوش ہونے کے باوجود ہزاروں صدیوں کے بعد آج بھی لاکھوں انجمنوں اور کروڑوں دلوں میں زندہ و تابندہ ہیں۔

ان اولیاء کاملین کی صف میں ایک سربرآوردہ ولی کامل کی عطا کی بات کر رہا ہوں کہ جن کی بارگاہ میں آنے والا کبھی محروم نہ لوٹا بلکہ غیر مسلک بھی آ کر دل سے مان گئے کہ واقعی قرآن پاک اور حدیث مبارک میں جن اولیاء کے متعلق آیا وہ آج بھی موجود ہیں آپ کی بارگاہ ایسی بارگاہ ہے کہ جہاں سائل کو ٹالا نہیں جاتا تو میری اس سے مراد ہیں حضرت قبلہ عالم پیر طریقت رہبر شریعت واقف رموز حقیقت غواص بحر معرفت حضور تاجدار ولایت محمد طالب حسین اویسیؒ المعروف زلفاں والی تاجدار ٹھروہ شریف۔

آپ کے فیوض و کرم نے جہاں روتے ہوؤں کو ہنسایا وہاں پہ بے اولاد بھی آپ کے در سے مایوس نہ لوٹا قرب خداوندی حاصل کرنے والے بدرجہ اتم نوازے گئے۔

بندہ ناچیز
ابولاویس محمد نصیر احمد اویسی

marfat.com

marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدائی حالات

تاجدار ولایت، زبدۃ العارفین، قدوۃ السالکین، عمدۃ الواصلین، فخر الکاملین، محبوب بارگاہ انبیاء، نائب غوث الوریٰ، منبع جود وسخا، رہبر اصفیا، مرشد اتقیا، پیشوائے صوفیا، عکس خواجہ اویس قرنی عاشق رسول مدنی امین علم لدنی، عارف حقانی، جلوہ حسن قرآنی، واقف اسرار حقیقت ومعرفت، شیخ طریقت رہبر شریعت حضور قبلہ عالم حضرت خواجہ محمد طالب حسین اویسی قادری چشتی صابری قدس سرہ العزیز المعروف زلفاں والی سرکار ۱۳۳۹ء بمطابق ۱۰ مئی ۱۹۱۹ء بروز بدھ بمقام للیانہ تحصیل نواں شہر ضلع جموں بھارت میں عالم ہستی میں جلوہ گر ہوئے۔

اسم مبارک

آپ کا نام محمد طالب حسین آپ کے والد نے رکھا۔ والدہ کا نام ریشم بی بی تھا اور والد گرامی کا نواب علی خاں تھا۔ آپ کا گھرانہ علم وعمل تقویٰ وطہارت اور عرفان کا گہوارہ تھا۔

marfat.com

القاب

تاجدار ولایت' محبوب بارگاہ انبیاء' اور زلفاں والی سرکار القاب سے معروف تھے اور مخلوق خدا آپ کو ان القاب سے یاد کرتی تھی۔

ددھیال

آپکے والد گرامی نواب علی خاں قدس سرہ' بہت بڑے زمیندار تھے راجپوت فیملی سے تعلق رکھتے تھے نہایت ہی سخی اور رحم دل تھے علاقہ میں آپ کی سخاوت کی دھوم تھی۔ حضرت قبلہ عالم قدس سرہ' کے ایک بھائی جن کا نام غلام حیدر تھا محکمہ تعلیم سے وابستہ تھے اور ان کا بھارت میں ہی انتقال ہوگیا تھا اور دو بہنیں تھیں۔ حضور قبلہ عالم تمام بہن بھائیوں سے بڑے تھے۔

ننھیال

آپ کے ننھال پنڈوری (بھارت) میں تھے آپ کے نانا جان نہایت پرہیز گار اور متقی تھے آپ کے ماموں محمد بوٹا حافظ قرآن تھے آپکی پانچ خالائیں تھیں۔ جن کی پرہیز گاری اور عبادت گزاری کا پورے گاؤں میں شہرہ تھا تمام گاؤں والے آپ کے ننھیال کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

حلیہ مبارک

حضور قبلہ عالم کا گندمی رنگ سفیدی مائل' درمیانی آنکھیں اور آنکھوں میں سرخ ڈورے' درمیانی ناک' باریک ہونٹ' پلکوں کے

marfat.com

بال لمبے' ابرو کے بال درمیانے' اور جدا چہرہ مبارک' نہ زیادہ لمبا نہ زیادہ گول' درمیانہ ڈاڑھی مبارک گولائی میں ایک مشت' سنت کے مطابق باریک موچھیں' گردن معتدل' ٹھوڑی مبارک گولائی میں معتدل' سر کے بال زلفوں کی شکل میں' سینہ کشادہ' پاؤں لمبے' ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں درمیانی اور قد مبارک تقریباً ساڑھے چھ فٹ تھا۔

لباس مبارک

نہایت ہی عمدہ قسم کا سفید لباس زیب تن فرماتے تھے جس میں تہہ بند' قمیص' سر پر عمامہ شریف' تین میٹر کی چادر کبھی کندھوں پر کبھی عمامہ شریف کے اوپر سے اوڑھتے تھے جب چلتے تو سر کو جھکا کر پاؤں پر نظر رکھ کر چلتے جیسے اونچائی سے اتر رہے ہوں۔

تعلیم و تربیت

آپ کا گھرانہ چونکہ علم عمل تقویٰ و پرہیز گاری میں مشہور تھا لہٰذا ابتدائی تعلیم گھر میں حاصل کی اور قرآن بھی گھر میں ہی پڑھا میٹرک تک تعلیم حاصل کی۔

غذا

حضور قبلہ عالم کھانا بہت نفیس قسم کا تناول فرماتے تھے لیکن بہت کم کھاتے دو تین لقموں سے زیادہ نہ لیتے باقی کھانا دوستوں میں تقسیم فرما دیتے تھے۔

marfat.com

ملازمت

آپ نے جب میٹرک کیا تو حضور قبلہ عالم قدس سرہ العزیز کے والد گرامی نے آپ کو محکمہ پولیس میں حوالدار ملازم کرایا۔

پولیس کی ملازمت چھوڑنے کی وجہ

آپ فرماتے تھے کہ میں بہت رقیق القلب تھا ایک مرتبہ ہمارے علاقہ میں ایک لڑکی جل کر مرگئی تفتیش کے سلسلہ میں مجھے جانا پڑا میرے ساتھ جو میرا سینئر آفیسر تھا وہ بہت سخت آدمی تھا جب ہم اس گاؤں پہنچے تو تفتیش شروع ہوئی کھانے کا وقت ہوا تو میرے سینئر آفیسر نے کہا مرغے لاؤ ہم مرغوں سے کھانا کھائیں گے جبکہ لڑکی والے گھر میں چیخ و پکار تھی لڑکی والوں کی چیخ و پکار سن کر میری آنکھوں میں بھی آنسو آ گئے اور میں نے واپس آتے ہی اپنے والد گرامی کو خط لکھا کہ میں پولیس کی ملازمت نہیں کرنا چاہتا لہٰذا آپ ایسے کریں کہ ایک ماہ کی ایڈوانس تنخواہ جمع کرادیں تا کہ میں ملازمت چھوڑ دوں (اس وقت نوکری چھوڑنے والے کو ایک ماہ کی تنخواہ ایڈوانس جمع کرانا پڑتی تھی) آپ فرماتے ہیں کہ میرے والد گرامی نے میری چٹھی کے جواب میں لکھا کہ آپ واپس آجائیں یہ روپے ایڈوانس جمع کرا کر ملازمت سے استعفیٰ دے دیں۔ لہٰذا میں نے ایک ماہ کی تنخواہ ایڈوانس جمع کرادی اور استعفیٰ دے دیا۔

marfat.com

محکمہ تعلیم کی ملازمت

واپس گھر پہنچا تو میرے والد گرامی نے فرمایا اب کیا کرنا ہے تو میں نے عرض کی میں سکول ٹیچر بننا چاہتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں میں نے جے وی کیا اور گورنمنٹ پرائمری سکول کھیری انڈیا میں میرے آرڈر ہوئے۔

ذریعہ معاش

حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ نے ساری زندگی تعلیم و تعلم اور کھیتی باڑی میں گزاری عشاء سے لے کر رات دو بجے تک عبادت خداوندی میں گزارتے اور دو بجے رات سے لے کر نماز فجر تک ہل چلاتے پھر نماز کی ادائیگی کے بعد تعلیم و تعلم میں مصروف ہو جاتے رات کو عبادت اور کام کرتے اور دن کو تعلیم و تعلم اور لوگوں کے مسائل سننے حل کرنے میں گزار دیتے اور آنے والوں کی ہر طرح سے دل جوئی کرتے قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے ساری زندگی اپنی جیب سے ہی لوگوں کی خدمت کی اور ہر ماہ غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی گیارہویں اور سالانہ پروگرام کئے۔ جب صاحبزادگان جوان ہوئے تو پھر آپ نے کھیتی باڑی چھوڑ دی۔

شادی مبارک

قبلہ عالم قدس سرہٗ کی شادی مبارک اپریل ۱۹۳۷ء بروز جمعۃ المبارک نہایت رحمدل اور متقی بزرگ چوہدری علم الدین کی صاحبزادی

marfat.com

سے موضع ڈگ سید پور تحصیل ساندہ ضلع جموں میں ہوئی۔ (یاد رہے ڈگ سید پور جموں سے ۳۰ کلومیٹر جانب مشرق ہے)

جینڈ رشریف حاضری

حضرت قبلہ عالم قدس سرہٗ سات سال کی عمر میں اپنے والد گرامی کے ہمراہ للیانہ جموں سے' راز دار اسرار حقیقت' امین علم لدنی' وارث علوم رسول مدنی' ماہتاب شریعت آفتاب طریقت' اویس وقت' حضور سیدنا خواجہ گوہر الدین احمد رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے کہ مجھے آج تک حضرت قبلہ عالم جینڈ رشریف کی محبت شفقت اور ملاقات یاد ہے وہ سماں میری آنکھوں کے سامنے رہتا ہے۔

بیعت وخلافت

۱۹۳۶ء کو حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ نے خواجہ خواجگان اویس وقت گوہر الدین احمد رحمۃ اللہ علیہ کے دست مقدس پر بیعت کی بعد ازاں حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو خرقہ خلافت عطا کیا اور جملہ اوراد و وظائف کی اجازات عنایت کی۔

ہجرت

۱۹۴۷ء میں قیام پاکستان کے بعد آپ اپنے اہل وعیال کے ہمراہ للیانہ جموں سے ''ٹھروہ شریف'' تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ تشریف لائے پھر تمام زندگی ٹھروہ شریف میں گزار دی اور وہاں پر ہی

marfat.com

آپ کا مزار مقدس جانب مشرق ٹھروہ شریف سے اپنے باغ میں بنا۔

اولادِ امجاد

حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ کو اللہ تعالیٰ نے تین بیٹے اور چار صاحبزادیاں عطا کیں۔

(۱) حضرت صاحبزادہ الحاج پیر سرکار نصیر احمد اویسی مدظلہ العالی

(۲) حضرت صاحبزادہ محمد ظفر حسین اویسی مدظلہ العالی

(۳) حضرت صاحبزادہ محمد ارشد اویسی المعروف صاحبزادہ محمد حبیب مدظلہ العالی آپ کی تمام اولاد بقید حیات ہے اور تمام اولاد خود صاحب اولاد ہوئی۔

آئندہ سطور میں آپکے صاحبزادگان کے حالات نہایت اختصار سے پیش کئے جائیں گے۔

عبادت و ریاضت اور معمولات

حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نمازیں پنجگانہ کے علاوہ اشراق چاشت اوابین اور تہجد پابندی سے پڑھا کرتے یہاں تک کہ ساری رات عبادت خداوندی میں مشغول رہتے تہجد کیلئے ایک گھنٹہ آرام فرماتے پھر تہجد ادا کرنے کے بعد صبح نماز فجر تک ذکر الٰہی میں مشغول رہتے۔ نماز فجر کے بعد تلاوت قرآن کریم ذکر الٰہی پھر نماز اشراق ادا کرتے تھوڑا سا ناشتہ فرماتے پھر سارا دن مخلوق کی خدمت میں لگے رہتے۔

آپ کے معمولات میں یہ شامل تھا کہ نماز عصر کے بعد قصیدہ

marfat.com

غوثیہ نادِ علی پڑھتے رہتے۔ یہاں تک کہ نماز مغرب کا وقت ہو جاتا سفر و حضر میں آپ کے معمولات میں کبھی فرق نہیں آیا۔

حضور قبلہ عالم قدس سرہ جب کبھی آرام فرمانا ہوتا تو علیحدہ نہیں فرماتے بلکہ دوست احباب کے درمیان میں چارپائی پر گھنٹہ یا آدھ گھنٹہ آرام کر لیتے اس دوران دوست بڑے غور سے دیکھتے تو آپ کی سانس میں بھی اللہ اللہ کے ذکر کی آواز آتی تھی۔

نماز عشاء کے بعد رات کا اکثر وقت نوافل میں گزار دیتے تہجد کبھی قضا نہ کی ہر وقت باوضو رہتے سنت نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پورا پورا احترام اور پابندی کرتے آداب شرعیہ سے ہرگز تغافل نہ کرتے تھے۔

کلمات طیبات

حضور قبلہ عالم قدس سرہ' کو نام نمود اور شہرت سے سخت نفرت تھی بلکہ عاجزی و انکساری کو بہت پسند کرتے تھے جب کبھی کوئی ایسی بات جس میں نام نمود شہرت کا شبہ تک ہوتا فوراً منع فرما دیتے اور اکثر یہ کلمات طیبات آپ کی زبان سے سننے میں آتے۔

تیرے فضل دیاں مہر ساہیا
ورنہ کون کمینے نوں جان دا ای

یا پھر یہ الفاظ

رکھ لینی اے لاج میری کالی کملی والے نے

marfat.com

اور کبھی کبھی ایسے بھی فرماتے

یارسول عربی تیرے بناں کون اے دردی
سدلو مدینے سنے وردی

مہمان نوازی

سیالکوٹ سے ٹھروہ شریف تک ٹرانسپورٹ کا کوئی خاص بندوبست نہیں تھا لیکن اس کے باوجود آستانہ پر آنے والوں کا ایک جم غفیر ہوتا تھا۔ صبح سے لے کر رات گئے تک مہمانوں کی آمدورفت جاری رہتی تھی۔

دور دراز سے آنے والے مہمان رات کو آستانہ پر ہی قیام کرتے تھے ان کی خدمت کے سلسلہ میں خدام کو حکم فرماتے یہاں پر ہر آنے والے مہمان کو وقت کے بمطابق کھانا دیا جائے اور اس کی خدمت کا خیال رکھا جائے اکثر ایسا ہوتا کہ رات کو سینکڑوں مہمان بھی ہوتے جب کبھی مہمان کم ہوتے تو آواز بلند فرماتے یااللہ مہمانوں کو بھیج دے تا کہ بندہ خدمت کر سکے۔

غریب نوازی

صبح سے لے کر شام تک دوست احباب کا آنا جانا رہتا اکثر ان میں غریب بھی ہوتے تو حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ ہر شخص کی خدمت بجالاتے اور جاتے ہوئے ان لوگوں کی روپوں کے ساتھ بھی خدمت کرتے اور فرماتے آپکی مہربانی آپ وقت نکال کر تشریف لائے

marfat.com

جاتے ہوئے ہماری طرف سے کرایہ وغیرہ دے دینا اور بچوں کیلئے گھر تبرک لے جانا۔

احتیاط' تقویٰ اور پرہیز گاری

آستانہ عالیہ پر آنے والے حضرات مٹھائی فروٹ وغیرہ لے کر آتے آپ تمام سے لے لیتے پھر اسی وقت تمام دوست احباب میں تقسیم فرما دیتے لیکن اپنے گھر والوں کو اس سے کوئی چیز نہ دیتے صاحبزادہ محمد ارشد المعروف حبیب صاحب فرماتے ہیں طالب علمی کے دور میں میں حضور قبلہ عالم قدس سرہ سے پڑھتا تھا اسکول ٹائم میں آنے والے حضرات جو تبرک لے کر آتے قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ تمام کا تمام اسکول کے طلباء میں تقسیم فرما دیتے لیکن مجھے نہ دیتے میرے اصرار پر مجھے پیسے دیتے اور فرماتے جاؤ دکان سے کوئی چیز لے لو اور کھاؤ۔ ایک دن میں نے عرض کیا ابا حضور اس میں کیا حکمت ہے کہ آپ مجھے طلباء کے ساتھ فروٹ مٹھائی نہیں دیتے ابا حضور نے فرمایا تمہارے لئے بہتر یہ ہے کہ تم میری جیب سے کھاؤ تا کہ تم آنے والے حضرات کی جیبوں کی طرف نہ دیکھو۔ یہ تھی حضور قبلہ عالم قدس سرہ' کی تربیت تقویٰ پرہیز گاری اور احتیاط

حج وزیارت

مکۃ المکرّمہ مدینۃ المنورہ کی حاضری ہر مسلمان کے دل کا چین ہے اور ہر مسلمان اللہ کی بارگاہ میں بار بار حاضری کی التجاء کرتا ہے۔

marfat.com

اسی طرح حضور قبلہ عالم بھی مدینۃ المنورہ اور مکۃ المکرمہ کا ذکر کرتے اور فرماتے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ انور کی زیارت نصیب فرمائے تا کہ ہم بھی روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہوکر مدینہ منورہ کی گلیوں کی زیارت کر کے آنکھوں کی پیاس بجھا سکیں۔ بالآخر ۱۹۸۰ء کو حرمین شریفین کی حاضری کا بلاوا آ گیا۔

حضور قبلہ عالم نے حج و زیارت کی تیاری شروع فرما دی وہ وقت جب آپ کا ٹھروہ شریف سے سیالکوٹ جانے کا آیا (سیالکوٹ سے آپ نے ریل گاڑی کے ذریعے کراچی جانا تھا اور وہاں سے بذریعہ پی آئی اے کے ذریعہ جدہ جانا تھا) تو منظر دید کے قابل تھا ہزاروں کی تعداد میں دوست احباب ملنے کیلئے آئے اور ایک جلوس کی شکل میں گاڑیوں پر سوار ہوکر سیالکوٹ چھوڑنے کیلئے گئے راستے میں ہر گاڑی میں نعت خوانی درود وسلام اور حضور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات بابرکات کے فضائل کمالات بیان ہو رہے تھے ہر طرف سے نعرہ تکبیر و رسالت نعرہ حیدری نعرہ غوثیہ کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں ٹھروہ شریف سے سیالکوٹ تک ہر آدمی مستانہ وار نعرے اور ذکر مصطفیٰ میں مشغول تھا۔

نوٹ:۔ حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ اور صاحبزادہ نصیر احمد اویسی صاحب نے اکٹھے حج و زیارت کی ہیں۔

marfat.com

عجز وانکساری

حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ جب حج وزیارت سے واپس تشریف لائے تو دوست احباب محبت سے آپ کو حاجی صاحب کہنے لگے تو آپ نے سختی سے منع فرمادیا فرمایا حج ایک نیک عمل ہے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے لیکن بندہ ناچیز ماسٹر ہے لہٰذا مجھے ماسٹر ہی کہا کرو۔

عاجزی و انکساری انتہا کی تھی جب کبھی آپ کی زبان مقدس سے لفظ میں کا استعمال ہو جاتا تو آپ فوراً فرماتے میں ناچیز میں ناچیز ہوں۔

آپ کی ہر ادا سے عجز و انکساری کا اظہار ہوتا تھا جب کبھی دوست احباب کو چٹھی لکھتے تو آخر میں اس انداز سے ختم کرتے، دعا گو بندۂ ناچیز طالب حسین (قدس سرہ)

مقامات مقدسہ کی حاضری

دربار حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے بارہ سال مسلسل سلطان الاولیاء حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے دربار مقدسہ پر حاضری دی ہر جمعۃ المبارک کو نماز جمعۃ المبارک حضور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی جامع مسجد میں ادا کی حالانکہ اس وقت ٹھروہ شریف سے سیالکوٹ تک ٹرانسپورٹ کا کوئی بندوبست نہیں تھا ٹھروہ

marfat.com

شریف سے چونڈہ تک تانگہ پر پھر چونڈہ سے سیالکوٹ ریل گاڑی کے ذریعہ پھر لاہور حاضری دینا آپ ہی کا حصہ ہے۔

حضرت امام علی الحق شہید سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ

حضور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں جب بارہ سال حاضری دی تو حکم ہوا اب آپ حضرت امام علی الحق شہید سیالکوٹی کے ہاں حاضری دیا کرو پھر قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے بارہ سال مسلسل حضرت امام علی الحق شہید سیالکوٹی کے دربار پر انوار پر حاضری دی اور ہر جمعۃ المبارک کی نماز وہاں ادا کی۔ اس وقت بھی ٹھروہ شریف سے سیالکوٹ تک ٹرانسپورٹ کا کوئی خاص انتظام نہ تھا۔

حضرت سیدنا مہتر طاعوخ علیہ السلام سولی شریف

جب حضرت امام علی الحق شہید سیالکوٹی کی بارگاہ مقدسہ میں بارہ سال مکمل ہوئے تو حکم ہوا اب آپ سیدنا مہتر طاعوخ سولی شریف (نزد کنگرہ ٹھروہ شریف سے جانب شمال تقریباً ۸ میل پر واقع ہے ظفر وال روڈ) کے دربار پر حاضری دیا کریں۔ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے پھر آپ کے حکم سے حضور سیدنا مہتر طاعوخ علیہ السلام سولی شریف کی بارگاہ مقدسہ میں سات سال مسلسل حاضری دی یہاں تک کہ سالانہ ختم شریف کے موقعہ پر حکم ہوا کہ اب آپ کی منزل پوری ہوگئی ہے لہٰذا مخلوق خدا کو ٹھروہ شریف میں فیض یاب کیا کریں۔ (یاد رہے کہ سیدنا مہتر طاعوخ علیہ السلام کی قبر انور کا انکشاف بھی آپ

marfat.com

نے ہی کیا تھا اور مزار مقدس بھی تعمیر کروایا تھا)

حضرت روشن شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ جموں انڈیا

حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ ابھی چار پانچ سال کے تھے کہ حضرت روشن شاہ ولی رحمۃ اللہ علیہ جموں والی سرکار کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی اور وظائف بھی بتائے اور فرمایا یہ وظائف پڑھا کرو حضرت قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے وظائف شروع کئے تو گھر والے حیران تھے کہ چھوٹی سی عمر میں یہ کیا ماجرا ہے کہ کچھ عرصہ کے بعد آپ نے یہ واقعہ والدین کو بتایا۔

بارگاہ انبیاء علیہم السلام میں حاضری

حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے حضور سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام علی الحق شہید سیالکوٹی سیدنا مہتر طاعوخ علیہ السلام کے حضور حاضری دینے کے علاوہ ہر سال ۸ ذوالحجہ کو حضرت طانوخ علیہ السلام حضرت امنون علیہ السلام دربار عالیہ شیخ چوگانی شریف ہیڈ مرالہ روڈ گجرات حضرت صفدان علیہ السلام دربار عالیہ ریحان شریف ہیڈ مرالہ روڈ گجرات حضرت موسیٰ مجازی علیہ السلام دربار گوجگرائیں شریف ہیڈ مرالہ روڈ گجرات حضرت نعمت طاعوس علیہ السلام دربار عالیہ ڈبہ شریف نزد جینڈر شریف کڑیال والا گجرات بھی حاضری دیا کرتے تھے (یاد رہے ان انبیاء کرام علیہ السلام کی قبروں کا انکشاف حضور قبلہ عالم خواجہ گو، الدین احمد رحمۃ اللہ علیہ جینڈر شریف

marfat.com

نے کیا تھا آپ ہر سال ۸ ذوالحجہ کو ان درباروں پر سالانہ ختم شریف دلایا کرتے تھے لہٰذا آج تک ایسے ہی ۸ ذوالحجہ کو ہر سال سالانہ ختم شریف دلایا جاتا ہے۔

حضرت سیدنا خواجہ اویس قرنی سے محبت

حضور قبلہ عالم قدس سرہ' کو حضور سیدنا خواجہ اویس قرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے والہانہ محبت تھی بہت عزت و احترام سے آپ کا نام مبارک لیتے ہر سال ۸ شوال المعظم کو آپ کا عرس مناتے تھے۔

سرکار غوث اعظم سے محبت

سیدنا غوث اعظم پیران پیر شیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے تو آپ بے انتہا محبت کرتے اور اکثر بغداد شریف کی طرف منہ کر کے عرض کرتے۔

یا شیخ سید عبدالقادر شیئاً للہ
مرد کن فی سبیل اللہ

اور کبھی عرض کرتے۔

کن فریاد پیراں دیا پیرا میری عرض سنیں کن دھر کے ہو
بیڑا اڑیا میرا وچ کپر اندے جتھے مچھ نہ بہندے ڈر کے ہو
شاہ جیلانی محبوب سبحانی میری خبر لیو جھٹ کر کے ہو
پیر جہاندے میراں باہو او ہی کندھی لگدے تر کے ہو

تمام زندگی آپ کا یہ معمول رہا ہر ماہ چاند کی گیارہ تاریخ کو

marfat.com

حضور سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایصال ثواب کیلئے ختم گیارہویں شریف دلاتے اور تمام رات محفل پاک ہوتی اور بعد نماز فجر ختم شریف پڑھا جتے اور لنگر تقسیم کیا جاتا پھر محفل برخاست ہوتی۔ آپ کے معمولات میں یہ شامل تھا کہ ہر روز نماز عصر کے بعد قصیدہ غوثیہ ضرور پڑھتے۔

پیر خانے سے محبت اور جود وسخا

حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ کو اپنے پیر خانے سے والہانہ محبت تھی جب کبھی خواجہ خواجگان حضور قبلہ عالم خواجہ گوہر الدین احمد رحمۃ اللہ علیہ کا ذکر آتا تو بے ساختہ آپ کی آنکھوں میں آنسو آجاتے۔ جینڈر شریف کے ہر ملنے والے کی بے حد عزت و احترام کرتے اور کوشش کرتے کہ اسکی خدمت میں کمی نہ آئے نذرانہ دیتے اور کھڑے ہوکر ملتے دونوں ہاتھ باندھ کر کہتے حضور خواجہ گوہر الدین احمد رحمۃ اللہ علیہ کے بارگاہ میں میرا سلام کہہ دینا۔

۱۹۶۵ء کی جنگ کے دوران خان ہری میں آپکا قیام تھا اسی دوران ایک آدمی آیا آ کر کہا میں جینڈر شریف سے آیا ہوں آپ نے بہت عزت کی اور تعظیم و تکریم کی انتہا کر دی جب جانے لگا تو حضرت قبلہ عالم رضی اللہ عنہ نے پوچھا میرے لائق کوئی خدمت ہو تو فرمایئے اس آدمی نے عرض کی حضور بچوں کیلئے دودھ کی ضرورت ہے اگر کرم فرمائیں تو ایک بھینس یا گائے دے دیں قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے

marfat.com

اس آدمی کو ساتھ لیا اور حویلی میں تشریف لے گئے فرمایا یہ میری بھینسیں اور گائیں ہیں جو تمہیں پسند آئے لے جاؤ اس آدمی نے ایک گائے لی اور چل دیا۔ حضور نے جاتے ہوئے اس آدمی کو تین سو روپے بھی عنایت کئے فرمایا جنگ کا زمانہ ہے یہ تیرے کام آئیں گے لوگوں نے جب یہ دیکھا تو کہا حضور ہوسکتا ہے یہ آدمی جھوٹ بول رہا ہو آپ یہ کیا کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا اس نے جینڈر شریف کا نام لیا تھا میں انکار نہیں کرسکتا۔

جب کبھی طبیعت ناساز ہوتی تو آپ غریبوں مسکینوں اور بچوں کو اکٹھا فرما کر ان کو روپوں سے نوازتے اور فرماتے میری صحت کیلئے دعا کرنا دوست احباب عرض کرتے حضور ڈاکٹر وغیرہ سے دوائی لے آتے ہیں تو فرماتے آرام تو اللہ تعالیٰ نے دینا ہے میں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو خوش کرتا ہوں تا کہ اللہ تعالیٰ خوش ہوکر مجھے صحت عطا فرمائے۔

دوست احباب سے نذرانے بہت کم لیتے بلکہ اکثر لوگوں کو اپنی جیب سے دے دیتے اور فرماتے یہ روپے رکھ لو سفر میں تمہارے کام آئیں گے۔ اگر کوئی نذرانہ دیتا تو آپ قبول نہ فرماتے تو وہ کہتا حضور رکھ لیں میرا حصہ گیارہویں شریف میں ڈال لینا تو فرماتے میں گیارہویں اپنے غوث پاک کی اپنی جیب سے کرتا ہوں اگر آپ نے ختم شریف دلانا ہے تو گھر جا کر ان روپوں سے کر لینا۔

حضرت مولانا محمد شاہد جمیل اویسی صاحب (مہتمم جامعہ اویسیہ

marfat.com

گوہریہ بوکن سیالکوٹ) بیان کرتے ہیں کہ میں جامعہ اویسیہ گوہریہ جینڈر شریف میں پڑھا کرتا تھا اس دوران حضرت صاحبزادہ پیر محمد یوسف گوہر اویسی صاحب سجادہ نشین آستانہ عالیہ اویسیہ جینڈر شریف نے مجھے کسی کام کیلئے ٹھروہ شریف بھیجا جب میں ٹھروہ شریف حاضر ہوا تو حضرت رحمۃ اللہ علیہ دوست احباب میں تشریف فرما تھے میں نے سلام کیا اور حضرت صاحبزادہ صاحب کا پیغام دیا جینڈر شریف نام ہی لیا تھا کہ آپ کھڑے ہوگئے اور مجھے بڑی عزت و تکریم کے ساتھ اپنے ساتھ بٹھایا خود خدمت کی واپسی پر جب میں چلنے لگا تو آپ کھڑے ہوگئے اور ہاتھ باندھ کر فرمانے لگے دربار عالیہ میں میرا سلام عرض کرنا اور اگر کوئی خدمت میں کمی رہ گئی ہو تو معاف کر دینا۔

۱۹۶۵ء کی جنگ میں دوسرے لوگوں کی طرح آپ کو بھی ٹھروہ شریف سے ہجرت کر کے خان ہری جانا پڑا جنگ کے دوران کھانے پینے کی اشیاء کی بہت قلت تھی لیکن اسکے باوجود سرکار عالیہ کی سخاوت میں ذرہ بھر بھی فرق نہ آیا ہر ملنے والے کو کچھ نہ کچھ ضرور دیتے یہاں تک کہ اگر کوئی فوجی جوان نظر آتا اس کو بلا کر اس کی خدمت کرتے اگر کوئی چیز میسر نہ آتی تو فرماتے گھر میں گڑ ہے ان کو گڑ ہی دے دو فوجی جوانوں میں یہ مشہور ہوگیا کہ خان ہری میں ایک بزرگ ہیں جو گڑ تقسیم کرتے ہیں۔

marfat.com

سادات کی تعظیم

حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ سادات کرام کی بے عزت و تکریم کیا کرتے تھے اگر کوئی ملنے والا کہتا کہ میں سید ہوں تو آپ اسے اپنی چارپائی پر اپنے ساتھ بٹھاتے تھے۔ اور اگر کوئی چیز تقسیم فرماتے تو سیّدوں کو ڈبل دیتے اور فرماتے ایک حصہ لوگوں کے ساتھ ایک حصہ نسبت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

پیدل سفر کرتے

حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کا تبادلہ جب مسیال ہوا تو راستہ میں خانپور سیداں ایک گاؤں آتا تھا (جو ٹھروہ شریف سے جانب شمال ۲ میل کے فاصلے پر ہے) خانپور سیداں کی حدود سے گھوڑی سے اُتر کر جوتے اُتار کر چلتے جب حدود ختم ہو جاتی تو پھر جوتے پہن کر سوار ہو جاتے لوگوں نے پوچھا حضور سواری سے اُترنے کی کیا وجہ ہے فرماتے یہ سید زادوں کا گاؤں ہے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے اس حدود کا بھی ادب کرتا ہوں۔

کرسی استعمال نہ کی

ایک مرتبہ سکول میں آپ کی کلاس میں دو سید زادے داخل ہوئے۔ آپ نے جب تک وہ سید زادے سکول میں پڑھتے رہے کرسی استعمال نہیں کی بلکہ صف پر بیٹھ کر پڑھایا کرتے تھے۔ اسی دوران جب ڈی اسکول چیک کرنے کیلئے آیا تو اس نے دیکھا حضور

marfat.com

قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ زمین پر بیٹھ کر پڑھا رہے ہیں تو اس نے کہا آپ کرسی کیوں استعمال نہیں کرتے آپ نے فرمایا اگر آپ ان سید زادوں کیلئے کرسیوں کا انتظام کر دیں تو میں کرسی استعمال کروں گا۔ آپ ان واقعات سے اندازا کر سکتے ہیں کہ قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے دل میں سادات کی کتنی محبت تھی۔

ڈبل حصہ

حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ آستانے پر آنے والوں کو جب کوئی چیز عنایت کرتے تو پوچھتے تم میں کوئی سید تو نہیں۔ اگر کوئی کہتا کہ میں سید ہوں تو اس کو ڈبل عنایت فرماتے اور ساتھ فرماتے ایک حصہ تمام دوستوں کے ساتھ اور ایک حصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت کا

وصال مبارک

حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ وصال مبارک سے کچھ عرصہ قبل ہی کچھ ایسی باتیں ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ دوست واحباب کی سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ جس میں آپ اپنے وصال کی خبر دیتے تھے۔

بندہ ناچیز محمد نصیر احمد اویسی سے آپ کی آخری ملاقات وصال مبارک سے آٹھ دن پہلے گیارہویں شریف کے ماہانہ ختم مبارک پر ہوئی صبح دوست و احباب اجازت لے رہے تھے کہ بندۂ ناچیز بھی اجازت لینے والوں کی صف میں کھڑا تھا دست بوسی کی تو میرے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمانے لگے' اللہ تمہارا نگہبان ہو۔ آپ کے

marfat.com

الفاظ میں اتنا سرور تھا کہ لکھا نہیں جاسکتا ایسے ہی آپ ملنے والے دوستوں سے فرمارہے تھے لیکن کسی کو معلوم نہیں تھا کہ یہ ہماری آخری ملاقات ہے۔

۱۹ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۳ء بروز بدھ کو حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ نے نماز فجر ادا کی نماز کے بعد حضور قبلہ عالم چارپائی پر لیٹ گئے دوست و احباب آپکے قریب بیٹھ گئے۔ دیکھتے ہی دیکھتے حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کی زبان مقدس سے اللہ اللہ کا ذکر شروع ہوگیا سات بج کر پانچ منٹ پر اس دار فانی کو خیر باد کہہ دیا۔

وصال کی خبر جنگل کی آگ کی طرح تمام علاقہ میں پھیل گئی ہزاروں دوست و احباب اکٹھے ہوگئے تمام دن اور رات ذکر خدا قرآن کریم کی تلاوت میں گزرا۔

غسل مبارک

جب قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کو غسل دیا گیا تو بابا عبدالغنی نے پانی ڈالا ماسٹر محمد شریف اویسی (بھکھی سندھواں) مولانا رشید احمد سیالکوٹی خادم خاص آستانہ عالیہ جینڈر شریف مولوی غلام رسول (بھکھی سندھواں) نے غسل دیا۔

نماز جنازہ

۲۰ محرم الحرام ۱۴۰۴ھ ۲۷ اکتوبر ۱۹۸۳ء بروز جمعرات صبح دس بجے آپ کے جسد مبارک کو اٹھایا گیا تو ایک حشر کا سماں تھا۔ نماز جنازہ میں

marfat.com

صاحبزادہ پیر محمد یوسف گوہر اویسی صاحب سجادہ نشین دربار عالیہ اویسیہ جینڈر شریف بھی شریک ہوئے اور نماز جنازہ آستانہ عالیہ اویسیہ جینڈر شریف کے خادم خاص مولانا رشید احمد صاحب سیالکوٹی نے پڑھائی۔

وصیت

حضور قبلہ عالم قدس سرہ نے وصیت فرمائی تھی کہ مجھے میرے کمرے میں ہی رہنے دینا اگر مجھے باہر نکالا تو پھر مجھے باغ میں لے جانا۔ غم کے عالم میں دوستوں کو یاد نہ رہا آپ کی چارپائی کمرہ سے باہر نکال دی یاد آنے پر آپ کی وصیت کے مطابق آپ کو اپنے ہاتھ سے لگائے ہوئے باغ میں (جو ٹھروہ شریف سے مشرق کی جانب آدھ میل پر واقع ہے) آپ کا جسد مبارک لے جایا گیا۔ وہاں قبر انور بنائی گئی تھی۔ قبر انور کی تیاری میں مرزا احمد خاں اور ان کے رفقاء نے حصہ لیا۔ صاحبزادگان کے علاوہ ماسٹر محمد شریف اویسی، بابا عبدالغنی، مرزا احمد خاں، صوفی مشتاق احمد (کھاریاں) نے آپ کو لحد میں اُتارا۔

marfat.com

marfat.com

معجزہ کرامت کا معنیٰ اور مفہوم

بعض دفعہ انہونی بات کے ہو جانے یا متوقع پر ان پڑھ تو ان پڑھ بعض صاحب علم و دانش حضرات بھی اس انہونی بات کو معجزہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو معجزہ ہوگیا ہے یا معجزہ ہوگا اور تو اور میدان صحافت کے بڑے بڑے مضمون نگار بھی اس سے بچ نہ سکے اور غور و فکر ہی نہیں کرتے کہ ہم جو لفظ استعمال کر رہے ہیں یا بول رہے ہیں یہ واقعہ یا شخصیت اس کی متحمل بھی ہے یا کہ نہیں۔ ایسے ہی بعض پبلشرز اپنی پبلسٹی کیلئے چند صفحات پر مشتمل معجزہ سیدنا فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا' معجزہ سیدہ زینب رضی اللہ عنہا اور معجزہ سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ شائع کرتے ہیں اور لوگوں میں مفت تقسیم کرتے ہیں تا کہ دکان کی پبلسٹی ہو اس سے متاثر ہو کر خواتین گھروں میں اس کو پڑھنے پڑھانے کا باقاعدہ انتظام کر کے حصول برکت کیلئے پڑھتی پڑھاتی ہیں تا کہ مشکلات آسان ہوں۔ حالانکہ اس کا حقیقت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔ جبکہ تحقیق یہ ہے کہ لفظ معجزہ صرف اور صرف انبیاء کرام سے خرق عادت ہونے والے کام کو کہتے ہیں اور کرامت اولیاء اللہ سے صادر ہونے والے کام کو کہتے ہیں اس سلسلہ میں لفظ معجزہ کا معنیٰ اور مفہوم تحریر کیا جا رہا ہے تا کہ جو لوگ اس حقیقت سے ناآشنا ہیں ان پر حقیقت واضح ہو جائے اور آئندہ لفظ معجزہ کا استعمال کرتے وقت احتیاط کریں۔ لفظ معجزہ کرامت اور استدراج میں فرق ملحوظ خاطر رکھیں۔

marfat.com

معجزہ کا معنیٰ اور مفہوم

لفظ معجزہ۔ عجز سے بنا ہے۔ یعنی عاجز کرنا۔

ایسے ہی عجوز۔ اس مرد اور عورت کو کہتے ہیں جو پیرانہ سالی کی وجہ سے بہت سے امور کرنے سے عاجز ہوں۔ لغوی معنیٰ جیسا کہ قرآن میں استعمال ہوئے ہیں چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) قَالَ یٰوَیْلَتٰی اَعَجَزْتُ اَنْ اَکُوْنَ مِثْلَ ھٰذَا الْغُرَابِ

(سورۃ ۵ آیت ۳۱)

(۲) وَاعْلَمُوْٓا اَنَّکُمْ غَیْرُ مُعْجِزِی اللّٰہَ (سورۃ ۹ آیت ۲)

یاد رکھو کہ تم لوگ اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے۔

(۳) قَالَتْ یٰوَیْلَتٰی ءَ اَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّ ھٰذَا بَعْلِیْ شَیْخًا

(سورۃ ۱۱ آیت ۷۲)

بولی ہائے خدا جی کیا میرے بچہ ہوگا اور میں بوڑھی ہوں اور یہ ہیں میرے شوہر بوڑھے

(۴) اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِیْنَ

(سورۃ ۶ آیت ۱۳۵)

بیشک جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے ضرور آنے والی ہے اور تم تھکا نہیں سکتے۔

(۵) وَالَّذِیْنَ سَعَوْا فِیْٓ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ (سورۃ ۲۲ آیت ۵۱)

اور ... جو کوشش کرتے ہیں ہماری آیتوں میں ہار جیت کے

marfat.com

ارادہ سے

(۶) وَمَنْ لَّایُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ

(سورۃ ۴۶ آیت ۳۲)

اور جو اللہ کے منادی کی بات نہ مانے وہ زمین میں قابو سے نکل کر جانے والا نہیں۔

اصطلاحی معنیٰ

وہ کام جو انسانی طاقت سے باہر ہو وہ انہونی بات جو نبی سے ظاہر ہو اسے معجزہ کہتے ہیں۔ (فیروز اللغات جدید ص ۶۴۱)

غرضیکہ۔ معجزہ نبی کا وہ مافوق العادت یا خرق عادت فعل ہوتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ کسی نبی کی صداقت کیلئے دنیا پر ظاہر کرتا ہے۔

مثلاً درخت چلتے نہیں، پہاڑ حرکت نہیں کرتے، پتھر بولتے نہیں، جانور کلام نہیں کرتے، دریا رکتے نہیں، مردے زندہ نہیں ہوتے، چاند پھٹتا نہیں اور انسان آن واحد میں عرش پر نہیں جا سکتا اور لاٹھی سانپ نہیں بن سکتی۔ یہی اشیاء کی عادت ہے۔ یہی نظام فطرت ہے اور یہی قانون قدرت۔ لیکن اگر کسی نبی کے حکم سے درخت چلنے لگیں، پہاڑ حرکت میں آجائیں، پتھر بولنے لگیں، جانور کلام کرنے لگیں، دریا رک جائیں، مردے زندہ ہو جائیں، چاند پھٹ جائیں اور لاٹھی سانپ بن جائے تو یہ خلاف عادت ہے فوق العادت ہے خرق عادت ہے! ور اسی کو معجزہ کہتے ہیں اور جاننا چاہیے کہ نبی کے معجزہ میں بھی قدرت الٰہیہ ہی

marfat.com

کارفرما ہوتی ہے اور یہ سب کچھ اسی کے منشا و ارادے سے ہوتا ہے۔

خوارق کی سات قسمیں ہیں

(۱) ارہاص

جو نبی سے اعلان نبوت پہلے ہوں جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پتھروں کا سلام کرنا۔

(۲) معجزہ

جو نبی سے اعلان نبوت کے بعد واقع ہو۔

(۳) کرامت

جو ولی بارگاہ الٰہی میں مقبول ہو اس سے ظاہر ہو۔

(۴) معونت

عام مومن سے جو نہ کہ ولی ہے اور نہ فاسق ہے۔

(۵) استدراج

کافر اور فاسق سے خرق عادت جو اس کی غرض کے مطابق ہو۔

(۶) اہانت

جو کافر اور فاسق کی غرض کے خلاف ہو جیسے مسیلمہ کذاب نے کلی کی تو پانی کھاری ہو گیا ایک بھینگے کی آنکھ کو ہاتھ لگایا تو وہ اندھا ہو گیا۔ ایک آدمی کے سر پر ہاتھ پھیرا تو تمام بال جھڑ گئے۔

marfat.com

(۷) جادو

شریر نفس کے شیاطین کی امداد سے چند مخصوص اعمال کے بعد جو خرق عادت ظاہر ہو۔ بعض علماء جادو کو خوارق میں سے شمار نہیں کرتے۔

خوارق العادت کے متعلق علماء کرام نے اپنے اپنے خیالات کا خوب اظہار کیا ہے اور یہ حاصل بحث بھی کی چند ایک کی تحریریں ملاحظہ فرمائیں۔

علامہ سعدالدین تفتازانی

خارق عادات' معجزات سے ان انبیاء کی تائید فرمائی۔ معجزات معجزہ کی جمع ہے اور معجزہ ایسا امر ہے جو مدعی نبوت کے ہاتھ پر منکرین کو تحدی اور چیلنج کرنے کے وقت ایسے انداز پر ظاہر ہو جو منکر کو اس کا مثل پیش کرنے سے عاجز کر دے۔ اور یہ اس لئے کہ اگر معجزہ کے ذریعہ تائید نہ ہوتی تو اس کے قول کو قبول کرنا واجب نہ ہوتا اور دعوی رسالت میں سچا جھوٹے سے ممتاز نہ ہوتا اور معجزہ ظاہر ہونے کے وقت عادت جاری رہنے کے طریقہ پر اس کی سچائی کا یقین حاصل ہو جاتا ہے۔ بایں طور کہ اللہ تعالیٰ معجزہ ظاہر ہونے کے بعد سچائی کا علم پیدا فرما دیتے ہیں۔ اگر چہ علم نہ پیدا کرنا بھی فی نفسہ ممکن ہے اور یہ ایسا ہے جیسے ایک شخص بھرے مجمع میں یہ دعوے کرے کہ وہ اس بادشاہ کی طرف سے ان کا رسول ہے پھر بادشاہ سے کہے کہ اگر میں سچا ہوں تو تم اپنی عادت کے خلاف اپنی جگہ سے تین مرتبہ اٹھو بیٹھو۔ پس بادشاہ

marfat.com

اگر ایسا کرے تو مجمع کو اس شخص کے اپنی بات میں سچا ہونے کا علم ضروری عادت حاصل ہو جائے گا۔ اگرچہ فی نفسہ اس کا ذب ہونا بھی ممکن ہے۔ کیونکہ امکان ذاتی بمعنیٰ جواز عقلی علم قطعی حاصل ہونے کے منافی نہیں ہے۔ جیسے ہمارا اس بات کا یقین کرنا کہ احد پہاڑ سونا نہیں بن گیا ہے۔ باوجود اس کے فی نفسہ ممکن ہونے کے تو اسی طرح یہاں بھی بمقتضائے عادت اس کے سچا ہونے کا علم حاصل ہو جائے گا۔ اس لئے کہ جو اس کی طرح عادت بھی علم کا ذریعہ ہے اور اس علم کے حصول ہیں معجزہ کے من اللہ کی طرف سے ہونے یا تصدیق کے علاوہ کسی اور غرض کیلئے ہونے یا کاذب کی تصدیق کیلئے ہونے وغیرہ وغیرہ احتمالات کا امکان مصر نہیں ہوگا۔ جس طرح آگ کے گرم ہونے کے علم ضروری میں آگ کے گرم نہ ہونے کا امکان مضر نہیں ہے۔ بایں معنیٰ کہ اگر اس کا گرم نہ ہونا فرض کرلیا جائے تو اس سے کوئی محال بھی لازم نہیں آئیگا۔ (شرح عقائد نسفی بحوالہ بیان الفرقان ص ۱۷۸)

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۹۱۱ھ لکھتے ہیں معجزہ ایسے خارق عادات امر کو کہتے ہیں جس کے ساتھ دعوت مقابلہ بھی کی گئی ہو اور وہ معارضہ سے سالم رہے۔ (الاتقان فی علوم القرآن ص ۳۵۲ جلد ۲)

امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ متوفی لکھتے ہیں۔

marfat.com

(۱) یہ افعال نبوت (معجزے) کے سچے مدعی کے ہاتھوں ظاہر ہوں۔ ایسی ہستی کے ہاتھوں خوارق کا ظہور ضروری ہے اس پر نبوت انبیاء کے ماننے والوں کا اتفاق ہے۔

(۲) وہ شخص نبوت کا جھوٹا مدعی ہو اس کے ہاتھ پر اول تو خوارق ظاہر ہی نہیں ہوں گے اور اگر ظاہر ہوں تو اس کا معارضہ ضرور کیا جاسکے گا۔

(۳) ایک شخص صالح اور بارگاہ الٰہی میں پسندیدہ ہے۔ اس نے دعویٰ کچھ نہیں کیا۔ اس کے ہاتھوں خوارق کا ظاہر ہونا ولی کی کرامت ہے اہلسنّت اسے جائز قرار دیتے ہیں جبکہ ابوالحسین بصری اور محمود خوارزمی کے علاوہ معتزلہ کرامت اولیاء کا انکار کرتے ہیں۔

(۴) جو شخص اطاعت الٰہی سے مردود ہے (فاسق ہے یا کافر) اس کے ہاتھ پر خوارق کے ظاہر ہونے کو استدراج کہتے ہیں۔ (تفسیر کبیر ص ۸۵ جلد ۲۱)

علامہ عبدالعزیز پرہاروی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۱۴۱ھ) نے خوارق کی سات قسمیں اس طرح بیان کی ہیں۔

(۱) انبیاء کا معجزہ (۲) اولیاء کرام کی کرامت (۳) عام مومن کی معونت جو نہ تو ولی ہے اور نہ فاسق ہے (۴) اعلان نبوت سے پہلے نبی کا ارہاص جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پتھروں کا سلام عرض کرنا (۵) کافر اور فاسق کا استدراج' وہ خرق عادت جو

marfat.com

اس کی غرض کے مطابق ہو کہ وہ ایسے آہستہ آہستہ آتش دوزخ تک پہنچائیگا (۶) اہانت وہ خرق عادت جو کافر یا فاسق کی غرض کے خلاف ہو جیسے مسیلمہ کذاب نے کلی کی تو پانی کھاری ہو گیا۔ ایک بھینگے کی آنکھ کو ہاتھ لگایا تو وہ اندھا ہو گیا (۷) جادو نفس شریر کے شیاطین کی امداد سے چند مخصوص اعمال کے بعد جو خرق عادت ظاہر ہو بعض علماء جادو کو خوارق میں سے شمار نہیں کرتے۔ (النبراس ص ۴۳۰ شرح العقائد)

قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۵۴۴ھ) لکھتے ہیں جو کچھ انبیائے کرام لے کر آتے ہیں اسے ہم نے معجزے کا نام اس لئے دیا ہے کہ مخلوق اس کی مثل لانے سے عاجز ہوتی ہے پھر اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک قسم وہ ہوتی ہے کہ مخلوق کے تحت قدرت ہو لیکن پھر بھی وہ اس کام کے کرنے سے عاجز رہ جائیں ان کو عاجز کر دینا اللہ تعالیٰ کا فعل ہوتا ہے جو نبی کے صدق پر دلالت کرتا ہے جیسا کہ یہود کا موت کی تمنا کرنے کی جانب سے پھیر دینا اور بعض مفسرین کی رائے کے مطابق کفار مکہ کا قرآن کی مثل لانے سے عاجز رہنا وغیرہ۔ دوسری قسم وہ ہے جو انسان کی قدرت سے خارج ہے پس وہ ان کا مثل لانے پر قادر نہیں ہو سکتے جیسے مردے کو زندہ کرنا۔ لاٹھی کا سانپ بنا دینا' پتھر سے اونٹنی نکال دینا' درخت کا کلام کرنا' انگلیوں سے پانی جاری کرنا اور چاند کو دو ٹکڑے کر دینا یہ ایسے کام ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں کر سکتا۔ پس نبی کے ہاتھ کے پر ان کا وقوع اللہ تعالیٰ کا فعل ہوتا

marfat.com

ہے اور اس کے ساتھ جھٹلانے والوں کو تحدی (دعوت مقابلہ) کی جاتی ہے کہ تم بھی اس کی مثل لے آؤ۔ یہ ان کا عجز دکھانے کیلئے کہا جاتا ہے۔ اسکو معجزہ کہتے ہیں۔ (کتاب الشفاء بہ تعریف حقوق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ص ۳۔۳۹۲ جلد ۱)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۰۵۲ھ) لکھتے ہیں معجزہ خرق عادت کو کہتے ہیں جو مدعی رسالت و نبوت سے ظاہر ہوتا ہے جس سے مقصود تحدی ہے تحدی کے معنی کسی کام میں برابری کرنا۔ اور دشمن کو عاجز کر کے غلبہ حاصل کرنا ہے۔ تحقیق یہی ہے کہ معجزہ میں تحدی شرط نہیں ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے بہت سے معجزے ظاہر ہوئے ہیں جن سے تحدی نہیں تھی مگر کہتے یہ ہیں کہ مراد یہ ہے کہ اس کی شان سے تحدی ہو۔ اس تقدیر پر "مدعی رسالت سے واقع ہونے کی قید کافی ہے اور یہ بات مشہور ہے کہ جو کچھ مدعی رسالت سے واقع ہوتا ہے ایسے معجزہ کہتے ہیں اور جو غیر نبی سے واقع ہوتا ہے اگر اس کے ساتھ کمال ایمان و تقویٰ اور معرفت و استقامت جسے ولایت کہتے ہیں شامل ہے تو اس کا نام کرامت ہے اور اگر کسی عام مومن و صالح سے صادر ہو تو اسے معونت کہتے ہیں اور وہ جو فاسقوں اور کافروں سے صادر ہوتا ہے اسے استدراج کہتے ہیں۔ (مدارج النبوۃ ص ۳۱۴ حصہ ۱)

صدر الشریعہ مولانا امجد علی خاں رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۳۶۷ھ)

marfat.com

نبی کے دعویٰ نبوت میں سچے ہونے کی ایک دلیل یہ ہے کہ نبی اپنے صدق کا اعلانیہ دعویٰ فرما کر محالات عادیہ کے ظاہر کرنے کا ذمہ لیتا ہے اور منکروں کو اسکی مثل کی طرف بلاتا ہے اللہ عزوجل اس کے دعویٰ کے مطابق امر محال عادی ظاہر فرما دیتا ہے اور منکرین سب عاجز رہتے ہیں اسی کو معجزہ کہتے ہیں جیسے حضرت صالح علیہ السلام کا ناقہ' حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا کا سانپ ہو جانا اور ید بیضا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مردوں کو زندہ کرنا اور مادرزاد اندھے اور کوڑھی کو اچھا کر دینا اور ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزے تو بہت ہیں۔ نبی سے جو بات خلاف عادت قبل نبوت ظاہر ہو اس کو ارہاص کہتے ہیں اور ولی سے جو ایسی بات صادر ہو اسکو کرامت کہتے ہیں اور عام مومنین سے جو صادر ہو اسے معونت کہتے ہیں اور بیباک فجار یا کفار سے جو ان کے موافق ظاہر ہو اس کو استدراج کہتے ہیں اور ان کے خلاف ظاہر ہو تو اہانت ہے۔ (بہار شریعت ص ۱۴ حصہ ۱)

صدرالافاضل سیّد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۳۶۷) وہ عجیب وغریب کام جو عادتاً ناممکن ہوں جیسے مردوں کو زندہ کرنا۔ اشارے سے چاند کو دو ٹکڑے کر دینا۔ انگلیوں سے پانی کے چشمے جاری کرنا۔ ایسی باتیں اگر نبوت کا دعویٰ کرنے والے سے اس کی تائید میں ظاہر ہوں ان کو معجزہ کہتے ہیں معجزات انبیاء سے بہت ظاہر ہوتے رہتے ہیں اور یہ ان کی نبوت کی دلیل ہے۔ معجزات کو دیکھ

marfat.com

کر آدمی کا دل نبی کی سچائی کا یقین کر لیتا ہے جس کے ہاتھ سے قدرت کی ایسی نشانیاں ظاہر ہوتی ہیں جن کے مقابل سب لوگ عاجز و حیران ہوں کہ ضرور یہ خدا کا بھیجا ہوا ہے چاہے ضدی دشمن نہ مانے مگر دل یقین کر لیتا ہے اور عقل والے ایمان لے آتے ہیں۔ (کتاب العقائد ص ۱۴۔۱۵)

حکیم الامت مفتی احمد یار خاں رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۱۳۹۱ھ) لکھتے ہیں جو عجیب و غریب حیرت انگیز کام نبی سے صادر ہو تو اگر نبوت کے ظہور سے پہلے صادر ہوئی وہ ارہاص ہے جیسے عیسیٰ علیہ السلام کا بچپن میں کلام فرمانا یا ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کنکروں پتھروں کا بچپن میں سلام کرنا۔ اگر ظہور نبوت کے بعد ہو تو اسے معجزہ کہتے ہیں جیسے موسیٰ علیہ السلام کا عصا اور ید بیضا یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چاند کو دو ٹکڑے کرنا' سورج کو واپس لانا' اور جو ولی سے صادر ہو اسے کرامت کہتے ہیں اور جو عجیب و غریب کام کافر سے ہو وہ استدراج کہلاتا ہے جیسے دجال کا پانی برسانا' مردے زندہ کرنا' (علم القرآن ص ۱۶۹)

مولانا شاہ رکن الدین الوری رحمۃ اللہ علیہ (متوفی) لکھتے ہیں خرق عادت کے معنی ہیں کہ حکیم مطلق نے اس جہاں میں سب کاموں کو ان کے سببوں کیساتھ باندھا ہے اور اللہ تعالیٰ کی سنت یوں جاری ہے کہ بغیر سببوں کے کام کو نہیں پیدا کرتا۔ اس کو عادت کہتے ہیں اور

marfat.com

کبھی اپنی قدرت سے اس کے برعکس بغیر سبب کے اپنے بندوں کے ہاتھ پر اس کام کو پیدا کر دیتا ہے اصل میں خرق عادت اللہ تعالیٰ کا فعل ہے نہ بندوں کا اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی عادت کے برعکس کرنا بندے سے ممکن نہیں ہے اور خرق عادت کی چھ قسمیں ہیں۔ اول جو پیغمبر سے ہو نبوت سے پہلے ارہاص کہتے ہیں دوسرے بعد نبوت کے ہو وہ معجزہ کہلاتا ہے تیرے ولی سے اس کی ولایت سے پہلے ہو اس کو معونت کہتے ہیں چوتھے جو بعد ولایت کے ہو وہ کرامت ہے پانچویں کافر سے ہو اسے استدراج کہتے ہیں۔ چھٹے کافر سے اس کو خواہش اور دعوے کے خلاف ہو وہ خذلان ہے۔ ارہاص پیغمبری کی خبر دیتا ہے اور معجزہ مقابلہ والوں کو عاجز کرتا ہے اور رسولوں کی رسالت کو ثابت کرتا ہے اور معونت متقی کے اعمال صالحہ کی زیادتی میں اعانت کرتی ہے اور ولایت کی خبر دیتی ہے اور کرامت ولی کی بزرگی اور نزدیکی مرتبہ کی جو اللہ تعالیٰ کے یہاں ہے خبر دیتی ہے اور استدراج ڈھیل دیتا ہے کافر کو جب اس سے خرق عادت ہوتی ہے تو وہ اپنے تئیں راستہ پر جانتا ہے اور کفر اور طغیانی میں بڑھتا ہے۔ (توضیح العقائد ۷۔۱۰۶)

شارح صحیح مسلم علامہ غلام رسول سعیدی لکھتے ہیں جو شخص نبوت کا مدعی ہو وہ اپنے دعویٰ کے ثبوت میں ایسی دلیل پیش کرے جس کا معارضہ کرنے سے وہ پوری قوم عاجز ہو جائے جس کی طرف مبعوث ہونے کا اس شخص نے دعویٰ کیا ہو اور وہ دلیل اس کے دعویٰ کی موید

marfat.com

اور مصداق ہو یہ معجزہ ہے یوں تو بعض شعبدہ باز ہپناٹیزم کے ماہر اور جادوگر بھی بہت محیر العقول کام کر دکھاتے ہیں لیکن یہ لوگ نہ تو وحی اور الہام کے مدعی ہوتے ہیں اور نہ ان کی زندگی صاف اور پاکیزہ ہوتی ہے اور نہ یہ تقویٰ اور طہارت کے حامل ہوتے ہیں اور نہ یہ کسی روحانی انقلاب اور صالح نظام کے داعی ہوتے ہیں' اس کے خلاف نبی اعلان نبوت سے پہلے لوگوں کے درمیان رہ کر بے داغ زندگی گزارتا ہے اور لوگوں میں اس کی پاکیزہ سیرت' راست بازی' صداقت' دیانت امانت اور سخاوت کی ایسی شہرت ہو جاتی ہے کہ جس کی بناء پر لوگ اس کو سچائی کی علامت قرار دیتے ہیں اور اس موڑ پر آجاتے ہیں کہ اس کی ہر بات کی بلا دلیل تصدیق کرنے لگیں اور یوں معجزہ پیش کرنے سے پہلے نبی کی ذات خود بطور معجزہ تسلیم کر لی جاتی ہے پھر نبی کی دعوت و تبلیغ سے بدکار نیک' بت پرست' بت شکن اور چور اور ڈاکو ہادی اور امین بن جاتے ہیں وہ ایک ایسے صالح نظام کا داعی ہوتا ہے جس پر عمل کر کے لوگ دین اور دنیا کی فلاح اور برکتیں حاصل کرتے ہیں اس کے برعکس ایک جادوگر اور ہپناٹائز کرنے والے کے ہاتھ سوائے کھیل تماشے کے کچھ نہیں ہوتا اس کے ہاں صالح حیات کا کوئی تصور نہیں ہوتا وہ کسی کافر کو مومن بنا سکتا ہے نہ کسی بدکار کو پاکباز کر سکتا ہے وہ لوہے کو سونا تو بنا سکتا ہے لیکن کسی زنگ آلود دل کو طور سینا نہیں بنا سکتا۔ (شرح صحیح مسلم ص ۱۱۔۱۰۷ جلد ۶)

marfat.com

مولانا مجیب اللہ گونڈوی استاد دارالعلوم دیوبند لکھتے ہیں معجزہ وہ امر ہے جسے باری تعالیٰ خلاف عادت طور پر نبی کے ہاتھ پر دعوی نبوت میں اس کی سچائی ظاہر کرنے کیلئے صادر فرمائے۔ شرح مقاصد میں شارح نے معجزہ کی تعریف بایں الفاظ ذکر فرمائی ہے۔ امر خارق للعادة مقرون باالتحدی مع عدم المعارضة یعنی معجزہ نبی کے ہاتھ پر ظاہر ہونیوالا وہ خارق عادت امر ہے کہ باوجود چیلنج کرنے کے کوئی غیر نبی اس کا مثل نہ پیش کر سکے۔

مثلاً نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے قرآن کی شکل میں ایسا معجزہ عطا فرمایا کہ ان کنتم فی ریب مما نزلنا علی عبدنا فاتوا البصورة م مثله وادعوا شهداء کم الایۃ جیسے عظیم الشان تحدی اور چیلنج کے باوجود آج تک کوئی نہ اس کا مثل پیش کر سکا اور نہ تا قیامت پیش کر سکے گا۔

معجزہ کی مذکورہ تعریف سے سحر اور شعبدہ وغیرہ خارج ہو جاتے ہیں کیونکہ یہ امور خارق عادت نہیں بلکہ کچھ مخصوص اعمال و افعال کی مشق و مزاولت کے نتیجہ میں عادۃً یہ چیزیں ظاہر ہو جاتی ہیں تو کوئی بھی شخص ان اعمال کی مزاولت کر کے یہ چیزیں دکھلا سکتا ہے۔

اسی طرح کرامات اولا ولیاء بھی تعریف سے خارج ہونگی کیونکہ یہاں دعوی نبوت نہیں رہا جھوٹی نبوت کا دعوے کرنیوالے سے خوارق عادت کا ظہور تو یہ محض فرض عقلی کے درجہ میں ہے۔ جھوٹی نبوت کا

marfat.com

دعوے کرنے والے سے خوارق عادت کا ظہور نہ اب تک ہوا ہے اور نہ تا قیامت ہوگا۔ (بیان الفوائد ص ٦٧ حصہ ١)

کشوری ۔ معجزہ عاجز کرنے والا ہاضع ہوا کہ اگر نبی سے کوئی ایسی بات خلاف عادت سرزد ہو جس کے کرنے میں اور مخلوق عاجز ہو تو اسکا نام معجزہ ہے اور اگر کسی ولی سے ایسی بات صادر ہو تو اسکا نام کرامت اور کسی کافر سے ایسی بات ظاہر ہو تو اسکو استدراج کہتے ہیں (لغات کشوری ٤٧٩)

مولانا عبدالاحد ۔ استاد حدیث دارلعلوم دیوبند لکھتے ہیں۔ خرق عادت کی چھ قسمیں ہیں ان میں سے ایک معجزہ بھی ہے (١) معجزہ (٢) ہراصات (٣) کرامت (٤) اہانت (٥) معونتہ (٦) استدراج۔ دلیل حقیر یہ ہے جس شخص کے ہاتھ سے خرق عادت ہو وہ مسلمان ہوگا یا کافر اگر مسلمان ہے تو پھر نبی یا غیر نبی۔ اگر نبی ہے تو قبل از نبوت خرق عادت ہوا یا بعد از نبوت اگر قبل از نبوت ہوا تو اس کو ہراص سے تعبیر کرتے ہیں جیسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو نبوت سے پہلے پتھر سلام کرتے تھے مکّہ کی گلیوں میں یا محمد نبی سلام علیک یا سلام علیک یا نبی اللہ اور اگر بعد النبوۃ یہ خرق عادت ہوا تو اس کو معجزہ کہتے ہیں۔ جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو میدان طوی میں نبوت مل جانے کے بعد دو معجزے خاص طور پر عطا فرمائے گئے۔ مثلاً ید بیضا اور عصا کا سانپ بن جانا۔ یہ دونوں از نبوت عطا ہوئے جب فرعون نے نشانی طلب کی تو آپ نے ان معجزوں کو دکھلایا۔ قرآن کی آیت اشارہ کرتی ہے اس واقعہ کی

marfat.com

طرف فاراہ الاٰیۃ الکبریٰ اور اگر غیر نبی سے خرق عادت ہے تو یا وہ فاسق و فاجر ہے یا کامل درجہ کا مسلمان۔ اگر فاسق ہے تو اس کو معونۃ کہیں گے مثلاً راستہ میں پیاس لگی تو آپ جب بیتاب ہوگئے اور قریب المرگ ہوئے تو گڑگڑا کر دعا مانگی کسی شخص نے گلاس آگے بڑھا دیا۔ باری تعالیٰ نے اس کی اعانت فرمائی۔ اگر مسلمان کامل سے خرق عادت ہو تو اس کو کرامت سے تعبیر کرتے ہیں جیسے اولیاء اللہ سے آئے وقت ظہور پذیر ہوتی رہتی ہیں۔ اگر کافر سے ظاہر ہو تو اگر اس کی مرضی کے مطابق ہو اس کو استدراج کہیں گے جیسے جوگیوں سے ہو جاتے ہیں۔ اگر اس کی دُعا کے خلاف واقع ہو تو اہانت ہو جیسے کسی نے دعوی کیا نبوت کا۔ ایک شخص نے کہا کہ بھائی میں کانا ہوں میری دوسری آنکھ بھی روشن کردے یہ تیرا معجزہ ہوگا اس نے کہا معمولی بات ہے اور دُعا مانگی لیکن اس کی آنکھ روشن ہونے کی بجائے دوسری بھی بینائی سے محروم ہوگئی۔ (شرح عقائد نسفی ۲۸)

آخر میں ہم معجزہ اور کرامت کے ثبوت کیلئے قرآن کریم سے چند آیات دلائل کے طور پر پیش کرتے ہیں ملاحظہ فرمائیں۔

قرآن کریم اور انبیاء کرام کے معجزے

سیدنا موسیٰ علیہ السلام

دریا کا پھٹنا: وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ (سورۃ ۲ آیت ۵۰)

marfat.com

اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا پھاڑ دیا تو تمہیں بچالیا اور فرعون والوں کو تمہاری آنکھوں کے سامنے ڈبو دیا۔

اسی طرح دوسرے مقام قرآن نے کچھ یوں بیان کیا ہے۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْرِ الْعَظِيْمِ (سورۃ ۲۶ آیت ۶۳)

تو ہم نے موسیٰ کو وحی فرمائی کہ دریا پر اپنا عصا مار تو جبھی دریا پھٹ گیا تو ہر حصہ ہو گیا جیسے بڑا پہاڑ۔

بارہ چشمے: فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (سورۃ ۲ آیت ۶۰)

تو ہم نے فرمایا اس پتھر پر اپنا عصا مارو فوراً اس میں سے بارہ چشمے بہ نکلے۔

روشن ہاتھ: وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ (سورۃ نمبر ۲۷ آیت ۱۲)

اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال نکلے گا سفید چمکتا بے عیب

من وسلویٰ: وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى (سورۃ ۷ آیت ۱۶۰)

اور ان پر من وسلویٰ اتارا۔

عصا کا سانپ بننا: فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ (سورۃ ۷ آیت ۱۰۷)

marfat.com

تو موسیٰ نے اپنا عصا ڈال دیا وہ فوراً ایک ظاہر اژدھا ہو گیا۔

سیدنا یوسف علیہ السلام کی قمیض: اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا (سورۃ ۱۲ آیت ۹۳)

میرا یہ کرتہ لے جاؤ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈالو ان کی آنکھیں کھل جائیں گی۔

سیدنا داؤد علیہ السلام کا لوہا نرم کرنا: وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ (سورۃ ۳۴ آیت ۱۰) اور ہم نے اس کیلئے لوہا نرم کیا۔

سیدنا حزقیل کا مردے زندہ کرنا: اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ (سورۃ ۲ آیت ۲۴۳)

اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تھا انہیں جو اپنے گھر میں سے نکلے اور وہ ہزاروں تھے موت کے ڈر سے تو اللہ نے ان سے فرمایا مر جاؤ پھر انہیں زندہ فرمایا:

(سیدنا حزقیل علیہ السلام کی دعا سے زندہ کیا تھا تفصیل کیلئے اس آیت کی تفسیر ملاحظہ فرمائیں)

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے معجزے: اِنِّيْ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ میں تمہارے لئے مٹی سے پرند کی سی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرند

marfat.com

ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے اور میں شفا دیتا ہوں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والوں کو اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے (سورۃ ۳ آیت ۴۹)

پگھوڑے میں گفتگو کرنا: قَالَ اِنِّیْ عَبْدُاللّٰہِ اٰنِیَ الْکِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا بچہ نے فرمایا میں ہوں اللہ کا بندہ اس نے مجھے کتاب دی اور غیب کی خبریں بتانے والا (نبی) کیا (سورۃ ۱۹ آیت ۳۰)

سیدنا امام الانبیاء کے معجزے: قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِکَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّکَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا (آیت ۱۴۴ سورح ۲)

ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ کرنا تو ضرور ہم تمہیں پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے۔

چاند کا توڑنا: اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ وَاِنْ یَّرَوْا اٰیَةً یُّعْرِضُوْا وَیَقُوْلُوْا سِحْرٌ "مُّسْتَمِرٌ" (سورۃ ۵۴ آیت ۱ تا ۳)

پاس آئی قیامت اور شق ہو گیا چاند اور اگر دیکھیں کوئی نشانی تو منہ پھیرتے اور کہتے ہیں یہ تو جادو ہے (حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا چاند کو دو ٹکڑے کا معجزہ بیان کیا جا رہا ہے تفصیل کیلئے آیت کی تفسیر اور کتب احادیث کا مطالعہ فرمائیں)

کرامت اولیاء اور قرآن

قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَکِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِاللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ (سورۃ ۳ آیت ۳۷)

marfat.com

کہا اے مریم یہ تیرے پاس کہاں سے آیا بولیں وہ اللہ کے پاس سے ہے بیشک اللہ جسے چاہے بے گنتی دے۔

وَهُزِّیْٓ اِلَیْکَ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَیْکِ رُطَبًا جَنِیًّا (سورۃ ۱۹ آیت ۲۵)

اور کھجور کی جڑ پکڑ کر اپنی طرف ہلا تجھ پر تازی پکی کھجوریں گریں گی۔

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْکِتٰبِ اَنَا اٰتِیْکَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْکَ طَرْفُکَ (سورۃ ۲۷ آیت ۴۰)

اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر کردوں گا ایک پل مارنے سے پہلے

قرآن وحدیث آئمہ دین کے اقوال سے ثابت ہوا کہ لفظ معجزہ انبیاء کرام اور کرامت اولیاء عظام کیلئے استعمال کیا جاتا ہے لہٰذا الفاظ لکھتے اور بولتے وقت احتیاط کرنا چاہیے کہ ہم یہ لفظ کسی ایسے شخص کیلئے تو استعمال نہیں کر رہے جو اس کا اہل نہ ہو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ ہمیں دین سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین ثم آمین

بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

بندہ ناچیز محمد نصیر احمد اویسی

۴۰۔۱۱۔ بوقت ۹ بجے رات بروز جمعرات

marfat.com

کشف وکرامات

کشف وکرامات اولیاء اللہ کی ولایت کوضروری نہیں ہاں ان کی کرامات کا انکار گمراہی ہے اسلامی عقائد میں یہ عقیدہ بھی از بس ضروری ہے کہ ولی اللہ کی کرامت حق ہے اس کا انکار گمراہی اور بے دینی ہے اس لئے کہ ولی اللہ کی کرامت دراصل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی عکس ہوتی ہے اور نبوت قدرت ایزدی کا عکس اس معنیٰ پر کرامت کا انکار درحقیقت قدرت ایزدی کا انکار ہے۔ بالخصوص ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے اولیاء کرام کی کرامات کا اقرار اس لئے از بس ضروری ہے کہ آپ پر نبوت کا دروازہ بند ہوگیا۔ آپ کے بعد کسی بھی نبی کا آنا ممتنع ہے۔ آپ کی نبوت کے وارثین اولیاء کرام تا قیامت کارِ وارثت کوسرانجام دیں گے۔

دشمنان اسلام تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی تھے اور بندگان خدا کے دور میں بھی پیدا ہوئے اور پیدا ہوتے رہیں گے یہ بزرگان دین اور اولیاء کرام پر تنقید کرتے رہے لیکن کوشش کے باوجود اللہ کے ان مجاہدوں کے راستہ میں دیوار نہ بن سکے۔ یہی اولیاء کرام لوگوں کے دلوں میں خدا اور رسول اللہ کی محبت اور عشق کا بیج بوتے رہے اور بذریعہ کرامات منکرین کا منہ بند کرتے رہے۔

حدیث قدسی ہے کہ

marfat.com

مَایَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اُحْبِبْتُہٗ فَاِذَا اَحْبَبْتُہٗ فَکُنْتُ سَمْعَہُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِھَا وَبَصَرَہُ الَّذِیْ یُبْصِرُ بِھَا وَیَدَہُ الَّتِیْ یَبْطِشُ بِھَا وَرِجْلَہُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِھَا وَاِنْ سَاءَ لَنِیْ لَاُعْطِیَنَّہٗ (صحیح بخاری شریف، مشکوٰۃ شریف ص ۱۹۷)

(میرا بندہ نفلوں کے ساتھ میرا مقرب بنتا ہے یہاں تک کہ میں اس کو دوست رکھتا ہوں پس میں جب اس کو دوست بنالیتا ہوں تو میں اس کے کان بن جاتا ہوں میں اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جن سے دیکھتا ہے اور میں اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے اور میں اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اس کو ضرور عطا کرتا ہوں)۔

اس حدیث میں وَاِنْ سَاءَ لَنِیْ لَاُعْطِیَنَّہٗ کے الفاظ پر بار بار غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مقرب لوگوں کا اپنی بارگاہ میں یہ مقام بیان فرمایا ہے کہ وہ جو بھی مجھ سے چیز مانگیں میں ضرور بضرور ان کو عطا کرتا ہوں اگر پھر بھی کوئی اولیاء کرام کے دور و نزدیک سننے اور مدد کرنے کا انکار کرتا ہے تو وہ دراصل قدرت خداوندی کا انکار کرتا ہے کیونکہ خداوند کریم کی شان تو یہ ہے کہ دور و نزدیک سے سنتا ہے جو انکار کرے وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ دیکھنے سننے اور پکڑنے کی جس طاقت کا مالک میں ہوں اپنے مقرب بندوں کو عطا کرتا ہوں تو اس سے شرک نہیں ہوتا

marfat.com

کیونکہ خدا تعالیٰ کی یہ صفات بالذات ہیں اور اولیاء کرام میں یہ صفات اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں لہٰذا کوئی شخص اس کو شرک نہیں قرار دے سکتا۔ اس حدیث کی شرح امام المفسرین حضرت علامہ فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر کبیر میں صفحہ ۴۷۶ جلد نمبر ۵ مطبوعہ مصر میں اس طرح تفسیر فرمائی ہے۔

وَ کَذَالِکَ الْعَبْدُ اِذَا وَاظَبَ عَلٰی الطَّاعَاتِ بَلَغَ الْمُقَامَ الَّذِیْ یَقُوْلُ اللّٰہُ کُنْتُ لَہٗ سَمْعًا وَّبَصَراً فَاِذَا صَارَ نُوْرُ جَلَالِ اللّٰہِ سَمْعًا لَہٗ سَمِعَ الْقَرِیْبَ وَالْبَعِیْدَ وَاِذَا صَارَ ذَالِکَ النُّوْرُ یَداً لَہٗ قَدَرَ عَلٰی التَّصَرُّفِ فِی الصُّعْبِ وَالسَّھْلِ

(اور اسی طرح جب بندہ اطاعت کی پابندی کرتا ہے تو وہ اس مقام پر پہنچ جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس بندے کے کان اور آنکھیں بن جاتا ہوں تو جب وہ نور جلالیت اس کے کان بن جاتا ہے تو وہ دور اور نزدیک سے سنتا ہے اور جب وہ نور اسکی آنکھ بن جاتا ہے تو وہ بندہ قریب اور دور سے دیکھتا ہے اور جب وہ نور اس کے ہاتھ بن جاتا ہے تو وہ بندہ مشکل اور آسانی میں دور و نزدیک سے تصرف کرنے پر قادر ہو جاتا ہے)۔

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ اولیاء کرام کو اللہ تعالیٰ دور و نزدیک سے سننے مدد کرنے تصرف کرنے کی طاقت خود عطا کرتا ہے جو لوگ اولیاء کرام کے کمالات کا انکار کرتے ہیں دراصل وہ حدیث کی مخالفت کرتے

marfat.com

ہیں اور حدیث شریف کی مخالفت کرنے والا گمراہ اور بددین ہوتا ہے۔

سیدنا حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

رُبَّ اَشْعَثَ مَرْفُوْعٍ بِالْاَبْوَابِ لَوْاَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ

(مسلم شریف ص ۳۲۹ ج ۲ اختلاف الفاظ کے ساتھ ابوداؤد شریف ص ۶۳۱)

(بہت سے غبار آلودہ بکھرے ہوئے بالوں والے دروازوں سے دھتکارے جانے والے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ پر اعتماد کر کے قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ ان کو ان کی قسم میں سچا کر دیتا ہے)۔

علامہ یحییٰ بن شرف نووی اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں۔ اگر یہ خاک نشین لوگ کسی کام کیلئے قسم کھالیں تو اللہ تعالیٰ اس کام کو کر دیتا ہے اور ان کی دعا قبول فرما لیتا ہے اور ان کی قسم کو جھوٹی ہونے سے محفوظ رکھتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کا عظیم مرتبہ ہوتا ہے اگرچہ لوگ ان کو حقیر جانتے ہیں۔ (نووی شرح مسلم شریف ص ۳۲۹ جلد ۲)

marfat.com

شان اولیاء کرام

از حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ

☆ ہرکہ خواہد ہمنشینی باخدا او نشیند در حضور اولیاء

جو خدا کا قرب چاہتا ہے وہ اولیاء اللہ کے پاس حاضر ہو

☆ چوں شوی دور از حضور اولیاء درحقیقت گشتۂ دور از خدا

اگر تو اولیاء اللہ سے دور ہوا تو درحقیقت اللہ کی رحمت سے دور ہوا

☆ گرتو سنگ خارا وَ مرمر شوی چوبصا حبدل رسی گوہر شوی

اگر تو سخت پتھر یا مرمر ہے تو ولی اللہ کی حاضری سے گوہر بن جائیگا

☆ یک زمانہ صحبت با اولیاء بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

اولیاء کے ساتھ ایک زمانہ کی صحبت سوسال کی بے ریا طاعت سے بہتر ہے

☆ اولیاء را ہست قدرت ازالہ تیر جستہ باز گرد انندز راہ

اولیاء کو اللہ نے قدرت دی ہے کہ وہ کمان سے نکلا ہوا تیر واپس لے آتے ہیں

☆ گفتۂ او گفتۂ اللہ بود گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

ولی کا قول اللہ کا قول ہے اگرچہ بظاہر بندے کے حلق سے نکلا ہے

☆ لوح محفوظ است پیش اولیاء ازچہ محفوظ است محفوظ از خطا

لوح محفوظ اولیاء کے پیش نظر ہے اس لئے وہ بفضل خدا خطا سے محفوظ ہیں

☆ بندگان خاص علام الغیوب در جہان جان جواسیس القلوب

علام الغیوب کے بندگان خاص جہان جان میں دلوں کے راز دار ہیں

marfat.com

☆ پیر رامیگزیں کہ بے پیر ایں سفر — ہست بس پُرآفت و خوف و خطر

پیر پکڑ اس لئے کہ بغیر پیر سفر آخرت — خوف وخطرات اور آفتوں سے بھرپور ہے

☆ ہرکہ او بے مرشدے در راہ شد — او زغولاں گمرہ و در چاہ شد

جو شخص اس سفر میں بے مرشد ہوا — وہ رہزنوں سے گمراہ ہوا اور کنواں میں گرا

☆ چوں گزیدی پیر ہیں تسلیم شو — ہمچو موسیٰ زیر حکم خضر رو

پیر پکڑنے کے بعد اس کی فرمانبرداری کر — اسکے ساتھ اس طرح رہ جیسے موسیٰ خضر کے ساتھ

☆ بر در پیرے برد ہر صبح و شام — تا ترا مقصد شود حاصل تمام

پیر کے در پر صبح و شام حاضر ہو — تاکہ تیرے تمام مقصد پورے ہوں

☆ چشم سرمہ کن زخاک اولیاء — تابہ بینی ز ابتدا تا انتہا

اولیاء کی خاک پا اپنی آنکھ کا سرمہ بنا — تاکہ تو ابتداء سے انتہا تک دیکھے

☆ نور حق ظاہر بود اندر ولی — نیک بیں باشی اگر اہل دلی

ولی میں اللہ کا نور ظاہر ہوتا ہے — اگر تو صاحب دل ہے اچھی طرح دیکھ لے گا

☆ عارفاں را سرمہ ہست آں بجوئے — تاکہ دریا گردد ایں چشم چو جوئے

عارفوں کے پاس سرمہ ہے وہ طلب کر — تاکہ یہ نہر جیسی آنکھ سمندر بن جائے

☆ شیخ نورانی زرہ آگاہ کند — باسخن ہم نور را ہمرہ کند

نورانی شیخ راہ حق سے آگاہ کرتا ہے — بات کے ساتھ نور ہمراہ کرتا ہے

☆ باش مردان خدارا خاک پا — تا رسد از مہر او نورے ترا

مردان خدا کے پاؤں کی خاک بن جا — تاکہ تجھے اس کے چاند سے نور حاصل ہو

☆ مَنْ اَحَبَّ الْقَوْمَ مِنْهُمْ آمدہ — حب اہل اللہ نور جاں شدہ

marfat.com

جس سے محبت کی اسی سے ہوا — اہل اللہ کی محبت جان کا نور بنی

☆ پیر کامل صورت ظل الہ — یعنی دیدے پیر دیدے کبیریا

پیر کامل جلوہ خداوندی کا پرتو ہوتا ہے — اس لئے پیر کو دیکھنا خدا کو دیکھنا ہے

☆ گفتہ ناگفتہ کند از فتح یاب — ازاں نے سیخ سوزد نے کباب

ہونی کو انہونی کر دیتے ہیں — آگ پر نہ سیخ کو نہ ہی کباب کو جلنے دے

☆ سایہ یزداں بود بندہ خدا — مردہ ایں عالم و زندہ خدا

اولیاء اللہ اللہ کا سایہ ہوتے ہیں — ہر چیز کو موت ہے لیکن خدا کو موت نہیں

☆ کیف الظل نقش اولیاء ست — کو دلیل نور خورشید خدا است

اولیاء نور خداوندی کا راستہ بتلاتے ہیں — آفتاب کا سایہ اسباب کی نشان دہی کرتا ہے

☆ دامن او گیر زوبے گماں — تا رہے از آفت آخر زماں

ان کے دامن کو بغیر خوف وخطر کے تھام لو — تا کہ حشر کی پریشانی سے محفوظ رہے

شان اولیاء اور میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ

ولی اللہ دے مردے ناہیں کر دے پردہ پوشی
کی ہویا جے دنیا اوتوں جاندے نال خموشی
جنہاں عشق نمازاں پڑھیاں او کدی نئیں مردے
کامل ولیاں دے در تے اج وی دیوے بل دے
دیدے نور جنہاں دے ہندے ہووے کرم حضوروں
ولی اللہ نوں نظر آوندا کیا نیڑے کیا دوروں

marfat.com

آپریشن کرنا

صوفی محمد یوسف اویسی نارووال بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ کے حضور بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی آیا اس نے ہاتھ میں بوتل پکڑی ہوئی تھی جس سے معلوم ہو رہا تھا کہ اس کو پیشاب کی تکلیف ہے اس نے آ کر عرض کیا حضور کئی مرتبہ آپریشن کرایا ہے لیکن پیشاب کی تکلیف مسلسل ہے۔ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے اسے فرمایا بیٹھ جاؤ' وہ بیٹھ گیا آپ نے ایک لکڑی لی اور چاقو سے اس کو کاٹنا شروع کیا اور فرمایا جاؤ تمہارا آپریشن ہو گیا پیشاب کرو وہ آدمی وہاں سے اٹھا اور چلا گیا واپس آ کر عرض کرنے لگا حضور میں نے پیشاب کیا اس میں سے سات چھوٹے گوشت کے ٹکڑے نکلے ہیں اب مجھے آرام ہے۔

کھانے میں برکت

محمد اقبال (ڈیرہ آئیاراں سیالکوٹ) بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ اچانک ہمارے گھر تشریف لائے آپ کے ساتھ سات اور آدمی بھی تھے ہم نے عرض کیا حضور کھانا تیار کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو کچھ گھر میں تیار ہے دوستوں کو دو میں نے عرض کیا حضور صرف آدھ سیر چاول پکائے تھے صرف وہی ہیں آپ نے فرمایا لاؤ میں لیکر حاضر ہو گیا آپ نے دعا فرمائی اور تقسیم کرنا شروع کر دیئے تمام دوستوں نے کھائے تو ہم نے دیکھا کہ چاول

marfat.com

ویسے ہی ہیں جیسے تھے جب کہ چاول بارہ آدمی کھا چکے تھے۔

پاؤں کے زخم

راقم الحروف ابوالاویس محمد نصیر احمد اویسی بھی آستانہ اویسیہ میں موجود تھا کہ ایک آدمی محمد رفیق حجام چکوال سے حاضر ہوا۔ پاؤں کے نچلے حصے بیماری کی وجہ سے بالکل خراب ہو چکے تھے حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کرنے لگا بہت ڈاکٹروں سے علاج کروایا لیکن دونوں پاؤں ٹھیک نہیں ہو رہے اور پاؤں کے نچلے حصہ پر گوشت نہیں آ رہا حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تم یہاں ایک ہفتہ قیام کرو اور اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔ اس حجام نے ایک ہفتہ قیام کیا اور حضرت کا بتایا ہوا عمل کیا تو پاؤں بالکل ٹھیک ہو گئے۔

مادرزاد اندھا بینا ہو گیا

قنبر حسین ولد صادق حسین (موضع گڈگور) کا بیان ہے کہ میں مادرزاد اندھا تھا جب میں نے ہوش سنبھالی تو مجھے کچھ دکھائی نہیں دیتا تھا کافی عرصہ ایسے گزر گیا کئی ڈاکٹروں اور طبیبوں سے علاج کرایا لیکن بینائی واپس نہ لوٹی آخرکار ڈاکٹروں نے جواب دے دیا کہ مادرزاد اندھے کی بینائی واپس نہیں آ سکتی اور اس کا کوئی علاج نہیں۔ میں نوجوان تھا میرے والدین میرے بارے میں بہت پریشان رہتے تھے۔ ایک دن ایسا ہوا کہ میرے والد کے ایک دوست نے کہا کہ ٹھروہ شریف حضور تاجدار ولایت قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں اسے لے چلو

marfat.com

آپ کو دکھاتے ہیں۔ کہتے ہیں میرے والد نے مجھے ساتھ لیا اور حضور تاجدار ولایت کے ہاں حاضر ہوئے۔ جب ہم آستانہ عالیہ پر پہنچے تو وہاں پر حاضرین کافی تعداد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ تمام آنے والوں کو باری باری پوچھتے کیا حال ہے کیسے آنا ہوا ہر کوئی آنیوالا اپنا مسئلہ بیان کرتا حضور تاجدار ولایت اس کیلئے دعا فرماتے' جب ہماری باری آئی تو آپ نے فرمایا کیسے آنا ہوا۔ میرے والد صاحب نے عرض کی حضور قنبر حسین کو نظر نہیں آتا اس کیلئے دعا فرمائیں تو حضور نے میرے چہرے کو اپنے چہرہ مبارک کے سامنے کر کے تین مرتبہ فرمایا اگر میری آنکھیں ہر منٹ ہر سیکنڈ رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھتیں ہیں تو اللہ تعالیٰ حضور کے نور کے صدقہ میں تجھے نور عطا فرمائے اور تین پھونکیں بھی ماریں۔ پھونکیں مارنے کی دیر تھی کہ اللہ نے مجھے بینائی عطا کر دی اس وقت سے لے کر آج تک میری آنکھیں بالکل ٹھیک ہیں اور کبھی خراب بھی نہیں ہوئیں۔

مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ اولیاء کی شان میں کچھ یوں رقمطراز ہیں۔

گفتۂ او گفتہ اللہ بود
گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

اس سے معلوم ہوا کہ قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت اس مقام پر فائز تھی کہ جن کے سامنے ہر وقت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم موجود رہتے تھے اور آپ ان کی زیارت کرتے رہتے تھے یہ کتنا کرم ہے میرے آقا

marfat.com

کریم کا کہ میرے قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ مقام حضوری پر فائز تھے۔

بیعت کا سبب

صوفی غلام حیدر اویسی رحمۃ اللہ علیہ (بمقام تلونڈی بھنڈراں تحصیل وضلع نارووال) اپنی بیعت کا سبب بیان کرتے ہیں کہ میری دکان قلعہ احمد آباد (سابقہ قلعہ سوبھا سنگھ) میں تھی ایک مرتبہ میاں محمد یوسف قادری چشتی سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت پیر عزیز الدین رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے تو میں نے عرض کیا حضرت میں کس کی بیعت کروں تو آپ نے مجھے ایک وظیفہ پڑھنے کیلئے دیا اور فرمایا اسے پڑھا کرو رات کو تمہیں جس ولی کامل کی زیارت ہوگی اس کی بیعت ہو جانا کہتے ہیں میں نے وہ وظیفہ پڑھنا شروع کیا تو ایک رات خواب میں مجھے حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت ہوئی۔ مجھے حضور قبلہ عالم نے بیعت بھی کیا اور پڑھنے کیلئے وظیفہ بھی عطا کیا۔ جب صبح میں بیدار ہوا تو میں نے آپ سے اور دیگر حضرات سے آپ کے حلیہ کے بارے گفتگو کی کہ ایسے ایسے چہرے والے بزرگ کی زیارت ہوئی ہے کسی ایسے چہرے والے بزرگ کو دیکھا ہے کچھ عرصہ کے بعد نارووال کے ایک دوست نے مجھے کہا چلو تمہیں ٹھروہ شریف لے چلوں جب ہم نارووال سے ٹھروہ شریف پہنچے تو میں نے دیکھا کہ آپ چارپائی پر تشریف فرما ہیں اور دوست واحباب آپ کے اردگرد بیٹھے ہوئے میں آپ کو دیکھ کر پہچان گیا کہ یہ تو وہی ہے جنہوں نے مجھے خواب میں زیارت کرائی تھی

marfat.com

اور بیعت بھی کیا اور سبق پڑھنے کیلئے دیا تھا میں آگے بڑھا اور عرض کیا حضور مجھے بیعت کرلیں تو آپ نے فرمایا چلو آپکی تسکین کیلئے بیعت کرلیتے ہیں ورنہ خواب والی بیعت بھی کافی تھی (اصل میں اس پہ ظاہر فرمانا تھا کہ خواب کی بات تمہارے علاوہ مجھے یاد ہے)

لاعلاج مرض بلڈ کینسر

محمد ریاض بیان کرتے ہیں کہ میرے ماموں ڈنمارک میں ملازمت کے سلسلہ میں گئے تھے کہ انہیں بلڈ کینسر ہوگیا بار بار خون تبدیل کرا کرا کر بہت پریشان ہوئے اور ڈاکٹروں نے کہا کہ اب ہمارے بس میں نہیں لہٰذا اس کو گھر لے جاؤ اسی دوران میرے ماموں نے کہا حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کو مرض کے بارے میں بتاؤ اور دعا کیلئے کہو میں ٹھروہ شریف حاضر ہوا اور ماموں جان کے بارے عرض کیا حضور نے فرمایا جاؤ۔ ہمارے کنویں سے پانی لے جاؤ۔ اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔ محمد ریاض بیان کرتے ہیں کہ میں نے کنویں سے پانی لیا اور اپنے ماموں کو ڈنمارک بھیج دیا چند دنوں کے بعد ٹیلیفون پر اطلاع ملی کہ ماموں جان کا بلڈ کینسر ٹھیک ہوگیا ہے وجہ یہ بتائی کہ آپ کا بھیجا ہوا پانی پیا اور اس کے بعد ڈاکٹروں کو چیک کرایا ڈاکٹر حیران رہ گئے کہ مریض کیسے ٹھیک ہوگیا تو ہم نے وہ پانی پیش کیا ڈاکٹروں نے لیبارٹری سے چیک کرانے کے بعد رپورٹ دی کہ اس پانی میں بلڈ کینسر کو ختم کروانے کے جراثیم پائے جاتے ہیں۔ اس کے پینے سے

marfat.com

مریض تندرست ہو گیا ہے۔

صوفی محمد یوسف اویسی صاحب نارووال بیان کرتے ہیں کہ قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے پانچ سال بعد کا واقعہ ہے کہ مجھے پچیس دن تک بخار رہا جس سے میری قوت بصارت سماعت بالکل ختم ہوگئی دوائیوں سے کوئی آرام نہ آیا اور میں اکثر بیہوش رہتا تھا گھر والے بہت پریشان تھے ایک دن میں بہت رویا اور ٹھروہ شریف کے طرف منہ کر کے قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں عرض کیا حضور اب تو دوائیاں بھی اثر نہیں کرتیں کرم فرماؤ رات ہوئی تو خواب میں دیکھا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام سیدنا خواجہ اویس قرنی اور زلفاں والی سرکار کی زیارت ہوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پریشان کیوں ہو تو میں نے تمام واقعہ عرض کیا تو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا طالب حسین محمد یوسف کے جسم پر ہاتھ پھیرو قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے ہاتھ پھیرا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جاؤ تم صحت مند ہو صبح ہوئی تو میری قوت بصارت وسماعت بالکل ٹھیک تھی گھر والے حیران ہوئے کہ یہ کیسے ہو گیا تو میں نے رات کا سارا واقعہ سنا دیا۔

لڑکی یا لڑکا

صوفی محمد یوسف اویسی صاحب اور صوفی غلام حیدر اویسی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ ایک مرتبہ آستانہ پر ہم حاضر تھے قبلہ عالم رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ہم نے دیکھا کہ ایک

marfat.com

چھوٹی سی بچی حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ سے نہایت ہی ادب کے ساتھ ملاقات کر رہی ہے ہم دونوں نے تعجب سے اس کی طرف دیکھا اور کہا کہ یہ لڑکی کیسی باادب ہے ابھی ہم یہ باتیں کر رہے تھے کہ اس کا باپ ہم سے مخاطب ہوا کہ جناب یہ بچی نہیں بلکہ بچہ ہے ہم نے تعجب سے پوچھا تو اس نے کہا اصل بات یہ ہے کہ میرا تعلق تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال کے گاؤں سے ہے میری بیوی کے ہاں اولاد نہیں ہوتی تھی ایک مرتبہ ہم دونوں میاں بیوی قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے حضور حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اولاد نہیں ہے قبلہ عالم نے فرمایا جاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں لڑکا عطا فرمائے گا۔ اسی دوران میں ملازمت کے سلسلہ میں کراچی چلا گیا وہاں ایک سال کے بعد مجھے بذریعہ چٹھی اطلاع ملی کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بیٹی عطا کی ہے میں چٹھی لے کر گاؤں پہنچا تو واقعی لڑکی تھی میں اسی وقت لڑکی کو لے کر حضور قبلہ عالم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی حضور آپ نے : فرمایا تھا لڑکا ہوگا یہ تو لڑکی ہے آپ نے فرمایا نہیں یہ لڑکا ہے غور سے دیکھو میں نے عرض کیا حضور ہم نے کئی بار دیکھا ہے فرمایا نہیں یہ لڑکا ہے میں نے آپ کے فرمانے پر توجہ کی تو لڑکی کی بجائے لڑکا تھا لہٰذا اس وجہ سے چہرے سے لڑکی نظر آتی ہے اصل میں لڑکا ہے۔

ولی رب دے دعا کر کے تقدیر بدل دیدے
لکھی ہوئی ازلاں دی تحریر بدل دیدے

marfat.com

مردہ زندہ کرنا

ملک بشیر احمد قلعہ کالروالہ تحصیل وضلع نارووال اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ہاں اولاد نہیں تھی میں حضور قبلہ عالم قدس سرہ' کی بارگاہ میں حاضر ہوا آپ سے دعا کرائی تو اللہ تعالیٰ نے مجھے ایک لڑکا عطا فرمایا لڑکے کی عمر ابھی ایک سال کی ہوئی تو لڑکا بیمار رہنے لگا کچھ عرصہ کے بعد لڑکا انتقال کرگیا گھر والے رونے لگے میں بہت پریشان ہوا اسی پریشانی میں میں نے گھر والوں کو کہا کہ یہ لڑکا حضور قبلہ عالم قدس سرہ' کی دعا سے پیدا ہوا ہے لہٰذا میں آپ کے پاس لے جارہا ہوں کہتے ہیں کہ میں نے لڑکے کو اٹھایا اور سفید کپڑے میں لپیٹا اور ٹھروہ شریف آ گیا آپ اپنے کمرے میں تشریف فرما تھے میں نے آتے ہی لڑکا حضور قبلہ عالم قدس سرہ' کے قدموں میں ڈال دیا اور رونا شروع کر دیا آپ فرمانے لگے ملک صاحب کیا بات ہے میں نے روتے روتے عرض کیا حضور یہ لڑکا آپ کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے عطا کیا تھا لیکن یہ ہمیں داغ مفارقت دے گیا ہے حضور قبلہ عالم قدس سرہ' نے فوراً لڑکے کے چہرے سے کپڑے کو ہٹایا فرمایا یہ تو زندہ ہے میں نے لڑکے کو دیکھا تو لڑکا واقعی زندہ تھا۔

صاحبزادہ محمد ظفر حسین اویسی صاحب بیان کرتے ہیں کہ ہمارے گاؤں میں میواتیوں کے ہاں کچھ مہمان آئے خدا کا کرنا ایسے ہوا کہ ان کا ایک لڑکا انتقال کرگیا لوگوں نے کہا کہ پریشان نہ ہوں چلو

marfat.com

حضور قبلہ عالم کے ہاں لے جاتے ہیں اور آپ سے دعا کیلئے کہتے ہیں انہوں نے لڑکے کو اٹھایا اور حضور قبلہ عالم قدس سرہ' کے قریب لاکر زمین پر رکھ دیا اور کہنے لگے ایسے باہر پھینک دو یا خود اس کو رکھو ہم نے اس کو نہیں لے جانا اگر ہمارے ساتھ بھیجنا ہے تو جیسے ہم اس کو اپنے گاؤں سے لے کر آئے تھے ویسے لے جانا ہے۔ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے بندہ خدا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں لڑکا اللہ کے فضل سے زندہ ہے غور سے دیکھو صاحب صاحبزادہ صاحب فرماتے ہیں لوگوں نے دیکھا تو لڑکا زندہ تھا۔

مافی الارحام کا علم

ٹھروہ شریف کا ہی واقعہ ہے کہ ایک دفعہ آپ سکول سے واپس گاؤں آ رہے تھے کہ دیکھا کہ لوگ جنازہ آگے رکھ کر کسی کا انتظار کر رہے ہیں جب حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ قریب آئے تو لوگوں نے عرض کیا حضور فلاں بن فلاں کا انتقال ہو گیا لہٰذا آپ بھی نماز جنازہ اور دعا مغفرت فرماتے جائیں حضور قبلہ عالم قدس سرہ' نے فرمایا چلو ٹھیک ہے جب آپ پہلی صف میں پہنچے تو فرمانے لگے خدا کے بندوں یہ عورت تو زندہ ہے اور اس کے پیٹ میں بچہ ہے وہ بھی زندہ ہے لوگوں نے عرض کیا حضور یہ آپ کو کیسے معلوم ہے جبکہ ہم اس کو غسل دے کر لائے ہیں اس نے تو کوئی حرکت تک نہیں کی حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا بچے کا ہاتھ عورت کے دل پر پڑا ہوا ہے

marfat.com

اس لئے عورت حرکت نہیں کر رہی آپ ایسا کریں کہ عورت کے قریب رائفل سے ہوائی فائر کریں۔ جب لوگوں نے رائفل سے ہوائی فائر کیا تو عورت چارپائی پر بیٹھ گئی۔ لوگوں نے خدا کا شکر ادا کیا اور عرض کرنے لگے حضور اگر آپ نہ آتے تو ہم دو زندوں کو دفن کر دیتے۔

آنکھوں کا آنا

مشہور نعت خواں صوفی وکیل احمد صاحب صابری (کنجروڑ) بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ پسرور جامع مسجد غوثیہ میں سالانہ جلسہ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم تھا اور حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ کی صدارت تھی اس جلسہ میں نعت شریف کیلئے مجھے بھی بلایا گیا تھا میری طبیعت بھی خراب تھی اور ساتھ ساتھ میری آنکھیں خراب تھیں اور شدید درد بھی ہو رہا تھا اور میں نے چشمہ لگایا ہوا تھا حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ ایک گھر میں تشریف فرما تھے جب مجھے معلوم ہوا تو میں بھی ملاقات کیلئے حاضر ہوا مجھے دیکھ کر آپ فرمانے لگے آنکھوں کو کیا ہوا ہے میں نے عرض کیا حضور آنکھیں خراب ہیں۔ آپ نے مجھے ایک سفید کاغذ دیا اور فرمایا اسے آنکھوں سے لگاؤ میں نے وہ کاغذ لیا اور آنکھوں سے لگایا پھر کیا دیکھتا ہوں کہ میری آنکھیں بالکل ٹھیک ہیں درد بھی ختم ہے میں نے پھر چشمہ اُتار دیا۔

غدود کا آپریشن

جناب مختار احمد پٹواری (چک قاضیاں تحصیل شکر گڑھ) بیان

marfat.com

کرتے ہیں کہ میرے مثانے میں غدود پیدا ہوگئی پیشاب کی بہت تکلیف تھی پیشاب کیلئے ڈاکٹروں نے نالی اور تھیلی لگادی وہ تھیلی میں پکڑے ہوئے رہتا لیکن پریشان بہت تھا ایک دن میرے ایک عزیز نے بتایا کہ ٹھروہ شریف حضرت خواجہ طالب حسین قدس سرہ' ہیں ان سے دعا کراؤ ہوسکتا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو آرام دے دے ایک دن میں نے اپنے ایک عزیز کو ساتھ لیا اور ٹھروہ شریف حاضر ہوا لوگوں کا جم غفیر تھا میں دوستوں کے ساتھ بیٹھ گیا۔ حضور قبلہ عالم قدس سرہ' جب فارغ ہوئے تو میری طرف چہرہ کر کے فرمانے لگے کیسے آنا ہوا میں نے عرض کیا حضور غدود کی وجہ سے پیشاب کی دقت ہے دعا فرمائیں آپریشن نہ کرنا پڑے آپ نے اسی وقت چاقو لیا اور ایک لکڑی لی چاقو سے لکڑی کو تراشنا شروع کیا اور فرماتے جاتے پٹواری صاحب آپ کا آپریشن کر دیا ہے نالی اور تھیلی اتار دو اور پیشاب کرو پھر آ کر بتانا میں جلدی سے اٹھا اور نالی اور تھیلی اتار دی پیشاب کرنے کیلئے جب باتھ میں گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ پیشاب کے ذریعہ غدود کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے نکل رہے تھے۔ اس کے بعد مجھے آج تک پیشاب کی تکلیف نہیں ہوئی میں آپریشن کی تکلیف سے بچ گیا۔

قولنج کی درد

حاجی غلام نبی صاحب (گنہ کلاں سیالکوٹ) بیان کرتے ہیں کہ میرے بھائی حاجی نذیر کو پیٹ میں شدید درد تھا علاج وغیرہ بہت

marfat.com

کرایا لیکن افاقہ نہ ہوا تکلیف اتنی شدید تھی کہ حاجی نذیر چارپائی سے تین تین فٹ اوپر اچھلتے عزیز و اقارب بہت پریشان تھے کافی دن گزر گئے۔ ایک دن ہمارے ہمسائے نے مجھے کہا کہ ٹھروہ شریف میں ایک بزرگ ہیں انہیں وہاں لے چلو یا ان کو لے آؤ حاجی نذیر احمد چونکہ درد کی شدت کی وجہ ٹھروہ شریف جانہیں سکتے تھے لہٰذا فیصلہ ہوا کہ حضرت کو گنہ گلاں لے آتے ہیں صبح ہوئی تو میں ٹھروہ شریف حاضر ہوا سرکار عالیہ کے پاس لوگوں کا جم غفیر تھا لوگ اپنی اپنی باری پر اپنی اپنی معروضات پیش کر رہے تھے جب میری باری آئی تو آپ فرمانے لگے کیسے آنا ہوا تو میں نے تمام حالات بیان کئے آپ فرمانے لگے بندہ تو کسی کے ساتھ نہیں جاتا البتہ آپ یہ دوائی لے جائیں اللہ مہربانی فرمائے گا جب میں نے دوائی کی ایک پڑی دیکھی تو دل کہنے لگا اتنی شدید تکلیف ہے یہ پڑی کیا کرے گی بہرحال وہ دوائی لے کر میں چند قدم چلا ہی تھا کہ سرکار عالیہ نے آواز دی میں فوراً واپس ہوا آپ فرمانے لگے ہماری دوائی واپس کر دو کیونکہ درد شدید ہے اور یہ دوائی کیا کرے گی۔ میں سمجھ گیا کہ سرکار عالیہ میرے دل کی کیفیت کو جان گئے ہیں میں نے عرض کیا حضور میرے دل میں بھی کچھ ایسے ہی خیالات آ رہے تھے فرمایا بیٹھ جاؤ میں بیٹھ گیا تھوڑی دیر کے بعد مجھ سے مخاطب ہو کر فرمانے لگے یہ کاغذ ہے اور ہم نے حاجی نذیر احمد کا درد اس میں باندھ دیا آج کے بعد درد نہیں ہوگا میں وہ کاغذ لے کر گنہ

marfat.com

کلاں آ گیا کیا دیکھتا ہوں کہ میرا بھائی بالکل ٹھیک ہے اور اس دن کے بعد کبھی درد نہیں ہوا۔ اس سے پہلے میں سرکار عالیہ کو نہیں جانتا تھا یہ میری پہلی ملاقات تھی پھر اس دن ہمارا آنا جانا شروع ہو گیا اور حاجی نذیر احمد سرکار عالیہ کا مرید ہو گیا۔

میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

ہر مشکل دی کنجی یارو ہتھ ولیاں دے آئی
ولی نگاہ کرن جس ویلے مشکل رہے نہ کائی

تلاش مرشد اور مجذوب کا ملنا

محمد صادق صاحب (بمقام بدوال تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ) بیان کرتے ہیں کہ میں تلاش مرشد کے سلسلہ میں فیصل آباد گیا دل میں چاہت تھی کہ کوئی اللہ کا بندہ مل جائے اس کی بیعت کرلوں اسی دوران میری ملاقات ایک مجذوب سے ہوئی تو میں نے عرض کیا حضور مجھے اپنا مرید کرلو تو مجذوب نے میری طرف غور سے دیکھا اور فرمایا تیرا فیض میرے پاس نہیں ضلع سیالکوٹ میں ٹھروہ منڈی ہے وہاں پر محمد طالب حسین سے جا کر بیعت ہو جاؤ محمد صادق بیان کرتے ہیں کہ میں فیصل آباد سے سیدھا ٹھروہ شریف حاضر ہوا تو آپ کی بیعت کی اسی دوران آپ نے دوستوں کو مخاطب کر کے فرمایا مجذوب ٹھیک کہتا تھا۔

دیر لگا دی

محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ

marfat.com

علیہ کے وصال کے بعد کافی عرصہ میں دربار شریف حاضری نہ دے سکا ایک رات خواب میں حضور مجھے ملے اور فرمایا کافی عرصہ ہوگیا تم ٹھروہ نہیں آئے ملتے رہا کرو میں ہر آنے والے کو جانتا ہوں۔

عمر دراز ہوگی

محمد عاشق صاحب (کھوٹھے سیالکوٹ) اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میری بیوی اتنی بیمار ہوگئی کہ ہم اس کی زندگی سے مایوس ہوگئے کہ اس دوران مجھے بھی پیٹ میں تکلیف ہوگئی ایک طرف بیوی کی بیماری اور دوسری طرف اپنی تکلیف کیا دیکھتا ہوں کہ یکا یک حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کی تشریف آوری ہوئی آپ نے فرمایا محمد عاشق کیوں گھبراتا ہے تیری بیوی کی عمر دراز ہوگی اور اللہ تعالیٰ اولاد بھی عطا فرمائے گا میں جلدی جلدی چارپائی سے نیچے اترا تا کہ آپ کی قدم بوسی کرسکوں ابھی میں نے آپ کے قریب ہونے کی کوشش کی دیکھا تو آپ موجود نہ تھے کچھ عرصہ کے بعد میں ٹھروہ شریف حاضر ہوا تو آپ نے دیکھ کر فرمایا آدمی کو تکلیف میں گھبرانا نہیں چاہیے۔

چھ بیٹے

راقم الحروف بندہ ناچیز محمد نصیر احمد اویسی ایک مرتبہ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں حاضر تھا کہ نارووال سے ایک عورت حاضر ہوئی عرض کرنے لگی حضور بہت پریشان ہوں سسرال والے اچھا نہیں جانتے اگر مجھے اللہ تعالیٰ اولاد عطا فرمائے تو میری بھی عزت ہو جائے

marfat.com

آپ دعا فرمائیں گے۔ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے ایک کاغذ لیا اور اس میں کاغذ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رکھتے جاتے اور فرماتے لے اللہ تعالیٰ تجھے چھ بیٹے عطا فرمائے گا اور جوڑا جوڑا عطا فرمائے گا۔ الحمدللہ بندہ ناچیز نے ان چھ لڑکوں کو دیکھا ہے۔

جب چاہا بلا لیا

ٹھروہ شریف میں ٹیلیفون فیکس وغیرہ کا کوئی انتظام نہ تھا لیکن جب بھی کبھی حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کسی کو ملنا چاہتے تو زمین پر اپنا انگوٹھا زور سے دباتے اور فرماتے ارے فلاں بن فلاں جلدی سے ٹھروہ آجا ملنے کو دل بہت چاہتا ہے اِدھر ایسا کرتے اُدھر شام سے پہلے پہلے مطلوبہ آدمی آجاتا اور عرض کرتا حضور آج دل بہت بے چین تھا کہ ملاقات ہو جائے آپ فرماتے ہاں ہم بھی بہت بے چین تھے کہ آپ سے ملاقات ہو۔

ایکسیڈنٹ

محمد اقبال صاحب (دائرہ آئیاراں سیالکوٹ) اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ سوُلی شریف دربار سیدنا مہتر طاعوخ علیہ السلام پر سالانہ ختم شریف ۱۴ شعبان المعظم کو حاضری کیلئے سیالکوٹ سے گنکرہ جانے والی بس پر سوار ہوا سفر ابھی پانچ کلومیٹر کا باقی تھا کہ بس کا ایکسیڈنٹ ہوگیا ہماری بس جب سامنے آنے والی بس سے ٹکرائی تو دھماکہ ہوا فوراً میری سرکار قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ مجھے نظر آئے اور ہماری بس کو

marfat.com

اپنے ہاتھ سے ایک طرف کر دیا۔ جب ہم سوٴلی شریف پہنچے تو فرمایا تمہارے ایکسیڈنٹ کا کیا بنا میں نے عرض کیا حضور بچ گیا قریب بیٹھے ہوئے دوستوں نے مجھے بتایا کہ سرکار تمہارے لئے صبح سے دعائیں فرمارہے تھے کہ یااللہ محمد اقبال کو خیریت سے رکھنا۔

انکشافِ قبر سیّدنا مہتر طاعوخ علیہ السلام

جانشین تاجدار ولایت صاحبزادہ نصیر احمد اویسی صاحب سجادہ نشین دربار اویسیہ ٹھروہ شریف بیان فرماتے ہیں کہ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کا تبادلہ جب ٹھروہ شریف سے مسیال سکول میں ہوا تو آپ ٹھروہ شریف سے گھوڑی پر سوار ہوکر مستال سکول جایا کرتے تھے آپ جب سوٴلی شریف (جو ٹھروہ شریف سے جانب شمال سات کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے اور گنکرہ سے جانب مشرق دو کلو میٹر ہے) سے گذرتے تو فرماتے مجھے سوٴلی شریف میں ایک بزرگ (سیدنا مہتر طاعوخ علیہ السلام) ملاقات کرنے کو کہتے ہیں۔ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کو ایک رات خواب میں سیدنا مہتر طاعوخ علیہ السلام کی زیارت ہوئی اور فرمایا میں تجھے اس لئے پیار کرتا ہوں کہ تم میرے ماموں زاد بھائی سیدنا طاعوخ علیہ السلام کی زیارت کو شیخ چوگانی جاتے ہو لہٰذا سوٴلی شریف میں میری قبر کے اوپر فلاں بن فلاں حضرات کے مکانوں کی دیواریں ہیں ان کو ملو اور میری قبر سے دیواروں کو ہٹا کر قبر کو بنواوٴ۔ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ صبح ہوتے ہی سوٴلی شریف کو روانہ ہوئے (اگرچہ سوٴلی

marfat.com

شریف میں اس وقت بدعقیدہ لوگوں کا گڑھ تھا) اور وہاں کے احباب سے ملے اور سیدنا مہتر طاعوخ علیہ السلام کی قبر مبارک سے دیواریں ہٹا کر قبر مبارک بنوائی اور ہر سال ۱۴ شعبان المعظم کو ختم شریف دلانا شروع کیا۔ جبکہ اس سے پہلے کسی آدمی کو سیدنا مہتر طاعوخ علیہ السلام کی قبر کا علم تک نہیں تھا اور اس پر مکان بنے ہوئے تھے۔

کشف القبور

اللہ تعالیٰ نے حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ کو کشف القبور کا علم عطا کیا تھا اور آپ جس ولی اللہ کے مزار پر حاضری دیتے صاحب مزار سے کافی وقت تک باتیں کرتے رہتے اور فرماتے اللہ تعالیٰ مجھ پر صاحب مزار کے احوال کو ظاہر کر دیتا ہے۔ اگر شریعت اجازت دے تو میں قبر والوں کے احوال سے آپ حضرات کو آگاہ کر سکتا ہوں۔

جنگ ۱۹۶۵ء اور ڈیوٹی

آستانہ ٹھروہ شریف پر سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی محفل پاک گیارہویں شریف ہو رہی تھی کہ فائرنگ شروع ہوگئی۔ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے لوگوں کو فرمایا لنگر شریف لے جاؤ اور اپنے اپنے گھر واپس جاؤ میں یہاں رہوں گا لوگ اپنے اپنے گاؤں کو واپس ہوگئے صبح نماز کے بعد آستانہ پر خادموں نے عرض کیا حضور ٹھروہ شریف لوگوں سے خالی ہوگیا ہے اور دشمن فوج بھی قریب آ رہی ہے اور آپ یہاں ہیں حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں تو رسول

marfat.com

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آرڈر کا منتظر ہوں جیسے فرمائیں گے میں ویسا کروں گا پھر مسجد میں تشریف لے گئے دو نفل ادا کرنے کے بعد باہر تشریف لائے فرمایا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے کہ خان ہری (جو ٹھروہ شریف سے مغرب اور جنوب کی طرف پانچ کلومیٹر کا فصلے پر ہے) چلے جاؤ اور تمہاری گجرات سے شکر گڑھ تک ڈیوٹی ہے اور فرمایا ہے کہ دشمن کی فوج چونڈہ سے آگے نہیں بڑھے گی۔ آپ اپنے اہل وعیال کو لے کر خان ہری تشریف لے گئے۔

جہازوں کا تباہ ہونا

خان ہری کے دوست احباب بیان کرتے ہیں کہ جب حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ ہمارے یہاں تشریف لائے تو پورے گاؤں والے سارا دن آپ کے پاس بیٹھے رہتے۔ ایک دن بھارت کے چار طیارے ہماری سرحد میں گھس آئے لوگوں نے عرض کیا حضور قبلہ عالم آپ کی تو ڈیوٹی ہے کہ سرحد کوئی پار نہ کریں یہ تو ہمارے گاؤں پر آگئے ہیں تو آپ نے ہاتھ کے اشارے سے فرمایا میرا خدا ان کو تباہ کر دے گا ابھی فرمانا ہی تھا چاروں جہاز تباہ ہو گئے۔ ایسے معلوم ہوا جیسے آپ کے ہاتھ کی انگلی سے فائر ہوا ہو۔

تیرے مونہہ چوں گل جیہڑی نکلے او تیرا اے
جدھر تو اشارے کریں اوہ تقدیر اے

marfat.com

جنگ میں فتح اور شاستری کی موت کی خبر دینا

جانشین حضور تاجدار ولایت حضرت سرکار پیر نصیر احمد اویسی مدظلہ العالی اور تاجدار ولایت کے برادران نسبتی چوہدری محمد طفیل صاحب' حق نواز صاحب' جان محمد خان صاحب ہری والے نے بیان کیا کہ ۱۹۶۵ء کی جنگ میں حضور تاجدار ولایت ٹھروہ شریف سے خان ہری ہمارے ہاں تشریف لے آئے۔ آپ کے پاس لوگوں کا آنا جانا ویسے ہی تھا جیسے ٹھروہ شریف میں تھا ان آنے والوں میں فوج کے نوجوان بھی ہوتے تھے۔ جنگ کی وجہ سے لوگ بہت پریشان تھے۔ جنگ کا کوئی صحیح اندازہ بھی نہیں ہو رہا تھا۔ ایک دن کافی تعداد میں لوگ جمع تھے۔ آپ نے ان کی پریشانی کو دیکھتے ہوئے فرمایا تاریخ اور وقت نوٹ کرلو فلاں تاریخ کو شاستری مر جائے گا فوجیں اپنی اپنی سرحدوں پر چلی جائیں گی اور انشاء اللہ پاکستان کی فوج فاتح ہوگی اور دشمن کی فوج کو عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑیگا۔ صاحبزادہ صاحب نے بیان فرمایا کہ اس محفل میں انٹیلی جنس کا آدمی بھی تھا۔ اس نے کہا اگر ایسا نہ ہوا تو حضور تاجدار ولایت نے فرمایا مجھے تو اتنا ہی علم ہے آگے اللہ تعالیٰ کی مرضی اس نے کہا لکھ دو آپ نے لکھ دیا۔ قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے برادران نسبتی کہتے ہیں ہم بہت پریشان تھے کہ کیا بنے گا خدا خدا کر کے وہ تاریخ اور وہ وقت جب آیا تو وہ فوج کا آدمی بھی آ گیا لوگوں نے ریڈیو لگا رکھے تھے ہم اپنی جگہ پر بہت پریشان

marfat.com

تھے کہ کیا بنے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا کہ بھارتی افواج کو عبرتناک شکست کا سامنا کرنا پڑا اور شاستری کو مجبوراً پاکستان کے حکمرانوں کے ساتھ معاہدہ کرنے کیلئے تاشقند روس جانا پڑا۔ اس معاہدہ کے نتیجہ میں افواج کو اپنی اپنی سرحدوں پر واپس جانے کا اعلان ہوا اور شاستری اس شکست کے نتیجہ میں تاشقند سے واپسی پر جہاز میں ہی مرگیا۔ جب یہ اعلان ریڈیو پر لوگوں نے سنا تو لوگوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اس پیشنگوئی کے نتیجہ میں کئی لوگ حضور تاجدار ولایت بیعت ہوئے جن میں افواج پاکستان کے مجاہدوں کی کثیر تعداد تھی۔

آنکھوں کا نور

آستانہ اویسیہ پر ہزاروں لوگ فیض حاصل کرنے کیلئے آتے تھے۔ ایک دن راقم الحروف بندہ ناچیز محمد نصیر احمد اویسی بھی حاضر تھا کہ ایک آدمی جھنگ کا رہنے والا تھا حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا حضور آنکھوں کی بینائی بہت کم ہے اب تو قریب سے بھی کوئی چیز نظر نہیں آتی دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے نظر عطا فرمائے تو حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے اس آدمی کے چہرے کو دونوں ہاتھوں سے پکڑا اور اس کو کہا میری آنکھوں کی طرف دیکھو اگر میری آنکھیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو دیکھتی ہیں تو اللہ تعالیٰ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کے صدقے تمہیں بینائی عطا فرمائے گا۔ آپ نے تین مرتبہ یہ الفاظ فرمائے پھر فرمایا لو یہ اخبار پڑھو وہ آدمی اخبار پڑھنے لگا۔

marfat.com

بینائی کم نہ ہوگی

راقم الحروف بندہ ناچیز محمد نصیر احمد اویسی کی محترمہ نانی صاحبہ کی بینائی کم ہوگئی تو گھر والوں نے آپریشن کا فیصلہ کیا لوگ کہنے لگے کہ چونڈہ کے ہسپتال میں ڈاکٹر بہت قابل ہے لہٰذا وہاں سے آپریشن کرالو محترمہ نانی صاحبہ نے کہا پہلے مجھے قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس جانے دو پھر فیصلہ کریں گے کہ آپریشن کرانا ہے کہ نہیں چنانچہ محترمہ نانی صاحبہ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے حضور حاضر ہوئیں اور عرض کیا حضور بینائی بہت کم ہوگئی ہے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ بینائی عطا فرمائے قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے لکڑی لی اور چاقو سے باریک باریک تین ٹکڑے کئے فرمایا جاؤ تمہارا آپریشن کر دیا ہے بینائی کم نہ ہوگی نانی محترمہ کی بینائی انتقال تک برقرار رہی۔

کھیتوں میں چوہے

راقم الحروف بندہ ناچیز محمد نصیر احمد اویسی ایک دن حضور قبلہ عالم کی بارگاہ میں حاضر تھا کہ آپ کے برادر نسبتی محمد طفیل صاحب حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے حضور کھیتوں میں چوہے بہت ہیں اور گندم کی فصل کو بہت خراب کر رہے ہیں۔ حضرت قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جاؤ کھیتوں میں کھڑے ہو کر کہنا کہ ماسٹر طالب حسین کہتا ہے کہ ہمارے کھیتوں سے بھاگ جاؤ اور آئندہ یہاں نہ آنا۔ چند دنوں کے بعد دوبارہ محمد طفیل صاحب حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے حضور میں

marfat.com

نے آپ کے فرمان کے مطابق کیا اس دن سے ہمارے کھیت چوہوں سے محفوظ ہیں۔

فنا و بقا

محترم ماسٹر محمد شریف صاحب اویسی (بھکھی سندھواں) نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا حضور مسئلہ فنا و بقا کیا ہے آپ کچھ وقت خاموش رہنے کے بعد فرمانے لگے وقت پر بتائیں گے۔ میں اس مسئلہ کو بھول گیا جب قبلہ عالم قدس سرہ' کا جنازہ مبارک ٹھروہ شریف کی جانب مشرق جنازگاہ میں لے جایا گیا اور نماز جنازہ ادا کرنے کیلئے آپ کی چارپائی رکھی گئی تو تمام دوست آپ کا دیدار کر رہے تھے اور قطار بنانے لگے لیکن میں چارپائی کے ساتھ کھڑا تھا اور حضور قبلہ عالم کے چہرہ کو دیکھ رہا تھا اچانک میں نے دیکھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ میری طرف دیکھ کر مسکرا رہے ہیں اور آنکھیں بھی کھلی ہیں۔ اسی دوران محمد اشرف حجام پسرور والے آئے اور آ کر کہنے لگے حضرت پیر محمد یوسف صاحب جینڈر شریف والے بلا رہے ہیں۔ میں سمجھ گیا کہ یہ مسئلہ فنا اور بقا ہے کہ انتقال کے بعد بھی زندوں کی طرح جاننا۔

سرگودھا سے ٹھروہ شریف چند منٹوں میں آنا

ماسٹر محمد شریف اویسی صاحب (آستانہ عالیہ اویسیہ بھکھی سندھواں) بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ٹھروہ شریف حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ

marfat.com

جلدی جلدی آستانہ عالیہ کی طرف جا رہے ہیں میں بھی آپ کے پیچھے پیچھے تھا جب میں آپ کو ملا تو دیکھا کہ آپ کے پاؤں پر گرد و غبار پڑا ہوا ہے جیسے کوئی سفر سے واپس لوٹے تو ہوتا ہے میں نے آپ کے پاؤں کو پانی سے دھویا اور بیٹھ گئے۔

عصر کا وقت تھا کہ محمد حسین صاحب سرگودھا والے آئے اور آ کر عرض کرنے لگے حضور ہم سے کیا خطا ہوگئی ہے کہ آپ ہمارے گھر نہیں آئے میں نے تو آپ کو کئی آوازیں دی جب آپ صبح سرگودھا کے صندل بازار سے گذر رہے تھے حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا نور احمد بیمار تھا اس کا پتہ لینے گیا تھا آپ کی آواز میں نے سنی تھی لیکن جلدی میں تھا۔

بارش کا رُک جانا

۱۲ ربیع الاوّل شریف کو سالانہ جشن میلاد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پروگرام جو قبلہ عالم بڑے اہتمام سے کیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ صبح سے بارش شروع ہوگئی یہاں تک کہ نماز عصر بھی بارش میں ادا کی گئی ادھر مخلوق خدا کا جم غفیر تھا دوست احباب حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کرنے لگے حضرت دعا فرمائیں بارش رک جائے تا کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا جشن میلاد شایان شان منایا جا سکے۔ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ اسی وقت دوستوں کے ہمراہ کمرے سے باہر صحن میں تشریف لائے اور آسمان کی طرف چہرہ کر کے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں

marfat.com

عرض کیا یا اللہ ہم نے تیرے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے میلاد کا پروگرام بنایا ہے اور تیری مخلوق پریشان ہے تو اپنے فضل وکرم سے بارش کو بند کر دے جونہی یہ الفاظ حضور نے ادا کیا تو فوراً بادل چھٹ گئے اور سورج دکھائی دینے لگا اور پروگرام الحمدللہ صبح تک ہوتا رہا۔

بینائی کم نہ ہوئی

سید اعجاز حسین شاہ صاحب (گوبند گڑھ گلی نمبر ۸ گوجرانوالہ) اپنا واقعہ خود بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضور قبلہ عالم قدس سرہ' کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی حضور میری بینائی کم ہوگئی ہے تو حضور قبلہ عالم قدس سرہ' نے فرمایا میری طرف دیکھ تو میں نے قبلہ کی آنکھوں کی طرف دیکھا آپ فرمانے لگے اگر میری آنکھ ہر منٹ ہر گھڑی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نور کو دیکھتی ہے تو اللہ تعالیٰ تجھے اس نور کے صدقے نور عطا فرمائے سید اعجاز حسین شاہ صاحب کہتے ہیں اس دن سے لے کر آج تک میری آنکھوں کی بینائی کم نہیں ہوئی آج بھی میں بغیر عینک کے اخبار پڑھ لیتا ہوں۔

جلوۂ محبوب خدا آنکھوں سے کبھی اوجھل نہ ہوا
میں تیری آنکھوں اور تیرے دیدار کے صدقے

(محمد نصیر احمد اویسی)

بے اولاد

ماسٹر محمد شریف صاحب اویسی (آستانہ اویسیہ بھکھی سندھواں

marfat.com

شریف) ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور قبلہ عالم قدس سرہ' کے حضور حاضر تھا ایک عورت بشیراں بی بی حاضر ہوئی اور عرض کرنے لگی حضور میری اولاد نہیں ہے دعا فرمایئے اللہ تعالیٰ مجھے اولاد عطا فرمائے حضور قبلہ عالم قدس سرہ' نے فرمایا جا تجھے اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرمائے گا۔ محترم ماسٹر محمد شریف صاحب اویسی بیان کرتے ہیں کہ میں نے بشیراں بی بی کو دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو دو لڑکے عطا فرمائے۔ اس کے بعد ایک دفعہ پھر حاضر ہوکر عرض کرنے لگی حضور کمزور ہوں اب اولاد کی پرورش نہیں کرسکتی۔ حضور نے فرمایا جیسے آپ کی مرضی اس کے بعد اس کے ہاں کوئی اولاد نہیں ہوئی۔

جب چاہا بلالیا

محترم استاد اللہ رکھا (موضع لالہ نزد قلعہ احمد آباد سابقہ قلعہ سوبھا سنگھ) ضلع نارووال اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں گھر سے نکلا اور گاؤں کی مسجد کے قریب آیا صبح کے ساڑھ دس بجے کا وقت تھا مجھے ایسے معلوم ہوا جیسے آپ بلا رہے ہیں میں جلدی سے واپس گھر گیا اور گھر والوں کو کہا میں ٹھروہ شریف جا رہا ہوں گرمی کی شدت تھی میں ٹھروہ شریف کی طرف چل پڑا (لالہ سے ٹھروہ شریف تقریباً بارہ میل پر واقعہ ہے) ٹھروہ شریف حاضر ہوا تو حضور قبلہ عالم قدس سرہ' مجھے دیکھ کر مسکرائے اور فرمانے لگے اتنی گرمی میں سفر کیا میں نے عرض کیا آپ ہی نے تو مجھے بلایا تھا قریب بیٹھے ہوئے اللہ رکھا درزی نے

marfat.com

مجھ سے مخاطب ہو کر کہا حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے تقریباً ساڑھے دس بجے دو تین دفعہ آوازیں دیں تھیں۔

اتنی دیر لگادی

محترم حضرت ماسٹر محمد شریف صاحب اویسی (آستانہ اویسیہ بھکھی سندھواں شریف) اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں ایک دفعہ حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا سوَلی شریف (نزد گنگرہ ضلع سیالکوٹ) فلاں تاریخ کو ختم شریف ہے ضرور آنا میں نے وعدہ کرلیا لیکن بعد میں بھول گیا اپنے کام کے سلسلہ میں پسرور گیا ہوا تھا کہ مجھے آواز آئی محمد شریف تجھے معلوم نہیں آج سوَلی شریف میں ختم ہے میں نے ادھر ادھر دیکھا آواز دینے والا نظر نہ آیا پھر وہی آواز آئیں ایسے ہی دو تین دفعہ آوازیں آئی تو میں نے پسرور سے ہی سوَلی شریف کی تیاری کی جب میں سوَلی شریف پہنچا تو حضور نے مجھے دیکھ کر فرمایا اتنی دیر لگادی۔

روپے کم نہ ہوئے

تمام رات محفل ہوتی رہی اتفاقاً میری جیب میں چھتیس روپے تھے جو کہ میں نے محفل میں لٹا دیئے محفل کے دوران میں نے عرض کیا حضور صبح بھکھی پہنچنا ہے تاکہ اسکول کی حاضری ہو سکے فرمانے لگے۔ اللہ تعالیٰ اس کا انتظام بھی کر دے گا رات کے بارہ بجے سیالکوٹ کے چند احباب آئے اور سحری کے وقت اجازت لینے لگے تو حضور نے فرمایا محمد شریف کو بھی ساتھ لیتے جاؤ وہ مجھے سیالکوٹ لے گئے وہاں سے

marfat.com

میں بذریعہ بس پسرور پہنچا میرے ساتھ محمد اقبال صاحب تھے میرے اصرار کے باوجود اس نے کرایہ دے دیا ابھی نماز فجر کیلئے اذان بھی نہیں ہوئی تھی کہ میں پسرور پہنچ چکا تھا بس اسٹینڈ پر کوئی بس بھکھی کیلئے نہیں تھی قریب ہی محمد اشرف صاحب کا حمام تھا میں نے سوچا چلو وہاں چلتے ہیں اور وضو کر کے نماز فجر کی تیاری کرتے ہیں جب میں محمد اشرف صاحب کے پاس پہنچا تو محمد اشرف صاحب نے کہا ہے کہ آپ غسل کرلیں میں نے دل میں سوچا صبح کا وقت ہے میری جیب میں روپے بھی نہیں ہیں کیا کروں میں نے اسے کہا کہ آپ مجھے پانی دے دیں میں نے وضو کرنا ہے اس نے مجھے پانی دیا جب میں وضو کیلئے بیٹھا تو مجھے میری جیب بھاری لگی۔ میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو کیا دیکھتا ہوں چھتیس کے چھتیس روپے موجود ہیں نہ کم نہ زیادہ۔

چوری کی گاڑی

محترم حضرت ماسٹر محمد شریف اویسی صاحب (آستانہ اویسیہ بھکھی سندھواں شریف) بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں آستانہ اویسیہ ٹھروہ شریف میں حاضر تھا چند احباب آئے اور حضور سے عرض کرنے لگے کہ قبلہ ہماری خواہش ہے کہ گاڑی جو ہم لائے ہیں آپ رکھ لیں تا کہ آپ کو سفر کی دقت نہ ہو آنے جانے کی سہولت ہو حضرت ماسٹر محمد شریف بیان کرتے ہیں کہ نماز ظہر کا وقت ہوا حضرت نماز کیلئے کمرہ سے باہر تشریف لائے مجھ سے فرمانے لگے چوری کی گاڑی

marfat.com

ہمیں دینے آئے ہیں۔ میں یہ سن کر بہت حیران ہوا کہ آپ کو کیسے معلوم ہو گیا ہے کہ یہ گاڑی چوری کی ہے۔ ان احباب نے بہت منت سماجت کی لیکن قبلہ عالم قدس سرہٗ نے فرمایا فوراً یہ گاڑی لے کر نکل جاؤ مجھے اس کی کوئی ضرورت نہیں مجھ پر میرے اللہ تعالیٰ کا بہت کرم و فضل ہے۔ وہ احباب گاڑی لے کر چلے گئے صبح ہوئی تو پتہ چلا کہ وہ گاڑی چوری کی تھی اور پکڑی گئی ہے۔

پھانسی سے رہائی

بھائی عبدالقدیر صاحب لاہور والے بیان کرتے ہیں کہ حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ کے ہاں پشاور کے علاقے سے کافی پٹھان حضرات آئے تھے ان میں ایک شخص نصیب گل تھا جو کہ میرا بہت دوست تھا اس کا ایک بھائی تھا جو علاقہ دیر میدان پشاور میں رہتا تھا وہ ایک دفعہ راستہ سے گزر رہا تھا تو کیا دیکھا کہ ایک شخص قتل ہوا پڑا ہے وہ اس کے قریب کھڑا ہو گیا اچانک اسی وقت پولیس آ گئی اور اسے گرفتار کر کے لے گئی مقدمہ چلتا رہا بالآخر اسے پھانسی کی سزا ہو گئی نصیب گل روتا ہوا آستانہ پر حاضر ہوا اور کہنے لگا حضور میرا بھائی بے گناہ ہے اس کو پھانسی کا حکم ہو گیا ہے اور فلاں تاریخ کو پھانسی ہو گی دعا فرمائیں رہائی مل جائے حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ نے سفید کاغذ لئے اور ان کو اپنے ہاتھوں سے ٹکڑے ٹکڑے کیا اور فرمایا جاؤ ہم نے پھانسی کے احکامات کو پھاڑ دیا اور تمہارے بھائی کو رہائی مل جائے گی نصیب گل

marfat.com

کہتا ہے کہ ہم جب پشاور واپس گئے اور تاریخ کا انتظار کرنے لگے تمام گھر والے بہت افسردہ تھے کہ پتہ نہیں کیا ہوگا جب وہ وقت آیا کہ ہم جیل سے بھائی کی لاش وصول کرنے کیلئے گے تو کیا دیکھتے ہیں کہ میرا بھائی صحیح سلامت باہر آ رہا ہے گھر والوں کی خوشی کی انتہا نہ رہی ہم نے بھائی سے پوچھا کہ یہ کیسے ہوا وہ کہنے لگا اس لباس کے بزرگ رات کو میرے خواب میں آئے اور آ کر کہنے لگے گھبراؤ نہ صبح تمہیں رہائی مل جائے گی صبح جب پھانسی کے انتظار میں تھا تو مجھے کہا گیا کہ تمہاری رہائی کے کاغذ آ گئے ہیں لہٰذا تم رہا کئے جا رہے ہو۔

اپنی امانت لے لو

حضرت پیر ماسٹر محمد شریف اویسی اپنا واقعہ خود بیان کرتے ہیں کہ ہمارے گاؤں بھکھی سندھواں میں ۶ ستمبر ۱۹۶۴ء کو وہابیوں اور اہل سنت جماعت کے درمیان مناظرہ ہوا اہل سنت جماعت کے علماء میں پیر طریقت رہبر شریعت حضرت پیر محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ دربار عالیہ چورا شریف اٹک شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد شریف نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ مہتمم جامعہ نقشبندیہ رضویہ ڈسکہ اور حضرت مولانا محمد منظور الحق رحمۃ اللہ علیہ وڈالہ سندھواں شامل تھے الحمدللہ فتح اہل سنت جماعت کی ہوئی اس روز میں لاہور کسی کام کیلئے گیا ہوا تھا۔ میرے متعلق کسی شخص نے غلط رپورٹ دی جب میں واپس آیا تو ظہر کی نماز ادا کرنے کیلئے جامع مسجد گیا وہاں پر میری ملاقات حضرت پیر محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ چورا

marfat.com

شریف سے ہوئی مجھے دیکھتے ہی آپ نے فرمایا تجھ سے بدبو آتی ہے میں نے عرض کیا حضور بدبو کو دور کر کے خوشبو لگا دو۔ آپ خاموش ہوئے میں نے اسی پریشانی میں نماز ظہر عصر مغرب عشاء آپ کے ساتھ مسجد میں ادا کی اور مسجد میں بیٹھا رہا عشاء کی نماز کے بعد فرمانے لگے یہاں کیوں بیٹھے ہو گھر چلے جاؤ۔ میں نے عرض کیا کہ اب خوشبو لے کر ہی جاؤں گا۔ آپ فرمانے لگے چلے جاؤ صبح کے بعد ملاقات کرنا پھر بتاؤں گا۔ میری رات کشمکش میں گذری صبح ہوئی نماز فجر کیلئے مسجد میں حاضر ہوا اور آپ سے ملاقات کیلئے بیٹھ گیا تھوڑی دیر بعد آپ نے مجھے اپنے پاس بلا کر فرمایا میں نے رات کو استخارہ کیا ہے تمہارا فیض میرے پاس نہیں تمہارا فیض محمد طالب حسین کے پاس ہے انہیں تلاش نہ کرنا۔ تم کو خود ہی آ کر دے جائیں گے۔ میں جلدی اٹھا اور اسکول جانے کی تیاری کی اور اسکول چلا گیا۔

۱۹۶۵ء جنگ کے بعد میں معمول کے مطابق اسکول جا رہا تھا کہ کیا دیکھتا ہوں۔ ایک حسین چہرے والے سفید لباس' سر پر سفید عمامے اور سفید چادر اوڑھے ایک شخصیت میرے گاؤں بھکھی سندھواں میں داخل ہو رہی ہے' میں ایک دکان پر کھڑا ہو گیا۔ جب وہ شخصیت میرے قریب آئی تو میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا تمہارا نام؟ میں نے عرض کیا محمد شریف فرمانے لگے تمہاری امانت میرے پاس ہے لے لو (اس سے پہلے میں نے حضور قبلہ عالم قدس سرہ' کو دیکھا نہیں

marfat.com

تھا) میں نے عرض کیا کون سی امانت؟ آپ نے فرمایا خوشبو والی میں فوراً سمجھ گیا کہ یہ بات تو حضرت پیر محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ اور میرے سوا کوئی نہیں جانتا تھا۔ آپ نے کچھ وظائف بتائے اور فرمایا جو تم وظیفہ پڑھتے ہو پڑھتے رہنا۔ جنگ کی وجہ سے کچھ عرصہ آپ بھکھی سندھواں ٹھہرے اسی دوران حضرت پیر محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے جامع مسجد میں حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ اور حضرت پیر محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ کی ملاقات ہوئی تو میرے اشارہ پر پیر محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ فرمانے لگے امانت مل گئی ہے میں نے عرض کیا جی حضور! فرمایا ان کے پاس ہی تمہارا فیض ہے۔

نماز عید اور زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

جب حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ نے بھکھی سندھواں جنگ ۱۹۶۵ء کے دوران قیام کیا تو عید مبارک کی نماز کیلئے عیدگاہ تشریف لے گئے حضرت پیر محمد شریف اویسی بیان کرتے ہیں کہ میں بھی حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ کے ساتھ تھا میرے والد گرامی نے نماز عید پڑھائی۔

نماز عید کی جماعت کے بعد میرے والد گرامی احتراماً کھڑے ہو گئے تمام لوگ حیران ہو گئے کہ یہ کیا ماجرا ہے ہم چونکہ آخری صف میں تھے حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ نے فرمایا جلدی کرو گھر واپس چلو۔ آپ کا قیام کسی اور گھر میں تھا۔ جب ہم گھر پہنچے تو میرے والد گرامی میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے محمد شریف جلدی بتاؤ تمہارے

marfat.com

ساتھ کون شخصیت تھی میں نے حضور قبلہ عالم کا تعارف کرایا فرمانے لگے عید کی نماز کے بعد میں نے دیکھا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور وہ شخصیت جو آپ کے ساتھ تھی میرے سامنے آئے اور میں احتراماً کھڑا ہوگیا۔ میں والد گرامی کو ساتھ لے کر حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ کے پاس گیا پہلی نظر دیکھتے ہی فرمانے لگے یہ ہی شخصیت ہے جس کو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دیکھا ہے۔

محفل میں موجود ہوتا ہوں

حضرت پیر محمد شریف اویسی صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آستانہ عالیہ اویسیہ پر محفل شروع تھی میں وہاں سے اٹھا اور دربار شریف حاضری کیلئے حاضر ہوا کیا دیکھتا ہوں کہ حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ میرے سامنے جلوہ گر ہیں فرمانے لگے محفل میں بیٹھا کرو میں تمہارے لئے یہاں آیا ہوں تمہیں معلوم نہیں جب محفل ہوتی ہے تو میں محفل میں موجود ہوتا ہوں۔

آستانہ کا نظام خود سنبھالو

حضرت پیر محمد شریف صاحب اویسی بیان کرتے ہیں کہ حضور قبلہ عالم قدس سرہٗ کے وصال کے بعد حضرت صاحبزادہ پیر نصیر احمد سجادہ نشین آستانہ اویسیہ ٹھروہ شریف مجھ سے فرمانے لگے۔ آپ آستانہ عالیہ پر رہا کرو تا کہ آنے والے حضرات پریشان نہ ہوں چند دن کے بعد میرے عزیزوں میں سے ایک عزیز کا انتقال ہوگیا میں نے

marfat.com

اجازت کیلئے عرض کیا تو صاحبزادہ صاحب فرمانے لگے جلدی واپس آ جانا میں بھلکھی پہنچا اور عزیز کی نماز جنازہ ادا کی دوسرے دن ٹھروہ شریف حاضر ہوا کیا دیکھتا ہوں کہ حضرت صاحبزادہ صاحب آستانہ عالیہ اویسیہ پر آنے والے حضرات کو فیض لٹا رہے ہیں میں دیکھ کر بہت خوش ہوا مجھے دیکھ کر صاحبزادہ صاحب فرمانے لگے بھائی محمد شریف صاحب آپ کی ڈیوٹی مکمل ہوگئی ہے رات کو حضور قبلہ عالم قدس سرہ' خواب میں ملے اور فرمانے لگے آستانہ کا خود انتظام سنبھالو محمد شریف کے گھر آنے والے مہمان پریشان ہوتے ہیں انہیں چھٹی دے دو۔

پانی کا چشمہ

محمد شفیع صاحب (موضع بدوال) بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور قبلہ عالم قدس سرہ' کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی حضور ہمارے گاؤں میں پانی کی بہت قلت ہے گھر میں پانی نہیں ہے حکم فرمائیں نلکا کہاں لگائیں حضور کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد فرمانے لگے گھر کے دروازے کے قطب کی جانب نلکا لگانا میں بہت زیادہ پانی دیکھ رہا ہوں محمد شفیع کہتے ہیں میں نے آپ کے حکم کے مطابق آپ کی بتائی ہوئی جگہ پر نلکا لگا دیا آج تک نلکے کا پانی کم نہیں ہوا۔

دولت کے خزانوں کے منہ کھول دیئے

محترم محمد شفیق خان صاحب (شاہین نلکی برانڈ والے گوبند گڑھ گلی ۳ گوجرانوالہ) بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں حضور قبلہ عالم قدس کی

marfat.com

خدمت میں حاضر ہوا۔ غریبی اور تنگ دستی بہت تھی۔ میں نے عرض کیا۔ ''حضور اگر پچاس ہزار روپے مل جائیں اور میرا کاروبار مختلف شہروں میں پھیل جائے تو میں بھی عزت کی زندگی گزار سکوں گا۔

حضور قبلہ عالم قدس نے کاغذ لیا اور لکھنا شروع کر دیا۔

یا الٰہی باطفیل حبیب پاک محمد شفیق خان کا کاروبار

پچاس لاکھ کا کر دے اور اسکا مال کوئٹہ، پشاور، لاہور، راولپنڈی ،فیصل آباد، کراچی جایا کرے۔ یہ لکھ کر مجھے دیا۔ میں نے عرض کیا۔ حضور میں نے تو پچاس ہزار کیلئے عرض کیا تھا۔ آپ نے پچاس لاکھ لکھ دیا ہے۔ اتنے روپے کہاں سے آئیں گے۔

آپ فرمانے لگے۔ ''جو لکھ دیا، لکھ دیا۔ اللہ تعالیٰ کے خزانے بہت وسیع ہیں۔'' جب میں گھر آیا تو کاروبار شروع ہو گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے میرا کاروبار وسیع ہوتا گیا۔ **الحمد اللّٰہ!** آج میرا مال آپ کی دعا سے آپ کے ہاتھ مبارک سے لکھے ہوئے شہروں میں جا رہا ہے۔ جیسے آپ نے فرمایا ویسے ہی ہو رہا ہے۔

میاں محمد بخش کھڑی شریف والے فرماتے ہیں۔

قلم ربانی ہتھ لیاں دے لکھے جو من بھاوے
رب ولی نوں طاقت دیتی لکھے لیکھ مٹاوے

جنت مل گئی

بھائی عبد القدیر صاحب لاہور والے بیان کرتے ہیں کہ جب

marfat.com

میں ٹھروہ شریف میں رہا کرتا تو ایک دن حضور قبلۂ عالم قدس سرہ نے فرمایا۔

''عبد القدیر جلدی لاہور پہنچو۔ تمہارا انتظار ہو رہا ہے۔'' میں آپ کے حکم سے لاہور آیا تو گھر والے بہت پریشان تھے۔ میں نے پوچھا کیا بات ہے۔ کہنے لگے۔ ''تمہارے والد کا انتقال ہو گیا تھا۔ تمہیں ٹیلی گرام دیا تھا لیکن تم لیٹ آئے ہو۔''

میں نے کہا کہ مجھے تو کوئی ٹیلی گرام نہیں ملا۔ کہنے لگے صبح قل شریف کا ختم ہے۔ دلاتے جانا۔ بھائی عبد القدیر کہتے ہیں کہ والد گرامی کا قل شریف کا ختم دلایا اور میں واپس ٹھروہ شریف آ گیا۔ لیکن پریشان بہت تھا کہ والد گرامی کا چہرہ بھی نہ دیکھ سکا۔ میری پریشانی کو دیکھ کر حضور قبلۂ عالم قدس سرہ فرمانے لگے۔

''جاؤ آرام کرو۔ تمہیں تھکاوٹ ہوئی ہو گی۔'' چنانچہ میں آرام کرنے کیلئے کمرہ میں چلا گیا اور سو گیا۔ جب میں سو گیا تو خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میرے والد گرامی تشریف لائے ہیں۔ میں نے عرض کیا۔

''ابا جان! کیا حال ہے۔'' فرمانے لگے۔ ''قبر میں سوال و جواب میں پریشانی ہوئی۔ فرشتے مجھے دوزخ میں لے کر جانے لگے۔ میں نے فرشتوں سے کہا۔ اے فرشتو! میں نے سنا ہے کہ اللہ کے بندوں کی خدمت کرنے والے جنت میں جاتے ہیں۔ اگر چہ میں نے

marfat.com

کسی ولی اللہ کی خدمت نہیں کی لیکن میرا بیٹا عبد القدیر تو کافی عرصہ سے ایک ولی اللہ کی خدمت کر رہا ہے۔ آپ اس کے صدقے سے ہی مجھے جنت میں بھیج دیں۔ والد گرامی کہتے ہیں کہ جب میں نے فرشتوں سے یہ کہا تو آواز آئی۔ اے فرشتو! اسے جنت میں لے چلو کیونکہ اس کا بیٹا میرے دوست کی خدمت کرتا ہے۔ لہٰذا میں نے اپنے دوست کی وجہ سے اسے بخش دیا۔ فرشتے مجھے جنت میں لے گئے۔ الحمد اللہ! اب میں سکون سے جنت میں رہ رہا ہوں۔"

ہچکی بند کر دی

محترم جناب ماسٹر خادم حسین صاحب (گنہ کلاں سیالکوٹ) بیان کرتے ہیں کہ میرے بھائی ڈاکٹر ناظر حسین کو ایک مرتبہ ہچکی لگی۔ ہچکی اتنی شدید تھی کہ نہ تو بات کر سکتے تھے اور نہ کچھ کھا سکتے تھے۔ علاج وغیرہ بہت کرایا لیکن افاقہ نہ ہوا۔ والد گرامی ٹھروہ شریف حاضر ہوئے اور عرض کیا۔ "حضور ڈاکٹر ناظر حسین کی ہچکی بند نہیں ہوتی اور کھایا پیا بھی نہیں جاتا۔" سرکار عالیہ نے دوائی دی۔ میں نے عرض کیا۔" حضور دوا کی ضرورت نہیں۔ بہت ہی علاج کرایا ہے لیکن افاقہ نہیں ہو رہا ہے۔ اب دعا کی ضرورت ہے۔" سرکارِ عالیہ نے دوا واپس لے لی۔ ایک سفید کاغذ لیا اور اس کے چند ٹکڑے کیے اور ایک کاغذ میں باندھ دیئے اور فرمانے لگے۔

"لو! ڈاکٹر ناظر حسین کی ہچکی بند کر دی ہے۔" میں وہ کاغذ لے کر

marfat.com

گھر آیا تو کیا دیکھتا ہوں ڈاکٹر کی ہچکی بند ہے اور باتیں بھی کر رہا ہے۔

ولی رب دے دعا کرکے تقدیر بدل دیندے
لکھی ہوئی ازلاں دی تحریر بدل دیندے

لکھ لیں نو ماہ بعد لڑکا ہوگا

مرزا احمد خاں صاحب (کھاریاں) اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ ہمارے گھر تشریف لائے تو میرے والد گرامی نے عرض کیا ''حضور مرزا احمد خاں کی چار بیٹیاں ہیں۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرزا کو لڑکا عطا فرمائے۔'' حضور قبلۂ عالم قدس سرہ نے فرمایا۔ ''لکھ لو! ان شاء اللہ تعالیٰ نو ماہ کے بعد لڑکا ہوگا۔ اس کا نام محمد علی رکھنا۔''

کہتے ہیں کہ واقعی حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کی دعا سے اللہ تعالیٰ نے لڑکا عطا فرمایا۔ (اب محمد علی کی عمر تقریباً بیس سال ہے)

مرزا احمد خاں صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک لڑکی جو کہ رانے وال سیداں کے رہنے والی تھی۔ اس نے کئی بار حضور قبلۂ عالم قدس سرہ سے عرض کیا۔ ''حضور اولاد نہیں ہے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ اولاد عطا فرمائے۔'' آپ خاموش رہتے۔ ایک بار ایسے ہوا کہ جب آپ کھاریاں تشریف لائے تو وہ لڑکی بھی آپ کی زیارت کیلئے آئی اور آتے ہی رونا شروع کر دیا۔

آپ چونکہ نہایت ہی رقیق القلب تھے۔ آپ کی آنکھوں میں

marfat.com

آنسو آ گئے۔ آپ نے پوچھا کیا بات ہے۔ وہ عرض کرنے لگی۔ حضور میرے سسرال والے مجھے طلاق دینا چاہتے ہیں کیونکہ مجھ سے اولاد نہیں ہوتی۔'' آپ نے فرمایا'' اللہ تجھے اولاد عطا فرمائے گا'' مرزا احمد خاں بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس لڑکی کو اولاد عطا فرمائی اور آج تک وہ اپنے گھر میں خوش وخرم ہیں۔

میاں محمد بخش کھڑی شریف فرماتے ہیں۔

ولی کی نگاہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں

مرزا احمد خاں صاحب (کھاریاں) بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ٹھروہ شریف حاضر ہوا اور وہاں سے لاہور کام کے سلسلہ میں چلا گیا۔ وہاں ایک کرنل صاحب کی کوٹھی بنانا تھی۔ رات کرنل صاحب کی فیملی سے مشورے وغیرہ ہوتے رہے کہ نقشہ کیسا ہوگا۔ جب صبح ہوئی تو میں کھاریاں کیلئے بس پر سوار ہونے لگا۔ یکا یک میرے دل نے کہا کہ میں نے ٹھروہ شریف حاضری دینی ہے۔ میں لاہور سے ٹھروہ شریف پہنچا تو حضور قبلۂ عالم قدس سرہ مجھے دیکھ کر فرمانے لگے۔

''رات کرنل صاحب کی فیملی سے (بے حجاب) اکٹھے بیٹھ کر مشورے کررہے تھے۔ تمہیں ایسے نہیں کرنا چاہئے۔ فقیر کی نگاہ سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہوتی۔''

برائی چھوڑ دی

مرزا احمد خاں صاحب (کھاریاں) بیان کرتے ہیں ایک آدمی

marfat.com

کھاریاں سے میرے ساتھ ٹھروہ شریف حاضر ہوا اور بیعت کیلئے عرض کرنے لگا۔ آپ نے اسے بیعت کیا اور فرمایا۔

''حرام وحلال کا خیال رکھنا۔'' وہ آدمی عرض کرنے لگا۔ ''حضور برائی چھوٹتی نہیں ہے۔'' آپ نے فرمایا ''چھوٹ جائے گی۔''

کچھ عرصہ بعد میری اس شخص سے ملاقات ہوئی تو وہ آدمی مجھے بتانے لگا کہ جب میں برائی کے ارادے سے باہر نکلتا ہوں تو میرے سامنے حضور قبلۂ عالم قدس سرہ تشریف فرما ہوتے ہیں اور میں برائی کے ارادے کو ترک کر دیتا ہوں۔ بار بار ایسا ہونے سے میں نے بالکل توبہ کر لی ہے۔

کون ہے جس نے مہ نہیں چکھی　　کون جھوٹی قسم اٹھاتا ہے
مہ کدے سے جو بچ نکلتا ہے　　تیری آنکھوں میں ڈوب جاتا ہے

گفتگو سے باخبر ہونا

مرزا احمد خاں صاحب اور صوفی مشتاق احمد (کھاریاں) بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم سکوٹر پر سوار ہو کر گکھڑ منڈی سے آستانۂ عالیہ کیلئے دریاں خریدیں اور صحیح طریقہ سے باندھ نہ سکے۔ دوکاندار کہنے لگا کہ یہ گر جائیں گی۔ میں نے کہا جس کی ہیں وہ خود حفاظت کریں گے۔ پھر وہاں سے براستہ ڈسکہ ٹھروہ شریف کی طرف چل پڑے۔ جب ہم پسرور پہنچے تو سکوٹر سے پیٹرول ختم ہو گیا اور [illegible] مغرب کا وقت تھا۔ ہم نے ایک دو پیٹرول پمپوں سے پیٹرول حاصل

marfat.com

کرنے کی کوشش کی لیکن ہڑتال کی وجہ سے پیٹرول میسر نہ ہوا۔ اسی کشمکش میں تھے کہ کیا دیکھتا ہوں۔ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ میرے سامنے کھڑے ہیں اور فرمایا۔

''سکوٹر چلاؤ پیٹرول کافی ہے''۔ میں نے صوفی مشتاق احمد صاحب سے کہا کہ سرکار فرماتے ہیں کہ پیٹرول کافی ہے۔ ہم نے سکوٹر چلایا تو وہ چلنے لگا۔ وہاں سے ٹھروہ شریف تقریباً پندہ میل تھا۔ ہم جب ٹھروہ شریف پہنچے تو سکوٹر سے دریاں زمین پر گر پڑیں۔ میں اٹھانے لگا تو سرکار نے فرمایا۔ ٹھہر جاؤ جس کی ہیں وہ اٹھالے گا۔

سرکار ہمارے انتظار میں تھے۔ فرمانے لگے کھانا کھاؤ۔ ہم نے کھانا کھایا۔ پھر صبح کے وقت آستانۂ عالیہ سے چلنے لگے تو میں نے ایک گاڑی والے سے آہستہ سے پوچھا کہ تھوڑا سا پیٹرول دے دیں تاکہ ہم چونڈہ پہنچ جائیں۔ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ میری طرف متوجہ ہوکر فرمانے لگے۔ ''پیٹرول کافی ہے۔'' ہم وہاں سے سیالکوٹ پہنچے تو صوفی مشتاق صاحب کہنے لگے۔ پیٹرول ڈلواتے ہیں۔ میں نے کہا کہ سرکار نے فرمایا تھا کہ پیٹرول کافی ہے۔ لہٰذا میں نے تو پیٹرول نہیں ڈلوانا۔ صوفی مشتاق نے کہا کہ ٹینکی دیکھ لیتے ہیں۔ اگر پیٹرول کم ہوا تو پیٹرول ڈلواتے ہیں۔ جب ہم نے ٹینکی کا کاک کھولا تو ٹینکی پیٹرول سے فل تھی۔ ہم کھاریاں پہنچے تو کچھ عرصہ بعد پھر آستانۂ عالیہ پر حاضری ہوئی تو حضور قبلۂ عالم قدس سرہ نے فرمایا۔ ''اگر ٹینکی نہ

marfat.com

دیکھتے تو جب تک دل چاہتا سکوٹر چلاتے۔ پھر بھی پیٹرول ختم نہ ہوتا''
اسی لیے مولانا روم سرکار فرماتے ہیں۔

اولیاء راہست قدرت از الہ تیر جستہ باز گردانند ز راہ

مجذوب کا اعلان

مرزا احمد خاں صاحب (کھاریاں) بیان کرتے ہیں کہ جب میں پہلی مرتبہ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کو کھاریاں لانے کیلئے ٹھروہ شریف حاضر ہوا تو آپ فرمانے لگے۔

''مرزا احمد خاں میرے کھاریاں جانے کی کسی کو خبر نہ کرنا اور نہ یہ کہنا کہ میرے گھر میں رہیں گے۔'' میں نے عرض کیا حضور میں نے کھاریاں میں کسی کو خبر نہیں کی اور پھر ہم خاموشی سے کھاریاں آ گئے۔ جب ہم گھر پہنچے تو میرے گھر میں مخلوق کا ہجوم تھا۔ سرکار فرمانے لگے ''میں نے تو آپ کو کہا تھا کہ کسی کو خبر نہ کرنا یہ آپ نے کیا کیا ہے۔ ''میں نے عرض کیا کہ حضور میں نے تو کسی کو خبر تک نہ ہونے دی کہ آپ تشریف لا رہے ہیں۔ پھر میں نے آنے والے حضرات سے پوچھا کہ آپ کو سرکار کے آنے کی اطلاع کس نے دی ہے تو وہ مجھے بتانے لگے۔ ''بات دراصل یہ ہے کہ ایک مجذوب شخص تین دن سے کھاریاں کے بازاروں میں اعلان کر رہا تھا کہ ایک اللہ کا ولی فلاں دن فلاں کے گھر میں تشریف لا رہے ہیں۔ لہٰذا جس نے زیارت کرنی ہے وہاں پہنچ جائے۔''

marfat.com

ایک پیالی چائے کی سو آدمیوں کیلئے کافی نکلی

مرزا احمد خاں صاحب بیان کرتے ہیں کہ جب بھی حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کھاریاں تشریف لاتے تو مخلوقِ خدا کا ایک ہجوم رہتا اور ہزاروں لوگ فیض حاصل کرنے کیلئے آتے اور میرا گھر لوگوں سے بھرا رہتا۔ ایک مرتبہ آپ تشریف لائے تو لوگوں کا رش ویسے ہی تھا جیسے ہوتا تھا۔ صبح سے لے کر شام تک لوگوں کو ملتے رہے۔ تھوڑا سا وقفہ ہوا تو میں نے ایک چھوٹی سے دیگچی میں چائے بنائی اور مکان کی چھت پر لے گیا وہاں کیا دیکھتا ہوں کہ سو سے زیادہ دوست احباب بیٹھے ہوئے ہیں۔ میرے دل میں خیال گزرا کہ چائے تو صرف سرکارِ عالیہ کیلئے ہے۔ اب کیا بنے گا کیونکہ آپ تو دوست احباب کے چائے پینے کے بعد چائے پیتے ہیں۔ ابھی میں سوچ ہی رہا تھا کہ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ فرمانے لگے دوستوں اور احباب کو چائے پلاؤ۔ لیکن دیگچی سے ڈھکنا نہ اٹھانا۔ میں سرکار کے حکم کے مطابق چائے تقسیم کرنے لگا یہاں تک کہ تمام دوستوں نے چائے پی لی۔ آخر میں میں نے حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کیلئے چائے پیالی میں ڈالی تو ایک دوست جو میرے قریب بیٹھا ہوا تھا اس نے دیگچی سے ڈھکنا اتار دیا تو کیا دیکھتا ہے دیگچی میں چائے نہیں صرف وہی پیالی تھی جو میرے ہاتھ میں تھی۔

گاڑی تجھے دے دی

مرزا احمد خاں صاحب (کھاریاں) بیان کرتے ہیں کہ ایک

marfat.com

مرتبہ میں نے ملک محمد ریاض بینک منیجر سے کہا کہ ہمیں گاڑی دو تا کہ ہم ٹھروہ شریف جا سکیں۔ ملک محمد ریاض نے مذاق سے کہا کہ جانا ٹھروہ شریف اور گاڑی مانگ کر۔ میرے دل میں بہت تکلیف ہوئی۔ بہر حال میں بس کے ذریعے ٹھروہ شریف حاضر ہوا اور سرکارِ عالیہ سے تمام واقعہ بیان کر دیا۔ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ فرمانے لگے وہ گاڑی تمہاری ہے اور وہ تمہیں گھر آ کر دیگا۔ وہاں سے میں واپس کھاریاں آیا تو ایک دن ملک محمد ریاض میرے گھر آئے اور آ کر گاڑی کی چابیاں دینے لگے میں نے کہا یہ کیا ہے۔ کہنے لگا۔ یہ گاڑی آج سے آپ کی ہے۔ یہ کاغذ اور چابیاں ہیں اسے لے لو۔ بار بار اصرار کرتا رہا۔ میں نے کہا کہ میرے پاس تو اتنے روپے نہیں کہ میں گاڑی خرید سکوں۔ اس نے کہا میں نے روپے نہیں لینے بس گاڑی رکھو۔ میں نے اس کے اصرار کو دیکھ کر صرف پانچ سو روپے دیئے اور گاڑی لے لی۔

دماغ کا آپریشن

مرزا احمد خاں صاحب (کھاریاں) بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ میرے گھر تشریف لائے۔ مہمان بھی کثیر تعداد میں تھے۔ اسی دوران اچانک میری بیوی کی طبیعت خراب ہو گئی۔ یہاں تک کہ منہ سے خون بہنے لگا۔ میں نے بیوی کو کمرے میں لٹا دیا۔ میں اور میری بیٹیاں سرکار اور مہمانوں کی خدمت بدستور کرتے رہے۔ لوگ کہنے لگے۔ تمہاری بیوی کے دماغ کی شریان پھٹ چکی

marfat.com

ہے۔ لہٰذا تم اسے جلدی سے ہسپتال لے چلو میں نے کہا میرے گھر حضور قبلۂ عالم قدس سرہ تشریف فرما ہیں۔ میں ایسا نہیں کروں گا۔ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ نے بھی فرمایا۔ ''کسی ڈاکٹر کو چیک کراؤ۔ ''میں نے عرض کیا آپ کے ہوتے ہوئے میں نے کسی ڈاکٹر کو چیک نہیں کرانا۔ جب حضور قبلۂ عالم قدس سرہ نے یہ سنا تو فرمایا۔ ''آٹا گوندھ کر لاؤ۔ ''میں نے آٹا پیش کیا تو سرکار نے دیوار کے ساتھ لگا کر فرمایا۔ ''ہم نے دماغ کا آپریشن کر دیا ہے۔ جاؤ جا کر دیکھو خون بند ہوا ہے کہ نہیں۔ ''میں نے جا کر بیوی کو دیکھا تو خون بند ہو چکا تھا اور چارپائی پر بیٹھی ہوئی تھی۔

تمہاری فائل سمندر میں پھینک دی

صوفی محمد مشتاق صاحب (کھاریاں) بیان کرتے ہیں کہ ملک محمد ریاض بینک منیجر پر ایک دفعہ ایک مقدمہ بنا اور اس کی انکوائری کراچی مرکزی حبیب بینک میں ہو رہی تھی بہت پریشان ہوا۔ دوست و احباب بھی اسے کہتے تمہاری خیر نہیں کیونکہ مقدمے کے مطابق تم نوکری سے نکالے جاؤ گے اور باقی ساری زندگی تم ذلیل ہو گے۔ اسی کشمکش سے وہ دن رات گزر رہا تھا کہ اچانک ایک دن میرے ساتھ اس کی ملاقات ہوگئی اور مجھے کہنے لگا۔ ''کیا کروں! کوئی سفارش بھی میرے پاس نہیں ہے اور مقدمہ بھی میرے خلاف جا رہا ہے۔ ''میں نے اسے کہا کہ چلو حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کے ہاں چلتے ہیں۔

marfat.com

ایک دن میں اور ملک محمد ریاض حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کے ہاں حاضر ہوئے۔ ملک محمد ریاض نے سرکار سے تمام واقعہ بیان کر دیا۔ سرکارِ عالیہ نے تمام واقعہ سن کر فرمایا۔

''جاؤ آرام سے نوکری کرو۔ ہم نے تمہارے مقدمے والی فائل میز سے اٹھا کر سمندر میں پھینک دی ہے۔ آج کے بعد تمہیں کوئی نہیں پوچھے گا۔''

مقدمہ ختم کرانا

صوفی محمد مشتاق صاحب (کھاریاں) بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ سمگل شدہ کپڑا ''لہراسب'' نے خرید لیا۔ اسمگلر پکڑا گیا جب تفتیش شروع ہوئی تو اس مقدمہ میں ''لہراسب'' کو بھی فوج پکڑ کر لے گئی۔ لہراسب نے تمام راستے میں سرکارِ عالیہ کو یاد کیا اور عرض کرنے لگا۔

''مجھے تو معلوم نہیں تھا کہ یہ کپڑا اسمگل شدہ ہے۔ جب تمام ملزموں کو ایک کمرے میں بند کر کے باہر پہرہ لگا دیا۔ جب آدھی رات کا وقت ہوا تو کیپٹن نے آ کر پہرے دار کو کہا کہ لہراسب کو آزاد کر دو۔ پہرے دار نے کہا کہ سر یہ تو ملزم ہے۔ کیپٹن کہنے لگا کہ۔

''کیا کروں ایک اللہ کا ولی مجھے سونے نہیں دیتا۔ بار بار مجھے کہتا ہے کہ میرے بیٹے لہراسب کو چھوڑ دو اور میرے بیٹے کو تنگ نہ کرو معلوم ہوتا ہے کہ اس کا مرشد ولی کامل ہے اور وہی مجھے سونے نہیں دیتا۔ کیپٹن نے اپنے ڈرائیور کو کہا کہ لہراسب کو کھاریاں چھوڑ آؤ۔''

marfat.com

ڈنمارک میں مریض اور شفاء

صوفی محمد مشتاق صاحب (کھاریاں) بیان کرتے ہیں کہ ہمارے ہمسائے مولوی سید عالم کا بیٹا ڈنمارک میں بیمار تھا۔ بہت علاج وغیرہ کرایا لیکن آرام نہیں آ رہا تھا ایک دفعہ مولوی سید عالم میرے ساتھ ٹھروہ شریف حاضر ہوئے۔ رات کے گیارہ بجے کا ٹائم تھا کہ ہم سرکارِ عالیہ سے مصروفِ گفتگو تھے کہ مولوی سید عالم نے سرکارِ عالیہ سے عرض کیا کہ حضور میرا بیٹا ڈنمارک میں بیمار ہے۔ علاج بہت کرایا ہے لیکن آرام نہیں آتا۔ سرکارِ عالیہ نے سفید کاغذ لیا اور اس کے پرزے کیے اور فرمایا۔

''مولوی صاحب !وقت نوٹ کرلو۔ ہم نے تمہارے بیٹے محمد صادق کی بیماری کے کاغذ کو پھاڑ دیا ہے۔'' مولوی سید عالم تاریخ وقت نوٹ کر کے واپس گھر آ گئے۔ چند روز کے بعد محمد صادق کی چٹھی آئی جس میں لکھا تھا کہ فلاں تاریخ اور فلاں وقت رات کو ایک بزرگ اس حلیہ کے میری خواب گاہ میں آئے اور فرمایا۔

''تمہاری بیماری کے کاغذ کو پھاڑ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہیں شفاء دے گا۔ میں اس دن سے تندرست ہوں اور مکمل صحت مند ہوں۔''

کل کا علم

محمد طفیل صاحب (حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کے برادر نسبتی) بیان کرتے ہیں کہ للیانہ (بھارت) میں ایک مسلمان ایک ہندو سے

marfat.com

بیل خریدنے لگا تو سرکارِ عالیہ کا گزر اس طرف سے ہوا۔ اس وقت آپ کی عمر تقریباً دس سال کی تھی۔ ابھی سودا ہو ہی رہا تھا کہ آپ نے فرمایا۔ ''بیل نہ خریدنا۔ اس نے کل مر جانا ہے۔'' مسلمان نے جب یہ سنا تو وہ بیل کو خریدنے سے انکاری ہو گیا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ بیل مر گیا اور مسلمان نقصان سے بچ گیا۔ اس کے بعد للیانہ میں مشہور ہو گیا کہ نواب علی خاں کا بیٹا محمد طالب حسین اللہ کا ولی ہے اور تمام گاؤں والے مسلمان اور ہندو سرکارِ عالیہ کی زیارت کیلئے آتے تھے۔

مشکل حل کر دی

حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کے وصال کے بعد بندۂ ناچیز بہت پریشان تھا کہ اب کیا بنے گا۔ وہ رونقیں اور بہاریں کیسے میسر ہوں گی۔ اسی کشمکش میں دن رات گزرنے لگے تھے۔ ایک رات سویا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میں ٹھروہ شریف میں حاضر ہوں۔ محفل عروج پر ہے۔ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ احرام باندھے محفل میں بیٹھے ہوئے ہیں اور آپ کی دائیں جانب حضرت صاجزادہ پیر نصیر احمد صاحب سر پہ عمامہ شریف باندھے ہوئے بیٹھے ہوئے ہیں۔ لوگ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کو ملتے ہیں اور آپ اشارے سے فرماتے جاتے ہیں۔ ان (نصیر احمد صاحب) کو ملو میں ملنے کیلئے قریب ہوا تو حضور قبلۂ عالم قدس سرہ فرمانے لگے۔ ''گھبرانے کی کوئی بات نہیں۔ فقیر یہاں پر ہی ہوتا ہے اور آنے والے حضرات کو جانتا ہے۔'' آپ کا یہ فرمانا ہی تھا کہ مجھے

marfat.com

تسلی ہوگئی اور میری مشکل حل ہوگئی۔

ایسے ہی میں سوچا کرتا تھا کہ حیات بعد از موت کیسے ہوتی ہے۔ میں سوگیا۔ خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ ٹھروہ شریف حاضری کیلئے حاضر ہوا۔ ابھی میں آستانہ عالیہ کے مین گیٹ کے قریب پہنچا تھا کہ میں نے دیکھا حضور قبلۂ عالم قدس سرہ چارپائی پر تشریف فرما ہیں اور دوست احباب آپ کے اردگرد بیٹھے ہوئے ہیں۔ جب میں قریب پہنچا تو میری طرف چہرہ کر کے فرمانے لگے۔

''حیات وممات کا مسئلہ یہ ہے کہ اللہ کا بندہ وصال کے بعد بھی ایسے ہی گھر والوں کی خبر رکھتا ہے جیسے وصال سے پہلے۔''

کام کا ویزہ لگانا

حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کے ہاں آنے والے حضرات ملازمت یا کاروبار کیلئے عرض کرتے تو آپ کاغذ پر لکھ دیتے کہ تمہاری ملازمت یا کاروبار کا ویزہ لگایا جاتا ہے۔ کسی کیلئے تین ماہ کا لکھ دیتے کسی کو ایک ماہ لکھ دیتے اور فرماتے جا تیرا تین ماہ کا روبار چلتا رہے گا۔ جا تجھے ایک ماہ کے اندر ملازمت مل جائے گی۔ اسی کا ویزہ لگایا جاتا ہے۔

سید اعجاز حسین شاہ صاحب (گوجرانوالہ گوبند گڑھ 8) بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں ٹھروہ شریف میں حاضر ہوا اور کاروبار کے سلسلہ میں دعا کیلئے عرض کیا تو حضور نے ایک رقعہ لکھ دیا جس پر لکھا تھا۔ اللہ ھو الشافی یاالٰہی بطفیل حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم مورخہ

marfat.com

29-9-82 سے سید اعجاز شاہ کا کام بہت اچھا چلایا جاتا ہے۔ تین ماہ کا کام چلنے کا ویزہ لگایا جاتا ہے۔

وہ کاغذ میں لے کر گھر آ گیا تین ماہ تک میرا کام بہت اچھا چلتا رہا پھر ویسا ہو گیا۔ میں پھر ٹھروہ شریف حاضر ہوا اور عرض کی حضور کاروبار کیلئے دعا فرمائیں۔ آپ نے پھر تین ماہ تک کاروبار چلنے کا ویزہ لگا دیا۔ میں نے عرض کیا حضور آپ ساری عمر کا ویزہ لگا دیں تو فرمانے لگے۔

"ملتے رہنے میں سعادت دارین ہے یہ لمحے زندگی میں بار بار نہیں آتے۔"

مٹھائی کی ٹوکری

محترم ماسٹر خادم حسین صاحب (گنہ کلاں سیالکوٹ) بیان کرتے ہیں کہ ہمارے گھر والے تقریباً تمام سرکارِ عالیہ کے مرید تھے۔ گھر والے مجھے کہتے رہتے تھے کہ کسی کا مرید ہو جا میں ان کی بات کو ٹال دیتا۔ کچھ عرصہ ایسے ہی گزر گیا ایک دن میں سیالکوٹ سے ریل گاڑی پر سوار ہو کر گنہ کلاں کی طرف روانہ ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ گاڑی کے ڈبہ میں آخری سیٹ پر ایک شخصیت تشریف فرما ہیں اور میرا دل اس طرف کھینچا جا رہا ہے۔ میں فوراً اس شخصیت کے قریب گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ سفید لباس، سر پر عمامہ شریف اور اوپر سفید چادر ہے۔ چہرہ بھی صحیح طرح نظر نہیں آ رہا تھا میں نے آگے بڑھ کر سلام کیا تو انہوں نے

marfat.com

ہاتھ آگے کیا۔ میں نے ہاتھ سے ہاتھ ملایا تو چند منٹوں کے بعد ہمارا اسٹیشن آ گیا۔ پھر میں نے سلام کیا اور اتر گیا۔ جیسے ہی میں گھر پہنچا تو تمام واقعہ بیان کر دیا۔ گھر ایک منٹ ٹھہرنے کو دل نہ چاہا۔ گھر والوں نے کہا کہ وہ سرکارِ عالیہ ٹھروہ شریف والے تھے۔ خدا خدا کر کے رات گزاری۔ صبح ہوئی تو میں ٹھروہ شریف حاضر ہوا۔ سرکارِ عالیہ دوستوں و احباب میں تشریف فرما تھے۔ میری طرف متوجہ ہو کر فرمانے لگے۔ کیسے آنا ہوا۔ میں نے عرض کیا۔ اپنا مرید کرلو۔ فرمانے لگے۔ فلاں تاریخ کو آنا۔ میں اٹھا اور گھر آ گیا۔ رات دن گن گن کر گزارے مقررہ تاریخ پر حاضر ہوا۔ پھر آپ فرمانے لگے۔ فلاں تاریخ کو آنا۔ آپ تاریخ پہ تاریخ دیتے رہے۔ میں حاضر ہوتا رہا کہ ایک دن میں گھر سے نکلا اور ٹھروہ شریف چلا گیا۔ آپ سکول میں تشریف فرما تھے۔ مجھے دیکھ کر فرمایا۔ پانی لو اور وضو کرو۔ میں نے وضو کیا۔ آپ نے بیعت کیا اور فرمایا دو نفل نماز ادا کرو۔ میں نفل پڑھنے کیلئے آستانہ کی مسجد میں گیا تو دل میں خیال آیا کہ مرید تو ہو گیا۔ نہ مٹھائی دی نہ کوئی نذرانہ دیا۔ لوگ تو مٹھائی یا نذرانہ دیتے ہیں میں کیا کروں۔ نفل ادا کرنے کے بعد میں نے جیب میں ہاتھ ڈالا تو چند سکے نکلے وہ لے کر سرکارِ عالیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ فرمانے لگے یہ کیا ہے۔ عرض کیا۔ روپے ہیں۔ فرمایا جیب میں ڈال لو۔ چند منٹوں کے بعد ایک دوست کو فرمایا جاؤ مٹھائی کی ٹوکری لے کر آؤ۔ وہ مٹھائی کی

marfat.com

ٹوکری لے کر آیا۔ مجھ سے مخاطب ہو کر فرمانے لگے یہ لے جاؤ اور گھر والوں کو کھلانا۔ میں نے عرض کیا حضور یہ کیا فرمایا۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ مٹھائی کی ٹوکری کو تولا تو پورا پندرہ سیر تھا۔

منڈی بہت بڑا شہر بنے گا

حضور قبلۂ عالم قدس سرہ نے آج سے پچیس سال پہلے فرمایا تھا ''منڈی بہت بڑا شہر بنے گا۔''

منڈی، ٹھروہ شریف سے ایک کلو میٹر کے فاصلہ پر مشرق اور جنوب کے درمیان واقع ہے۔ جہاں پر مویشیوں کی خرید و فروخت ہوا کرتی تھی۔ وہاں پر کوئی دکان اور کوئی مکان نہ تھا۔

آج الحمد اللہ منڈی ایک گاؤں کی شکل اختیار کر چکا ہے۔ ہر چیز دستیاب ہے اور خرید و فروخت کا مرکز بنا ہوا ہے۔ جہاں پر بینک، مسجد، دکانیں، ہائی سکول اور ایک بہت بڑا بس سٹاپ ہے اور گرد و نواح سے لوگ آ کر یہاں پر آباد ہوئے ہیں۔ جب آپ نے پیش گوئی فرمائی تھی تو کوئی تصور نہیں کر سکتا تھا کہ یہاں پر اتنی بڑی آبادی ہو گی جبکہ وہاں پر ایک بہت بڑا جنگل تھا۔

روس، امریکہ اور انڈیا کے ٹکڑے ٹکڑے ہوں گے

حضور قبلۂ عالم قدس سرہ نے فرمایا تھا کہ روس، امریکہ اور انڈیا کے ٹکڑے ہوں گے۔ احباب نے عرض کیا ''حضور کب'' فرمایا۔ یہ نہیں بتاؤں گا۔

marfat.com

(یہ اس وقت کی بات ہے جب روس سپر پاور تھا) دوست احباب حیران تھے کہ روس تو سپر پاور ہے۔ امریکہ اور انڈیا بھی ایک طاقت مانے جاتے ہیں۔ یہ کیسے ممکن ہوگا۔ آپ کی پیش گوئی کے چند سال بعد روس میں علیٰحدگی کی تحریکیں چلیں اور روس کو مجبوراً ان ریاستوں کو آزادی دینا پڑی اور روس کے کئی ٹکڑے ہو گئے اور کئی مسلمان ریاستوں کا وجود عمل میں آیا۔ اور امریکہ اور انڈیا میں بھی آزادی کی کئی تحریکیں جاری ہیں۔ انشاء اللہ امریکہ اور بھارت بھی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا اور آپ کی پیش گوئی پوری ہوگی۔

(اس گفتگو کی آڈیو کیسٹ بھی موجود ہے)

حضرت مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ ان ہستیوں کے متعلق فرماتے ہیں۔

گفتۂ اُو گفتۂ اللہ بود گرچہ از حلقوم عبد اللہ بود

ولی کا قول اللہ کا قول ہے۔ اگرچہ بظاہر بندے کے حلق سے نکلا ہے۔

لوحِ محفوظ است پیشِ اولیاء از چہ محفوظ است محفوظ از خطا

لوحِ محفوظ اولیاء کے پیشِ نظر ہے۔ اس لیے وہ بفضلِ خدا خطا سے محفوظ ہیں۔

ڈوبنے سے بچانا

محترم محمد طفیل صاحب (حضور کے برادر نسبتی) بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اونٹ پر سوار ہو کر ظفر وال گیا۔ اس وقت ڈیک پر

marfat.com

پل نہیں تھا۔ جب میں واپس ظفر وال سے گاؤں کی طرف آنے لگا تو ڈیک میں پانی کم تھا۔ میں نے اونٹ کو ڈیک میں ڈال دیا۔ ابھی تھوڑا آگے گیا تو ڈیک میں سیلاب آ گیا اور میں ڈوبنے لگا۔ میں نے با آواز بلند کہا سرکارِ عالیہ مجھے بچالو۔ یہ الفاظ میرے منہ سے نکلے ہی تھے کہ آپ نے مجھے ہاتھ سے پکڑ کر کنارے پر لا کھڑا کیا اور میرا اونٹ میرے قریب تھا۔ میں ٹھروہ شریف حاضر ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ سرکارِ عالیہ کے کپڑے پانی سے تر ہیں اور نئے کپڑے پہن رہے ہیں۔ میں نے عرض کیا۔ حضور یہ کیا ہوا۔ فرمایا۔

"پانی کے سیلاب کو کم ہونے دیا کرو تا کہ بندہ کو اتنی تکلیف نہ اٹھانی پڑے۔"

فقیر محمد قوال کی آواز کا خراب ہونا

فقیر محمد قوال (سہیو وال) بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں لاہور میں سرکارِ عالیہ کے ساتھ گیا تو وہاں پر محفل سے پہلے کسی وجہ سے میری آواز خراب ہوگئی اور مجھ سے بولا نہ جا سکے۔ یہاں تک کہ میں اشاروں سے بات کرتا۔ میں بہت پریشان تھا کہ قوالی بھی کرنی ہے اور آواز بھی ساتھ نہیں دے رہی۔ میں نے حضور قبلۂ عالم قدس سرہ سے عرض کیا۔ حضور آواز بہت خراب ہے۔ دعا فرمائیں۔ سرکارِ عالیہ نے خیہ کاغذ نکالا اور اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کیے اور فرمایا۔ اس کو منہ میں رکھ کر چباؤ۔ میں نے منہ میں رکھ کر چبایا تو میری آواز بالکل ٹھیک ہوگئی۔

marfat.com

ولیٔ کامل

جناب ڈاکٹر محمد نواز صاحب (حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کے داماد) بیان کرتے ہیں کہ میں کسی کام کی غرض سے اپنے پیرو مرشد حضرت عزیز احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ (دربارِ عالیہ لوھما شریف حاصل پور) کے ہاں حاضر ہوا۔ یہاں تک کہ دس سال تک مسلسل حاضری دیتا رہا لیکن میرا کام نہ ہوا اس کے باوجود میرے دل میں اپنے پیرو مرشد کے بارے میں ذرہ بھر بھی عقیدت میں فرق نہ آیا کیونکہ میں جانتا تھا کہ میری سرکار اللہ تعالیٰ کے محبوب ہیں کام کا ہونا یا نہ ہونا یہ ایک علیٰحدہ بات ہے۔ اسی دوران میں نے حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کے بارے میں سنا۔ دورانِ ملاقات میں سرکارِ عالیہ کے بارے میں عرض کیا کہ حضور سنا ہے کہ ضلع سیالکوٹ میں ایک بہت بڑی شخصیت ہیں۔ جن کا نام محمد طالب حسین ہے۔ فوراً آپ فرمانے لگے۔ حضرت محمد طالب حسین ولیٔ کامل ہیں۔ وہ دنیا سے پوشیدہ ہیں۔ میں دل ہی دل میں سوچنے لگا کہ میری سرکار کو کیسے معلوم ہوا کہ وہ ولیٔ کامل ہیں حالانکہ آپ کی تو کبھی ملاقات ہی نہیں ہوئی۔ کافی عرصہ گزر جانے کے بعد میری نسبت سرکارِ عالیہ ٹھروہ شریف سے ہوگئی۔ ایک رات میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری سرکار حضرت پیر عزیز احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ تشریف لائے اور میرے ہاتھ پکڑ کر ایک کمرے کی طرف لے گئے جب میں دروازے کے قریب پہنچا تو مجھے دھکا دیا تو دروازہ کھلا۔ اندر

marfat.com

کیا دیکھتا ہوں۔ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ موجود ہیں۔ پھر میری آنکھ کھل گئی اس کے بعد میں سمجھ گیا کہ اللہ کے ولی ایک دوسرے کو جانتے ہیں اگر چہ بظاہر ملاقات نہ بھی ہوئی ہو۔ میرے ہاتھ کو سرکارِ عالیہ کے ہاتھ دے دیا ہے۔

معطل نہ ہونا

چوہدری محمد انور خان صاحب انسپکٹر (سچا سودا) ایک مرتبہ حاضر ہوکر عرض کرنے لگے حضور نوکری کا معاملہ ہے۔ آئے دن کوئی نہ کوئی پریشانی رہتی ہے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ پریشانیوں کو دور کرے اور نوکری میں کوئی پریشانی نہ ہو۔ سرکارِ عالیہ نے ایک کاغذ پر لکھ کر دیا۔ جاؤ بطفیل حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم ساری سروس آرام سے کرو گے اور کبھی بھی معطل نہ کیے جاؤ گے۔ چوہدری محمد انور خان صاحب کہتے ہیں کہ میں نے وہ رقعہ لیا اور گھر چلا گیا۔ تمام سروس آرام سے کی۔ دوران نوکری ایک مرتبہ بھی معطل نہ ہوا جبکہ اس سے پہلے کئی بار معطل ہوا اور کئی بار میری انکوائری ہوئی اور بحال ہوا۔

فیضِ عام

میاں بشیر احمد رحمۃ اللہ علیہ (آنبہ لہ، شیخوپورہ) بیان کرتے ہیں کہ ایک بار جب میں سرکارِ عالیہ کے ہاں حاضر ہوا تو عرض کی۔ حضور دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اولاد بھی عطا فرمائے اور ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ مخلوق کی خدمت کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ سرکارِ عالیہ نے فرمایا۔ ایک

marfat.com

چیز لے لو۔ اولاد یا خدمت۔ میں خاموش رہا۔ تھوڑی دیر کے بعد فرمایا۔

''جاؤ! اولاد تو نہیں ہے لیکن فیضِ عام ہے۔ لوگوں کی خدمت کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ تمہارا فیض عام کر دے گا۔''

امریکہ کا ویزہ

محمد امجد صاحب الیکٹریشن بیان کرتے ہیں کہ میں نے سرکارِ عالیہ سے عرض کیا۔ حضور امریکہ جانا ہے۔ کوئی سبب نہیں بنتا۔ دعا فرمائیں میں امریکہ چلا جاؤں۔ سرکارِ عالیہ فرمانے لگے۔ کیا کام کرتے ہو۔ میں نے عرض کیا۔ حضور بجلی کی وائرنگ کر لیتا ہوں اور ساتھ ساتھ الیکٹریشن کا اور بھی کام جانتا ہوں۔ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ نے فرمایا۔ ہ۔ ری مسجد کی وائرنگ کر دو اور امریکہ چلے جاؤ۔ میں چند دنوں کے بعد حاضرِ خدمت ہوا اور مسجد کی وائرنگ کر دی۔ وائرنگ کئے ہوئے ابھی چند دن ہی گزرے تھے کہ میرا ویزہ اور ٹکٹ آ گیا اور میں امریکہ گیا۔ جب کہ میرے پاس ٹکٹ کے روپے بھی نہیں تھے۔

پانی کا چشمہ

محترم جناب نذر حسین گجر صاحب ولد کرم حسین صاحب گجر (جنیڈ رشریف) بیان کرتے ہیں کہ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ جب بھی جنیڈ رشریف تشریف لاتے۔ قیام ہمارے گھر کرتے۔ ہمارے گھر نلکا نہیں تھا اس کی وجہ یہ تھی کہ میں نے چار پانچ مرتبہ نلکا لگوانے کی کوشش کی لیکن زمین سے پانی نہیں ملتا تھا۔ ایک دفعہ سالانہ جشن

marfat.com

میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے موقع پر آپ تشریف لائے۔ آپ کے ساتھ دو تین سو افراد تھے۔ رات کو پروگرام شروع ہوا تو میں بھی محفل میں چلا گیا۔ قبلۂ عالم رحمۃ اللہ علیہ چند گھڑیوں کے بعد واپس گھر آ گئے اور آرام فرمانے لگے۔ میں محفل سے رات تین بجے اٹھا تا کہ گھر جا کر دیکھوں کہ پانی کا انتظام ہے کہ نہیں۔ جب میں گھر میں داخل ہوا اور مٹکوں کو چیک کیا تو مٹکے واپس میں ٹکرائے۔ تو قبلۂ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے اندر سے آواز دی۔ نذر حسین میری بات سنو۔ میں حاضرِ خدمت ہوا تو فرمانے لگے۔ پانی کیلئے پریشان ہو؟ عرض کیا جی حضور۔ پھر فرمانے لگے۔ یہاں کوئی نلکا لگانے والا ہے۔ میں نے عرض کیا۔ حضور نلکا لگانے والے تو ہیں لیکن زمین سے پانی نہیں ملتا۔ آپ نے مرزا احمد خاں (کھاریاں) کو اپنی جیب سے روپے دیئے اور فرمایا گاڑی لے جاؤ۔ نلکے کا سامان وغیرہ لے کر آؤ۔ آپ نے زمین پر نشان لگا کر فرمایا۔ یہاں نلکا لگاؤ۔ ہم نے بور کیا تو پانی مل گیا۔ تیس سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا ہے آج تک ویسا ہی جیسا آپ نے لگایا تھا۔ باقی لوگوں کے نلکے خشک ہو جاتے ہیں لیکن ہمارے نلکے کا پانی کبھی کم نہیں ہوا۔

بندۂ ناچیز بذاتِ خود اس نلکا کو دیکھ کر آیا ہے۔ حضور تاجدار ولایت کے وصال کے بعد اس گھر میں اعراس مبارکہ کے موقع پر صاحبزادہ پیر نصیر احمد اویسی مدظلہ العالی کا وہاں قیام ہوتا ہے۔

marfat.com

سر کی کھوپڑی ٹھیک ہوگئی اور بال آ گئے

صوفی محمد اکرم صاحب (گوبند گڑھ 2 گوجرانوالہ) بیان کرتے ہیں کہ میرا بیٹا محمد سرور جب پیدا ہوا تو اس کے سر پر کھوپڑی نہیں تھی بلکہ صرف باریک سی جلد تھی اور اس جلد سے پیپ جاری رہتی تھی۔ بہت علاج کرایا لیکن آرام نہیں آتا تھا۔ سات آٹھ سال ہم بہت پریشان رہے۔ ایک مرتبہ میں ٹھروہ شریف جانے کیلئے تیار ہوا تو میرا بیٹا مجھے کہنے لگا۔ میں نے بھی آپ کے ساتھ جانا ہے۔ بہت ضد کی بالآخر میں اس کو ساتھ لے کر ٹھروہ شریف عرس پر حاضر ہوا۔ عرس سے فارغ ہو کر جب حضور قبلۂ عالم قدس سرہ سے اجازت لینے لگا تو میں اپنے بیٹے کو ذرا فاصلہ پر کھڑا کر کے آگے بڑھا۔ جب حضور سے اجازت لی تو آپ نے فرمایا۔ لڑکے کو کیا تکلیف ہے۔ اس کو پیچھے چھوڑ آئے ہو تو میں نے عرض کی کہ حضرت بیٹے کے سر پر کھوپڑی نہیں ہے اور ہر وقت پیپ جاری رہتی ہے۔ حضور نے فرمایا۔ میرے قریب کرو میں نے قریب کیا تو آپ نے دعا کی۔ فرمایا جاؤ ٹھیک ہو جائے گا۔ گھر پہنچے تو جیسے جیسے وقت گزرتا گیا۔ ویسے ویسے میرے بیٹے کے سر پر کھوپڑی اور بال آنے شروع ہو گئے۔ آج دیکھ کر کوئی پہچان نہیں سکتا کہ اس کی کھوپڑی نہیں تھی اور نہ بال۔

(بندۂ ناچیز نے خود تصدیق کیلئے صوفی محمد اکرم کے بیٹے محمد سرور کو دیکھا)

marfat.com

قید سے رہائی

محترم محمد صادق صاحب (دھمتھل ظفروال) بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اور میرا ایک ساتھی حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کی ملاقات کیلئے ٹھروہ شریف حاضری دینے کیلئے گھر سے نکلے تو پولیس والے مجھے ایک مقدمہ میں پکڑ کر تھانے لے گئے۔ میں بہت پریشان ہوا۔ ساتھی کو کہا کہ تم حضور کی ملاقات کیلئے ضرور جاؤ۔ جب میرا ساتھی ٹھروہ شریف حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا۔ محمد صادق کہاں ہے۔ تو اس نے عرض کیا۔ حضور اس کو پولیس پکڑ کر لے گئی ہے۔ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ نے فوراً سفید کاغذ لے کر اس کے ٹکڑے کیے۔ فرمایا جاؤ۔ ہم نے محمد صادق کے مقدمہ کے کاغذ پھاڑ دیئے ہیں۔ ابھی تھوڑی دیر ہوئی تو تھانیدار نے مجھے یہ کہتے ہوئے رہا کر دیا کہ یہ تو بے گناہ ہے اسے کیوں پکڑ کر لائے ہو۔ جونہی میں رہا ہوا۔ فوراً ٹھروہ شریف حاضر ہوا تو میرے ساتھی نے تمام واقعہ سنایا۔

دردِ گردہ

محترم محمد صادق صاحب (ٹھروہ شریف) بیان کرتے ہیں کہ 1965ء کا واقعہ ہے کہ رات کو مجھے دردِ گردہ ہوئی اور اتنی شدید تھی کہ مجھ سے چلنا محال تھا۔ بڑی تکلیف تھی۔

میں نے حضور قبلۂ عالم قدس سرہ سے عرض کی۔ حضور دردِ گردہ بہت شدید ہے۔ دعا فرمائیں۔ حضور قبلۂ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے گردہ

marfat.com

والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر فرمایا۔ درد دور ہو جا اور محمد صادق کو چھوڑ دے۔ ابھی آپ کی زبان سے یہ الفاظ نکلے ہی تھے کہ درد ختم ہو گیا اور آج تک مجھے دردِ گردہ نہیں ہوئی۔

جوڑوں کا درد

اکثر لوگ جن کو جوڑوں کا درد ہوتا تو حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کے ہاں حاضر ہوتے اور درد کی بات کرتے۔ حضور انہیں فرماتے۔ بیٹھکیں لگاؤ۔ وہ عرض کرتے۔ حضور ہم سے تو حرکت کرنا مشکل ہے۔ آپ فرماتے ہیں۔ بیٹھکیں لگاؤ درد ختم ہو جائے گا۔ مریض بیٹھکیں لگاتے تو جوڑوں کا درد ختم ہو جاتا۔

اور کبھی سفید کاغذ لے کر چھوٹے چھوٹے پرزے کر کے ایک کاغذ میں باندھ دیتے اور فرماتے۔ جاؤ ہم نے درد کو باندھ دیا ہے اب نہ ہو گی۔

وصال کی رات زیارت کرانا

مناظر اسلام حضرت مولانا بشیر احمد غازی اویسی صاحب آف کامونکی نے حضور تاجدار ولایت قبلۂ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے ختم قل شریف کی محفل میں بیان کیا کہ میں وصال والی رات اپنے گھر سویا پڑا ہوا تھا۔ رات کو میں نے خواب دیکھا کہ حضور احرام باندھے ہوئے خانہ کعبہ کا طواف کر رہے ہیں۔ رات گزر گئی۔ صبح نمازِ فجر کیلئے بیدار ہوا تو دل بہت پریشان تھا کیونکہ حضور کو حالت احرام میں دیکھنا وصال

marfat.com

کی خبر ہو سکتی ہے۔ صاحبِ علم و فضل ایسے ہی بتاتے ہیں۔ میں اسی کشمکش میں مسجد میں نماز کیلئے حاضر ہوا۔

نمازِ فجر ادا کی اور جلدی سے آستانۂ عالیہ ٹھروہ شریف کی حاضری کیلئے روانہ ہوا۔ جب آستانۂ عالیہ پر حاضر ہوا تو دیکھا واقعی قبلۂ عالم رحمۃ اللہ علیہ حضور وصال فرما چکے ہیں۔ میں اس خواب سے یہ سمجھا کہ حضور نے مجھے اپنے انتقال کی خبر دی تا کہ میں آپ کی نمازِ جنازہ پڑھ سکوں۔ حضور بعد وصال بھی اپنے غلاموں کی خبر رکھتے ہیں۔

اللہ اللہ یہ نظر

مناظر اسلام غازی ملت حضرت علامہ بشیر احمد اویسی کامونکی بیان فرماتے ہیں میں **1968ء** میں پیر کامل کی جستجو کے سلسلے میں تھا بڑی کوشش کرتا رہا کہ کوئی راہنما ملے ایک دن ایسے ہوا کہ ایک نوجوان میرے اس ارادہ کو دکھا کر کہنے لگا کہ ٹھروہ شریف میں ایک مرد کامل ہے اگر آپ ان سے ملے تو ہو سکتا ہے آپ کا مسئلہ حل ہو جائے۔ کہتے ہیں کہ میں نے اس نوجوان حضور قبلہ عالم کا پتہ لیا اور ٹھروہ شریف پہنچا، جب آستانہ پر حاضر ہوا تو پتہ چلا کہ آپ سیالکوٹ تشریف لے گئے ہیں انتظار کرنے کے بعد ہم حضور کے باغ جو ٹھروہ شریف سے مشرق کی جانب ہے وہاں چلے گئے عصر کے بعد وہاں سے واپسی گاؤں کی طرف آئے تو قبلہ عالم تانگے سے اتر رہے تھے اور ہمیں دیکھتے ہی فرمایا مجھے سیالکوٹ ہی معلوم ہو گیا تھا کہ مہمان آئے ہوئے ہیں۔ اس

marfat.com

لئے جلدی واپس آ گیا ہوں پھر فرمایا چلو باغ کی طرف چلتے ہیں اور یہ کینوں کے پودے لگاتے ہیں کھیتوں میں آ کر آپ نے اور ہم نے مل کر پودے لگائے نماز مغرب کا وقت ہوا تو آپ نے فرمایا مولانا نماز کی امامت فرمائیں میں نے مغرب کی نماز پڑھائی اور آپ نے دعا فرمائی اور دعا کرتے ہوئے فرمیا اے میرے مالک جو یہ ارادہ لے کر آئے ہیں ان کے ارادے کو پورا فرما دے بس دعا کے الفاظ کیا تھے میرے دل پر ایسا اثر ہوا کہ میں بے ساختہ رونے لگا اور کافی دیر تک روتا رہا قبلہ عالم دعا کے بعد کھیتوں میں جا کر وظائف کرنے لگے اور میں وہاں پر بیٹھ کر درود شریف کا وظیفہ کرتا رہا۔ قبلہ عالم وظائف سے فارغ ہو کر میرے نزدیک آ کر فرمانے لگے درود شریف پڑھنا ہو تو کسی کے پیچھے نہیں پڑھنا چاہیے۔ حالانکہ آپ کافی دور تھے لیکن میں جان گیا کہ قبلہ میرے درود شریف کو سن رہے تھے اور یہ فرمایا کہ اللہ کے بندے سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہوتی۔

ان اولیاء اللہ کے متعلق میاں صاحب فرماتے ہیں۔

دیدے نور جہاں دے ہوندے ہووے کرم حضور روں
ولی اللہ نوں نظریں آوندہ کیا نیڑے کیا دوروں

آپریشن ہو گیا

اس کے بعد آستانہ عالیہ پر حاضر ہوئے کھانا کھایا اور نماز عشاء ادا کی سونے سے پہلے مجھے تھوڑا سا گڑ دیا اور فرمایا کھالو تمہارے پیٹ

marfat.com

کا رات کو آپریشن ہوگا میں تھکا ہوا تھا خوب سویا جب صبح نماز کیلئے بیدار ہوا تو نماز فجر کے بعد فرمانے لگے آپریشن ہوگیا عرض کی حضور رات کو مجھے ایسے معلوم ہوا جیسے کوئی ڈاکٹر نشتر سے میرے پیٹ کا آپریشن کر رہا ہے۔ اس کے بعد مجھے بیعت کیا گیا بیعت کیا تھی کہ میری دنیا بدل گئی جیسے کسی شاعر نے کہا ہے

تمام کلاہ سیراب کر دیا جس نے
وہ چشم یار تھی' جام شراب تھا' کیا تھا

اس حقیقت کی مجھے پھر سمجھ آئی کہ جس کے متعلق سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے۔

الف اللہ تے چنبے دی بوٹی میرے مرشد من وچہ لائی ہو

دلوں کا حال جاننا

ایک دن قبلہ عالم اپنے کمرہ میں جلوہ افروز تھے اور کافی آدمی بھی بیٹھے ہوئے تھے دل کی بات ہو رہی تھی کہ دل کیا ہے اور جب ذکر اللہ دل سے ہوتا ہے تو پھر اس کی کیا کیفیت ہوتی ہے تو آپ نے فرمایا جب دل ذاکر بن جاتا ہے تو آدمی دور و نزدیک سے یکساں دیکھ لیتا ہے۔ آپ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا اگر میں چاہوں تو آپ سب کے دلوں کی باتوں کو ظاہر کر دوں میں نے عرض کیا کہ حضور اس بارے میں ہمیں معاف فرما دے تو آپ نے خاموشی اختیار فرمائی۔ ایسا فرماتے ہیں۔

marfat.com

حضور تاجدار ولایت نے تمام زندگی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اور پیروی میں بسر کی۔ آپ جاہل صوفیوں اور نام نہاد پیروں کی طرح طریقت و شریعت کو جدا نہیں سمجھتے تھے بلکہ ان کی نظر میں راہ تصوف و طریقت کیلئے شریعت محمدیہ پر گامزن ہونا ضروری ہے۔ بغیر اس کی کوئی چارہ کار نہیں سچ یہ ہے کہ آپ کی ذات بابرکات شریعت و طریقت کی مجمع البحرین ہے شریعت و طریقت کی میزان پر پورا اترنے والے ایسے ہی مردان خدا کے بارے میں مولانا جامی نے کہا تھا۔

ایک ہتھیلی پر شریعت کا جام اور دوسری پر عشق کا اہرن۔ جام اور اہرن کو کھیل میں سلامت رکھنا ہر ہوس ناک انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔

قرآن پاک حفظ ہوگیا

حضرت علامہ ڈاکٹر حافظ محمد افضل اویسی مدظلہ العالیٰ فاضل بغداد یونیورسٹی عراق بیان کرتے ہیں کہ 1979ء میں قرآن پاک حفظ کرنے کیلئے کامونکی سے گوجرانوالہ چلا گیا لیکن بہت کوشش کے باوجود بھی یاد نہ ہوتا تھا۔ اور بڑا پریشان تھا کہ اب کیا ہوگا کیونکہ میں نے تو مزدوری کرتے کرتے حفظ کا ذوق کیا اور بمشکل والدین سے تھوڑا سا وقت مانگا تھا کہ مجھے قرآن پاک حفظ کرنے کیلئے ایک دو سال فارغ کردو انشاء اللہ بعد میں پھر مزدوری کر کے خدمت کروں گا لیکن جب یاد ہی کچھ نہ ہو کیا ہوسکتا تھا بعض افراد سے دم وغیرہ بھی

marfat.com

کروایا لیکن خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا بالآخر مناظر اسلام حضرت علامہ غازی محمد بشیر احمد اویسی کامونکی جوان دنوں ہمارے محلّہ والی مسجد لوہاراں نورانی میں خطیب تھے ایک دن حضرت قبلہ زلفاں والی سرکار علیہ الرحمۃ کا تذکرہ فرمایا اور ان کی کچھ باتیں سنائیں مجھے دل ہی دل میں محسوس ہوگیا کہ اگر میرا کام ہوگا تو اسی طرح کے درویش کامل کی ہی بارگاہ میں ہوگا۔

چنانچہ ایک دن میں گوجرانوالہ سے سیالکوٹ روانہ ہوا اتفاق سے جس دن میں سیالکوٹ پہنچا تو جنرل بس سٹینڈ سے اس دن ظفروال کوئی بس نہیں جا رہی تھی کچھ لوگوں سے میں نے پوچھا کہ اب کس طرح ممکن ہوسکتا ہے ٹھروہ شریف پہنچنا تو کسی نیک شخص نے میری راہنمائی فرمادی کہ صرف ٹرین سے جاسکتے ہو اور کوئی ذریعہ نہیں میں پھر ریلوے اسٹیشن پر پہنچا تو معلوم کرنے پر پتہ چلا کہ گاڑی لیٹ ہے بالآخر میں ریل سے چونڈہ پہنچا آگے پھر پانچ میل سفر تھا میں ابھی بچہ تھا جس کی وجہ سے ڈرتا بھی تھا ایک ٹرالی کے ذریعے ٹھروہ مورچہ پہنچ کہ لوگوں سے حضرت صاحب قبلہ کا پوچھا انہوں نے حضور قبلہ عالم کا آستانہ دکھا دیا وہاں پہنچ کر پہت چلا کہ حضرت صاحب قبلہ وہاں آستانہ پر موجود نہیں ہیں کہیں تشریف لے گئے ہیں وہاں حضور قبلہ کی چارپائی مبارک اور دیگر اشیاء کی زیارت کی اور وہاں پر موجود لوگوں سے حضرت قبلہ عالم کے متعلق محبت کی کچھ باتیں سن کہ عقیدت اور بھی

marfat.com

پختہ ہوئی زیارت کی خواہش بڑھی لیکن کمال کی بات تو یہ ہے کہ صرف حضرت صاحب قبلہ کے آستانہ عالیہ کی زیارت کرنے سے ہی میرا ذہن کھل گیا اور قرآن پاک سینہ میں محفوظ ہونا شروع ہوگیا ایسے لگتا ہے کہ حضرت صاحب قبلہ کے علم میں ہوتا تھا کہ میری عدم موجودگی میں کون آیا ہے اور وہ کیا لینے آیا تھا اور پھر فقط پتہ ہی نہیں چلا کرتا بلکہ دعا فرماتے اور وہ کام بھی ہو جاتا۔

پھر ایک دن حضور قبلہ کی بارگاہ میں ٹھروہ شریف حاضر ہونے کا شرف حاصل ہوا قدم بوسی کے بعد بیٹھ گئے آپ نے فرمایا قرآن پاک یاد ہو جائیگا آپ کا فرمانا تھا کہ صرف نو ماہ میں سارا قرآن اللہ تعالیٰ حفظ کرا دیا جو کہ میرے نزدیک حضور قبلہ عالم کی فقط کرامت تھی ورنہ ایسا ممکن نہیں۔

دل کے خیالات سے بھی واقف تھے

میں نے ایک مرتبہ حضور قبلہ کو خط لکھا اور عرض کیا کہ حضور کتابوں میں فلاں فلاں وظیفہ درج ہے اور اکثر لوگ وظائف پڑھتے ہیں کیا خیال ہے کہ میں بھی ان بڑے بڑے وظائف میں کوئی پڑھ لیا کروں یا آپ مجھے اجازت فرما دیں تو آپ نے جو جملہ جواب میں لکھا وہ جامع مانع اور ہر مغز اور پر تاثیر ہے آپ نے فرمایا کہ کون سا وظیفہ پڑھنا چاہتے ہو جو تمہارے لئے مفید ہے وہ تمہیں بتا دیا ہے اور میں حالات سے مکمل طور پر آگاہ ہوں اس وقت مجھے پتہ چلا کہ شیخ ہر

marfat.com

وقت میرے ساتھ ہیں۔

سکول میں بطور استاد تعینات

جس وقت یعنی 1979ء میں آپ سرکار کی بیعت سے مشرف ہوا تو اس وقت آپ نے پوچھا کہ جوان تو میٹرک پاس ہے کہ تمہیں سکول میں بطور استاد بھرتی کروا دیا جائے میں اس وقت میٹرک میں نہیں تھا آپ کی زبان مبارک سے یہ کلمات صادر ہوئے تھے کہ ذات حق نے سینہ کھول دیا مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ میٹرک کا امتحان بھی پاس کیا اور پھر فاضل عربی کا اور اس کے بعد ایف اے اور گریجوایشن بھی گوجرانوالہ کالج سے باقاعدہ کی اور مدرسہ اسلامیہ کامونکی اور مدرسہ فاروقیہ گوجرانوالہ اور جامعہ نظامیہ اندرون لوہاری گیٹ لاہور میں بھی اکتساب علم کیا درس نظامی مکمل کرنے کے ساتھ پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے عربی کا امتحان 1991ء اور ایم اے اسلامیات 1992ء میں پاس کیا اور 1993ء میں بی ایڈ بھی کیا اور 2002ء میں پڑھنے کا شرف حاصل ہوا اور اب ذات کبریا کے فضل و کرم سے پنجاب یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی شعبہ عربی تکمیل کے قریب ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس میں میرا ذاتی کوئی کمال نہیں ہے یہ فقط اس زبان پاک سے نکلے ہوئے کلمات کی برکت ہے کہ ادھر زبان سے نکلا ادھر کام ہو گیا نہ تصویر نہ پرہیز کی کوئی عجیب صورت بلکہ زبان سے نکل گیا تو کام ہو گیا۔

marfat.com

یہ شعر صحیح طور پر منطبق ہوتا ہے آپ کی ذات گرامی پر

نگاہ ولی میں یہ تاثیر دیکھی بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

بندہ ناچیز کا کوئی پرانا دوست اگر کہیں تو وہ سوال کرتا ہے کہ یہ سارا کچھ کیسے ہوا تو میرا فقط ایک ہی جواب ہوتا ہے صرف شیخ کامل کی دعا کی برکت کے طفیل ہے۔

کشف کا کمال مرتبہ

ایک دفعہ کسی دوست نے بتایا کہ حضرت صاحب قبلہ آج بھکھی آئے ہوئے ہیں بھکھی سندھواں گوجرانوالہ سے پسرور روڈ پر واقع ہے اور کامونکی سے کافی سفر ہے میں عقیدت سے پیدل ہی چل پڑا اور دوپہر سے شام تک بلکہ عشاء تک چلتا رہا راستے میں کچھ علاقے خطرناک بھی تھے وہاں کے لوگ اچھے نہیں سمجھے جاتے پھر بھی بخیر وخوبی میں مالک کے فضل وکرم سے بھکھی پہنچ گیا تو آپ نے جاتے ہی فرمایا کہ حافظ صاحب میں کب سے تمہاری طرف خیال کئے ہوئے ہوں اس طرح نہیں کرتے یعنی ایسے لگتا ہے کہ جب سے کامونکی سے نکلا حضرت صاحب قبلہ بندہ ناچیز کے محافظ ہوئے اور آخر تک رہے۔

ایک مرتبہ میں کامونکی سے سائیکل سے ٹھروہ شریف عقیدت سے چلا گیا ہمارا دن سائیکل چلاتا رہا وہاں پہنچ کر یہ خیال کرتے ہوئے کہ حضرت صاحب سائیکل دیکھ کے پریشان ہو گئے کہ یہ سائیکل چلا کر آیا ہے میں سائیکل نیچے کسی کمرے میں چھپا کر اوپر چلا گیا جاتے ہی

marfat.com

حضور کی قدم بوسی کا شرف حاصل ہوا سلام عرض کیا تو سرکار فرماتے ہیں کہ سائیکل کیونکہ نیچے چھوڑ آیا ہے اس کو اوپر لے آؤ فوراً میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ سرکار قبلہ میرے دل کی ہر بات سے واقف ہیں۔

سمجھانے کا انتہائی موثر طریقہ

میں چونکہ کامونکی سے سائیکل چلا کہ گیا تھا اور تھک گیا تھا اور جا کر لنگر شریف کھا کر سو گیا اور صبح سحری کے وقت نہ اٹھ سکا۔ صبح کی نماز ادا کرنے کے بعد جب حضور قبلہ کی صحبت نصیب ہوئی تو آپ فرمانے لگے کہ رات ایک مجاہد باڈر پر ایک مورچے میں بیٹھا ہوا تھا اور اس کے پس بندوق بھی تھی حفاظت کرتے ہوئے لیکن وہ خود سو گیا اور جب وہ سو گیا تو سامنے سے یعنی انڈیا کے کچھ سپاہی آئے ہیں اس کو سویا پا کہ مار بھی گئے ہیں اور اس کی بندوق بھی لے گئے ہیں حسن اتفاق میری عقل میں یہ بات آ گئی کہ لگتا ہے کہ یہ بات مجھے ہی کہی جا رہی ہے تو میں نے عرض کیا حضور میں تھکا ہوا تھا سر میں درد تھا اس لئے سحری کے وقت اٹھ نہیں سکا تو سرکار نے ارشاد فرمایا کہ اس میدان میں کوئی مجبوری تمہاری نہیں دیکھے گا اگر محبوب کو منانا ہے تو یہ سب چیزوں کی قربانی دینی ہوگی کس قدر پیارا انداز ہے حضور قبلہ کی تبلیغ کا۔

حضور قبلہ زلفاں والی سرکار علیہ الرحمۃ کے باغ میں ایک بابا جی کی خدمت کیا کرتے تھے تو بابا جی بزرگ اور عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے طبیعت میں تیزی رکھتے تھے بچے پھر بچے ہوتے ہیں وہ بابا جی

marfat.com

جب باغ سے واپس آستانہ پر آیا کرتے تھے تو کچھ بچے اس بابے کو مذاق کیا کرتے تھے کسی ارادتمند نے عرض کیا کہ حضور اس بابا جی کو بچے بہت زیادہ تنگ کرتے ہیں اور ایک آدھ مرتبہ اس نے خود بھی اس بات کی شکایت کی تھی تو قبلہ عالم علیہ الرحمۃ نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں اور بچوں کا مقابلہ کرنے ولا ہمیشہ ہار جاتا ہے یعنی عورتوں اور بچوں سے کبھی مقابلہ نہ کرو اور کوشش کرو کہ ان سے کبھی نہ الجھو کیونکہ جب بھی ان سے الجھو گے تو جو بھی دیکھے گا تجھے ہی غلط کہے گا تو سرکار کا ارشاد کردہ جملہ ایسا جامع مانع ہے بیشمار دانشوروں اور عقلاء اس پر متفق ہیں اور متعدد کتابوں میں یہ بات موجود ہے تو ایسے لگتا تھا حضرت صاحب قبلہ نے جو بات فرمادی انتہائی عقل کے اعلیٰ معیار کی ہے اور الفاظ اس قدر جچے تلے ہوئے کہ ہر آدمی بخوبی سمجھ سکتا اور اس طرح بیشمار نادانوں نے آپ کی بارگاہ سے دانائی حاصل کی اور بالآخر وہ دنیا میں دانا کہلائے۔

اولاد عطا فرمانا

میں عام طور پر کوشش کیا کرتا کہ حضرت صاحب قبلہ کو اس وقت سلام کیا جائے جس وقت لوگوں کا ہجوم نہ ہو بلکہ اگر بالکل سرکار اکیلے ہوں تو پھر تو کمال کی گفتگو نصیب ہوتی تو اپنی خواہش کے مطابق میں ایک دفعہ قدم بوسی کیلئے حاضر ہوا تو سرکار اپنے کمرہ میں تشریف فرما تھے ایک عقیدت مند بھی سرکار کا وہاں موجود تھا قبلہ اس سے کمال بے

marfat.com

تکلفی اور شفقت سے گفتگو فرما رہے تھے میں خاموش بیٹھا سنتا رہا جب وہ آدمی جانے لگا تو سرکار نے خود ہی پوچھا محترم تیری اولاد کیا ہے اس نے عرض کیا حضور کوئی اولاد نہیں ہے ابھی تک تو آپ نے اس پر فرمیا کہ تم نے کبھی ذکر کیوں نہیں کیا اس نے جوب میں عرض کیا کہ آپ نے کبھی پوچھا ہی نہیں تو آپ نے فرمایا کہ جاؤ پھر اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرمائے گا چونکہ وہ بندہ کوئی سرکار کا انتہائی محبت والا تھا کہ اس نے سوال تک نہیں کیا اور بے تکلفی بھی تھی کیونکہ آپ کی طبیعت مبارکہ میں ویسے ہی پیار تھا۔ کوئی بھی ملنے والا چاہے کوئی ہو جب سرکار علیہ الرحمۃ کی زیارت کو آتا تو وہ محسوس کرتا کہ سرکار کو میرے سے خاص محبت ہے ایسے لگتا ہے جیسے یہ سرکار کا خاصا تھا تو اس آدمی نے عرض کیا حضور بیٹا کیسے پیدا ہوگا میں تو کل کویت جا رہا ہوں تو آپ نے تبسم فرماتے ہوئے فرمایا کہ کل تک جو تم اپنی بیوی کے پاس ہو اسی سے مالک عطا فرما دے گا تو صرف یہ نہیں کہ کہہ دیا ہے کہ کوئی بھڑک ماری ہے نہیں بلکہ کہنے کا مطلب یہ تھا کہ ادھر زبان مبارک سے نکلا ادھر مالک کی بارگاہ میں قبول ہوگیا ایسے ہی ہوا کہ اگلے سال ذات حق نے اس کو لڑکا عطا فرما دیا اور وہ لے کہ بارگاہ میں حاضر ہوا۔

دلوں کے رازوں کے واقف

یہ بات ہمارا ہر پیر بھائی جانتا ہے کہ جب بھی سرکار کی بارگاہ میں بیٹھنے کا موقعہ ملا وہاں جو کسی کے دل میں بات آئے وہ بغیر سوال

marfat.com

کئے خود سرکار نے بیان فرما دی اور صرف اس کا سوال ہی نہیں دھرایا بلکہ جواب بھی ارشاد فرما دیا بندہ ناچیز کے ساتھ تو متعدد بار ہوا ہے کہ جو کامونکی یعنی گھر سے سوچ کہ آئے وہ حضور قبلہ نے از خود بیان فرما دیا کہ تو دل میں یہ خیال لے کر آیا ہے یہ سوال لے کر آیا ہے اور تیرا یہ کام فلاں وقت کو ہوگا اور حیرت اس بات پر کہ دل میں آنے والے چھوٹے چھوٹے خیال سے بھی واقف ہوتے اور کبھی کسی کے کردار میں کوئی نقص نظر آتا تو سرکار اکثر دوسرے لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر بات فرماتے تا کہ متعلقہ شخص کو شرمندگی نہ اٹھانی پڑے ایک دفعہ ایک لڑکا میرے ساتھ حضور قبلہ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو سرکار نے بجائے اس کے کہ اس کو فرمائیں تو بلکہ دوسرے شخص کو مخاطب کر کے فرمانے لگے کہ برے کاموں سے اجتناب کرنا چاہیے تا کہ قرب خداوندی حاصل ہو اللہ تعالیٰ معاف فرمانے والا ہے اور مخلوق سے محبت کرتا ہے۔ ان الفاظ میں اثر اتنا ہوتا تھا کہ وہ شخص جس کو سرکار سنا رہے ہوتے بخوبی سمجھ جاتا اور آئندہ کیلئے اپنی اصلاح کا ارادہ بھی کر لیتا۔

تمہارے منہ سے جو نکلی وہ بات ہو کے رہی

کامونکی سے ایک ڈاکٹر صاحب بارگاہ میں حاضر ہوا کرتے ان کا خیال تھا کہ میری فلاں جگہ شادی ہو جائے لیکن سرکار کی طبیعت مبارکہ قطعاً اس بات کا بوجھ نہیں کہ ایک آدمی ملنے والا دور سے آتا ہے اور خدمت کرتا ہے چلو۔ اس کا کام ہو جائے بجائے اس کے کہ

marfat.com

سرکار کچھ مداہنت سے کام لیں بلکہ اس کی خواہش کے خلاف وہ بات کی جو اس کی بھلائی کی تھی فرمایا کہ زور لگا لیں۔ یہاں شادی نہیں ہوگی بعد میں یہ راز کھلا کہ واقعی ادھر اس کی شادی ہونا اس کیلئے بھی فائدہ مند نہیں تھا معلوم ہوا کہ آدمی کچھ بھی کہے حضور قبلہ صرف وہی ارشاد فرماتے جو کسی کی زندگی مستقبل کیلئے بہتر ہوتا اور وہ تبدیل بھی نہیں ہوتا تھا۔

سخاوت کی عادت کریمہ

کچھ لوگ تو ایسی باتیں کرتے ہیں کہ مریدین کو محسوس ہو جاتا ہے کہ کچھ مانگا جا رہا ہے اور بعض لوگ واضح طور پر تاکید فرماتے ہیں اور یہ چیزیں عام ہیں کوئی پوشیدہ نہیں ہیں لیکن حضرت قبلہ عالم کی بارگاہ کا وطیرہ یہ نہیں تھا بلکہ اس کے بالکل برعکس کبھی میں نے دیکھا کہ سرکار نے کسی بھی سالک کو ترغیب دی ہو کہ مسجد بنوانی ہے فلاں کام ہے فلاں دینی کام کرنا بلکہ اگر قوالی میں بیٹھے کسی آدمی نے زیادہ روپے دینے شروع کر دیئے تو اس کو منع فرما دیتے اور کسی بھی عرس پر کسی ختم کوئی چندہ نہیں کوئی اپیل نہیں بلکہ غریب غربا کے ساتھ معاملہ ہی کچھ اور تھا۔ عرس مبارک کا اہتمام اپنی جیب سے فرماتے ایک دفعہ ایک آدمی کچھ چاول لے آیا آپ نے پوچھا کہ یہ کیا لائے ہو اس نے جواب میں عرض کیا کہ یہ چاول گیارہویں شریف کیلئے لایا ہوں تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ تم اس کا ختم اپنے گھر میں دلاؤ

marfat.com

تمہارے گھر میں بھی حضور غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا آنا ہو اور برکت ہو جائے ایک بہت بڑا مسئلہ بھی حل کر دیا کہ جس گھر میں حضور قبلہ غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کا ختم دلایا جائے گا وہاں پہ سرکار غوث الوراء رضی اللہ عنہ تشریف لائیں گے اور جب سرکار تشریف لائیں گے تو اس کو کمال خیر و برکت حاصل ہوگی۔

غریب نوازی

عام جو دنیا کا قاعدہ اور دنیا داروں کا وطیرہ اور کچھ اصحاب مسند کا بھی طریقہ کار ہے کہ جو آدمی دولت مند ہوتا ہے اس کو قریب کہا جاتا ہے اور اس سے مسکرا مسکرا کر باتیں کرتے ہیں خیال یہ ہوتا ہے کہ یہ دولت مند آدمی کچھ دے گا کام بنے گا اور اس کے برعکس غریب آدمی کے متعلق خیال ہوتا ہے کہ اس نے کیا دینا ہے۔

لیکن حضور قبلہ عالم زلفاں والی سرکار کا برتاؤ کچھ نرالا ہی تھا کہ تمام غرباء کو قریب کیا ایک مرتبہ قوالی ہو رہی تھی میں اس خیال سے پیچھے بیٹھا ہوا تھا کہ آگے صرف وہ ہی بیٹھیں گے جنہوں نے روپے دینے ہیں سرکار نے یہ ساری بات بھانپ کر مجھے اشارہ فرمایا کہ پیچھے کیوں بیٹھے ہو یہ روپے لو اپنے پاس سے کافی روپے دے کر فرمایا یہ لو قوالوں کو دو یہ ختم ہوتے ہیں تو اور بھی دیتا ہوں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ سرکار قبلہ عالم کو غرباء کی دل جوئی کا کس قدر خیال تھا اور کس قدر غرباء کی دھارس بندھاتے اور احساس کمتری سے بچاتے اور غریب

marfat.com

آدمی کو دوسروں کے سامنے شرمندہ ہونے سے بچاتے۔

ایک دفعہ سرکار کامہنگی تشریف لائے تو کسی آدمی نے کچھ روپے پیش کئے تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ تو مجھے ہی زیادہ غریب سمجھتا ہے اور ادھر کوئی غریب نہیں ملا تمہیں کہ تم اس کی خدمت کرتے چنانچہ آپ نے وہ روپے پکڑ لئے جونہی اس مکان سے باہر تشریف لائے تو اتفاق سے وہاں ایک آدمی مانگ رہا تھا ایک بڑھیا مانگ رہی تھی تو سرکار نے وہ سارے روپے انہیں عطا فرما دیئے۔

زمین سمٹ گئی

ہمارے ایک پیر بھائی جن کا نام پہلے شیر علی تھا بعد میں حضرت قبلہ عالم علیہ الرحمۃ نے اس کا نام شیر محمد رکھا اور فرمایا صوفی آج کے بعد شیر محمد کہنا۔ وہ صوفی صاحب حضور قبلہ زلفاں والی سرکار کے حکم سے ضلع بھکر میں قیام پذیر ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ضلع لیہ اڈا طالب والا چک نمبر ۳ سے محمد منیر نمبردار میرے ساتھ ٹھروہ شریف حاضر ہوئے اور رو رہے تھے بندہ نواز آقا نے پوچھا کیا ہوا اس نمبردار نے عرض کیا کہ میرے ابا جان نے شیشم یعنی ٹالیاں لگائی تھیں اور ان کو سیراب کر کر کے پروان چڑھایا اور اب وہ بہت قیمتی لکڑی ہے لیکن کانو گوہ نے بتایا کہ یہ درخت تمہارے ہمساؤں کے رقبہ میں آتے ہیں بہت افسوس ہوا کہ ابو جان نے تو ان پر محنت بھی بہت کی ہوئی ہے اب لیا لیا جائے۔ یہ ساری بات سننے کے بعد حضور قبلہ زلفاں والی سرکار نے

marfat.com

پوچھا کہ اب کیا ہونا چاہیے اس نے عرض کیا کہ حضور اس کا کچھ ہوسکتا ہے تو فرما دیں تھوڑی دیر کے بعد سرکار نے اپنا پاؤں مبارک زمین پہ رکھ کر دبایا ٹھروہ شریف بیٹھے بیٹھے پاؤں دبانے کے بعد فرمایا کہ نمبردار صاحب جاؤ زمین کا نشان ادھر کر دیا ہے اور نالیاں ادھر تیری زمین میں کر دیں ہیں۔

ہر مشکل دی کنجی یارو ہتھ ولیاں دے آئی
ولی نگاہ کرن جس ویلے مشکل رہے نہ کائی

اولیاء را ہست قدرت ازالہ
باز گردانند تیر جستہ از راہ

یہ بات عقل تسلیم نہیں کرتی اس نمبردار کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس طرح کیسے ہوگا بہر حال وہ واپس ضلع لیہ پہنچا جا کہ اس نے کانو گوہ سے کہا دوبارہ زمین کو ناپنا چاہتا ہوں اور دوسرے فریق کو بھی بلالیا انہوں نے کہا کہ پہلے بھی ناپ چکے ہو اب کیا ضرورت ہے اس نے کہا نہیں دوبارہ ناپی ہوگی۔ چنانچہ ناپائی دوبارہ کی گئی جب ناپی دوبارہ ہوئی واقعی ہی یہ اس طرف تھی اور نالیاں اس نمبردار کے کھیت میں تین تین فٹ جا چکی تھیں وہ ناپنے والے اور دوسرے تیسرے سب حیران تھے کہ ایک دن پہلے یہ درخت اس طرف تھے اور اب صرف دوسری جانب ہی نہیں ہوئے بلکہ تین تین فٹ آگے دکھیل دیئے ہیں یہ فقط ولی اللہ والے کر سکتے ہیں جنہوں نے ذات حق منایا ہوا ہے حضرت

marfat.com

صاحب قبلہ سچ فرمایا کرتے تھے۔

حدیث قدسی شریف میں ہے لایشقی جلیسم کہ اولیاء کے پاس بیٹھنے والا بد بخت نہیں رہے گا اعمال اور میدان محشر کی بات تو یہ ایسے لگتا ہے کہ نہ دنیا سے محروم اور بد بخت ہے اور نہ ہی محشر میں اور حدیث مبارکہ الفاظ بھی مطلق ہیں کہ ان میں کوئی اشارہ اس طرح کا نہیں ملتا کہ صرف آخرت میں یا صرف دنیا بلکہ دونوں جہانوں بامراد ہوگا اگر اس کا کسی ولی کامل سے دلی تعلق رہے۔

ہر مخلوق ولی کے تابع

جب اللہ کا ولی اللہ تعالیٰ کی صحیح اطاعت کرتا ہے اور فرمانبرداری رتا ہے اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی مبارکہ کو اپناتا ہے تو مالک کی مخلوقات اس کی تابع داری کرتی ہیں حتیٰ کہ وہ مخلوق جو بظاہر بہت طاقت ور اور اکھڑ لگتی ہے وہ بھی کملی والے آقا کے غلاموں کی تابع فرمان نظر آتی ہے تاریخ میں لکھا ہے کہ ایک مرتبہ مدینہ منورہ کے کسی علاقہ میں آگ بھڑک اٹھی لوگوں نے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کو اطلاع کی آپ تشریف لائے اور آ کر درہ پکڑ کر آگ کو مخاطب ہوکر فرمایا کہ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی غلام کا کوئی نقصان ہوا تو قیامت کے دن عمر تیرے خلاف اللہ تعالیٰ کی عدالت میں دعویٰ دائر کرے گا اتنی بات کہنے کی دیر تھی کہ وہ بجھ گئی۔ حضرت قبلہ عالم علیہ الرحمۃ کے ایک صوفی شیر محمد جو ایک عرصہ حضور کی بارگاہ میں خدمت کا

marfat.com

شرف حاصل کرتے رہے اس دوران وہ فرماتے کہ کماد کی فصل تھی تو کوئی اس کو پیڑ نہیں رہا تھا حضور قبلہ عالم کے حکم کے بغیر ہی از راہ خدمت صوفی شیر محمد صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے دو تین جوان اپنے ساتھ لئے اور ارادہ کرلیا کہ جب یہ کماد مکمل ختم ہوگا اسی وقت ہی آئیں گے کماد کاٹنا شروع کر دیا اور گڑ شکر بنانی شروع کر دی کہ ایک مہینہ گزر گیا ابھی وہ کماد کچھ باقی تھا کسی نے جا کر قبلہ عالم کی بارگاہ میں بتایا حضور وہ جوان بالکل کالے ہو چکے ہیں اور پہچانے نہیں جاتے سرکار نے فرمایا صوفی صاحب کو بلاؤ صوفی صاحب کا خیال تھا کہ حضور یہی فرمائیں گے کہ اس کو چھوڑ دو تو اس طرح سرکار کا نقصان ہوگا لہٰذا وہ نہیں آئے بہر پیغام دیا کہ اسے کہو کہ جتنا کماد پیڑ لیا ہے ٹھیک ہے ور جو باقی رہتا ہے اسے چھوڑ دو لیکن صوفی صاحب کا خیال تھا کہ اس طرح فصل کا نقصان ہوگا وہ اس خیال میں تھے کہ باقی کماد بھی پیڑیں گے لیکن حضرت قبلہ کی زبان مبرک سے صادر ہوا کہ اس کو جلا دیا جائے۔

صوفی صاحب فرماتے ہیں کہ جب وہاں پہنچا صبح کے وقت اور معمول کے مطابق کماد کاٹنا شروع کیا دوپہر تک کام کیا اور پھر تھوڑی دیر کیلئے درختوں کی چھاؤں میں لیٹ گئے جب لیٹے تو معلوم ہوا کہ آواز آ رہی ہے کہ کوئی چیز جل رہی ہے وہ جو ایک نوجوان تھا اسے کہا کہ اس آگ کو بجھا دو وہ لڑکا گیا تو ایک آدھ جگہ تھوڑی تھوڑی آگ پانی ڈال دیا یا ایسے ہی پاؤں رکھ دیا وہ آگ بجھ گئی اور آ گیا پھر تھوڑی

marfat.com

دیر کے بعد آواز شروع ہو جاتی ہے جیسے کوئی چیز جل رہی ہے آگ لگی ہوئی ہے جب دوبارہ اسے کہا گیا تو اس لڑکے نے صوفی صاحب سے کہا کہ میں تو بجھا آیا ہوں اگر آپ کو اتنا زیادہ شک ہے تو خود جا کر بجھا آؤ۔ چنانچہ صوفی صاحب فرماتے ہیں کہ میں خود گیا تو دیکھا کہ کافی حصہ میں آگ پھیل چکی ہے اتنی زیادہ آگ دیکھ کر صوفی صاحب ڈر گئے دونوں لڑکوں کو بلایا اور کہا کہ کوشش کرو کہ یہ بجھ جائے ڈر اس بات کا تھا کہ ہم تو یہاں کام کر رہے ہیں فقط شیخ کامل کی رضا کیلئے لیکن اب جس طرح آگ پھیل گئی کہیں یہ آگے نہ بڑھ جائے اور جہاں تک آگے فصل پکی ہوئی ہے وہ ساری کی ساری جل کر راخ نہ ہو جائے کہ لوگ، ہمارے گلے نہ پڑیں اور حضرت صاحب بھی فرمائیں کہ یہ تم نے کیا کیا ہے بڑی مشکل پیش آئی کہ اب کیا ہوگا ادھر لوگوں نے دور سے آگ کے شعلے دیکھے لوگ بھی آتے گئے لیکن کوئی کچھ نہ کر سکتا تھا ادھر حضرت صاحب قبلہ کو کسی نے سکول میں جا کر بتایا کہ حضور وہاں کماد کو آگ لگ گئی ہے حضور قبلہ وہاں بیٹھے بیٹھے آپ نے ہاتھ سے انگلی سے زمین پر ایک دائرہ بنایا اور زبان مبارک سے فرمایا کہ وہ آگ صرف کماد تک رہے گی آگے نہیں جائے گی حالانکہ دیکھنے والوں کو یقین ہو چکا تھا کہ اب یہ آگ قابو میں نہیں آ سکتی بلکہ یہ کئی مربع فصل جلا ڈالے گی لیکن حضرت قبلہ کی زبان مبارک سے جو نکلا وہ ہی ہوا کہ کماد جب ختم ہوا تو آگ خود بخود ختم ہو گئی۔

marfat.com

کمال حکومت ہے اللہ والوں کی کہ پہلے تو دیکھئے کہ صوفی شیر محمد صاحب کو جب حضرت صاحب قبلہ نے فرمایا کہ اس کماد کو اب نہیں کاٹنا جلا دو جو میرے بیٹوں کو کالا سیاہ کرتا ہے اس کو جلا دیا جائے صوفی صاحب کا خیال تھا کہ حضرت صاحب قبلہ فقط ہماری بھلائی اور تھکن کی وجہ سے ایسا فرما رہے ہیں لہٰذا ہم آگ نہیں لگائیں گے بلکہ کاٹیں گے اور گڑ شکر بنائیں گے۔

لیکن ادھر حضرت قبلہ فرما چکے تھے وہ ہی ہوا کہ صوفی صاحب نے آگ نہیں لگائی تو خود بخود لگ گئی اور جب لگ گئی ہے تو وہ بجھنے کے قریب نہیں آتی بڑی کوشش کی گئی لیکن لاحاصل اور لگ چکنے کے بعد یہ نہیں کہ جہاں تک سرکار نے فرمایا ہے اس کے تجاوز کر جائے نہیں بلکہ آگ بالکل وہاں تک جا کر ٹھہر گئی ہے جہاں تک آگ کا سرکار کی زبان مبارک سے نکلا تھا تو معلوم ہوا کہ آگ جیسے ظالم مخلوق جو کسی کو معاف نہیں کرتی قبلہ شیخ کامل کے حکم سے لگ بھی جاتی ہے اور جہاں سرکار فرماتے ہیں وہاں جا کر خود بخود بجھ بھی جاتی ہے۔

؎ گفتہ او گفتہ اللہ بود گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

اس کا کہا ہوا یعنی دل کامل کا کہا ہوا اللہ تعالیٰ کا کہا ہوا ہوتا ہے اگرچہ وہ اللہ تعالیٰ کے بندہ کے حلق سے ہی بات نکلی ہوتی ہے۔

بندہ نوازی کا خاص انداز

حضور قبلہ زلفاں والی سرکار کی بارگاہ میں بہت سے لوگ آیا

marfat.com

کرتے تھے کچھ امراء بھی اور کچھ بہت سے غرباء بھی لیکن ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کسی امیر آدمی کے استقبال میں آپ نے غرباء سے فرمایا ہو کہ تم یہاں سے اٹھ جاؤ کہ وہ سیٹھ صاحب آرہے ہیں فلاں چوہدری صاحب آرہے ہیں نہیں بلکہ غرباء کے ساتھ اس پیار سے گفتگو فرماتے کہ ہر غریب مفلس بھی سمجھے کہ جس قدر آپ کو میرے سے پیار اور شفقت ہے شاید اس قدر اپ کو کسی دوسرے سے نہیں۔

جنات کا سلام کیلئے آنا

بلکہ آپ تو دوسری مخلوق یعنی جنات پر شفقت فرماتے اور ان کیلئے بھی دعا وغیرہ فرماتے اس بات کا پتہ اس وقت چلا جب آپ کامونکی تشریف لائے اور سیٹھ محمد حسین کے گھر تشریف فرما تھے اور کچھ احباب بھی آپ کی زیارت کیلئے وہاں پہ موجود تھے تو آپ صاحب خانہ سے فرمارہے تھے کہ اس گھر میں جنوں کی بڑی تعداد ہے بھائی تو اس سیٹھ صاحب نے عرض کیا کہ جناب کو کیسے معلوم ہوا ہے تو آپ نے فرمایا کہ جب سے میں یہاں بیٹھا ہوں اس وقت سے بلکہ اب تک سلام کو آرہے ہیں معلوم ہوا کہ جو مخلوق عام طور پر شرارتی سمجھی جاتی ہے اللہ تعالیٰ کے درویش کامل کی بارگاہ میں وہاں سلام کو ترس رہی ہے اور وہ سلام ایسے ہی فضول نہیں کرتے بلکہ وہ اس جگہ پر حاضر ہوتے ہیں جہاں سے انہیں کچھ فیض حاصل ہونے اور ولی کامل کی آمد کا یقین ہوتا ہے۔

marfat.com

دعا کی برکت سے داخلہ اور عہدہ بھی

ہمارے محلّہ میں یعنی کامونکی محلّہ سلامت پورہ میں ایک لڑکا جاوید نام کا رہتا تھا اس نے بی ایس سی کی ہوئی تھی اور وہ آگے ایم ایس سی کرنا چاہتا تھا لیکن اس کو پنجاب یونیورسٹی میں ایم ایس سی داخلہ نہیں مل رہا تھا وہ حضرت مولانا غازی صاحب کی وساطت سے ٹھروہ شریف پہنچا اور حضرت صاحب قبلہ سے یہ ساری بات عرض کی تو حضرت صاحب قبلہ نے فرمایا میرا رب بڑا طاقتور ہے جا داخلہ مل گیا بس اتنی بات زبان مبارک سے صادر فرمائی ہے کہ واپس آ کر اس لڑکے نے ڈرتے ڈرتے یونیورسٹی میں پتہ کیا کہ اب کیا صورت حال ہے لیکن جب اس نے متعلقہ کلرک سے پوچھا کہ کیا بنا ہے اس نے جواب دیا جناب آپ کا داخلہ ہو چکا ہے صرف داخلہ ہی نہیں ہوا تھا بلکہ ایم ایس سی فسٹ ڈویژن میں پاس ہوئے تھے اور فوراً گورنمنٹ آف پاکستان نے اسکو بطور آفیسر بھرتی کرلیا تو یہ ساری قبلہ کی دعا مبارک کی برکت تھی۔

فیض عام

حضور قبلہ زلفاں والی سرکار کی بارگاہ میں یہ قید نہیں ہوا کرتی تھی کہ کچھ مانگنے والا ان کا مرید ہی ہو جو مرید نہیں ہوگا اس کی بات نہیں سنی جائے گی نہیں بلکہ جو بھی آیا اپنا ہو کہ بیگانہ سرکار مہر لگا دی اور فرما دیا کہ جا اللہ تعالیٰ نے تیرا کام کر دیا ہے۔

marfat.com

قطرہ مانگے جو کوئی تو اسے دریا دے دے

بندہ ناچیز حافظ محمد افضل اویسی قبلہ لطیف احمد چشتی جو کہ الحاج امجد علی چشتی صاحب کے والد گرامی تھے۔ الحاج لطیف احمد چشتی جمعیت علماء پاکستان پنجاب کے صدر رہے ہیں وہ عام طور پر ہر سال ہی حج کیلئے چلے جاتے کبھی عمرہ کیلئے۔

سعودی گورنمنٹ نے کوئی قانون اس طرح کا وضع کیا ہوا تھا کہ ہر اگلے سال ترجیح دی جائے جو پہلے نہیں گیا ہوتا تھا تو اس پر عمل کرتے ہو وہ اس طرح کے آدمیوں کو جو اکثر جاتے آتے تھے روک لیتے اجازت نہیں دیتے تھے۔

ایک سال انہوں نے بہت کوشش کی کہ اجازت ہو جائے لیکن اجازت نہیں ہوئی تھی میں جامع مسجد حیدری میں بیٹھا ہوا تھا کہ اچانک قبلہ چشتی صاحب تشریف لائے اور مجھے فرمایا کہ حافظ صاحب سنا ہے کہ تمہارے پیر صاحب بڑے کامل ہیں تو ہر ایک کام پھنسا ہوا ہے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور کیا کام پھنس گیا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ سعودی سفارت خانہ حج پر جانے کی اجازت نہیں دے رہا ہے۔ میں ٹھروہ شریف پہنچا حضور قبلہ زلفاں والی سرکار اپنے خاص کمرہ میں رونق افروز تھے میں نے سلام عرض کیا اور قدم بوسی کے بعد سرکار کے فرمانے پر بیٹھ گیا تو سرکار کی بارگاہ میں چشتی صاحب کی معروضات پیش کیں آپ فرماتے ہیں کہ اس مولوی صاحب کو جا کر کہہ دو انشاء

marfat.com

اللہ تم حج پر جاؤ گے میں نے اجازت دے دی ہے سفارت خانہ والے کون ہیں کہ روک سکیں میں خوش ہوکر واپس آ گیا چشتی صاحب سے میں نے عرض کر دیا کہ حضور قبلہ زلفاں والی سرکار نے اجازت فرما دی ہے لہٰذا آپ زیارت حرمین شریفین کیلئے ضرور جاؤ گے۔

صرف تین دن کے بعد چشتی صاحب نے خود آ کر خوشی بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ کے ولی کامل کی دعا برکت سے مولا تعالیٰ نے حج پر بھی بلا لیا ہے ابھی تھوڑی دیر پہلے اسلام آباد سے میرے بیٹے کا فون آ گیا ہے کہ اجازت ہوگئی ویزہ لگ گیا ہے اور ایک گاڑی بھی نئی مل گئی ہے اور کاروباری ایک روکاوٹ بھی دور ہوگئی ہے وہ خود سنا رہے تھے کہ مانگا تھوڑا، رویش کامل نے اس سے کہیں زیادہ عطا فرمایا ہے۔

تیرے منہ گل جیہڑی نکلے او تیر اے
جیہڑا تو اشارہ کریں او تقدیر

ولی اللہ دے مردے ناہیں کردے نے پردہ پوشی

ہمارے پیر بھائی صوفی شیر محمد صاحب سناتے ہیں کہ میرے ضلع بھکر میں کے ایک چک میں ایک چوہدری رہتا ہے اس کا نام محمد ہے اور اس چوہدری کا تعلق ایک زمیندار چوہدری سے تھا اور وہ تعلق بھی رشتہ داری کا تھا اور وہ ضلع سرگودھا کا اچھا بھلا زمیندار تھا تین بیٹیاں کی ہوئیں تھیں لیکن کسی ایک سے بھی اولاد نہ تھی اس چوہدری محمد ضلع بھکر والے نے اپنی بیٹی سے کہا کہ تم اپنی لڑکی کا رشتہ اس زمیندار

marfat.com

چوہدری کو جو کہ ہمارا عزیز ہے مربعوں کا مالک ہے دے دو اس بیٹی نے عرض کیا ابا جی اس نے ایک تو تین بیویاں پہلے ہی کی ہوئی ہیں اولاد نہیں ہوئی اور اوپر سے ہے بھی اب بوڑھا اسے کیا ہوگا لیکن چوہدری محمد نے زور دیا کہ بیٹی میرا پیر بیٹے بانٹتا ہے پتر لے لیں گے بہرحال باپ کے کہنے پر اس بی بی اس زمیندار چوہدری ضلع سرگودھا والے کو رشتہ دے دیا اتفاق ایسا ہوا مالک کی شان کا اور بھی اظہار ہونا تھا کہ حضرت قبلہ عالم علیہ الرحمۃ کا وصال پرملال ہوگیا۔ ادھر اس لڑکی کی شادی ہونے کے بعد جب اولاد نہ ہوئی تو وہ میاں بیوی حضرت صوفی شیر محمد صاحب کے پاس پہنچے اور عرض کیا کہ صوفی صاحب اب کیا کیا جائے کہ اب قبلہ زلفاں والی سرکار تو پردہ فرما چکے ہیں۔ صوفی صاحب نے اس میاں بیوی کو مشورہ دیا کہ تم ٹھروہ شریف چلے جاؤ انشاء اللہ تمہارا کام ہو جائے گا۔ چنانچہ وہ میاں بیوی ٹھروہ شریف چلے گئے اور وہ بی بی بے چاری حضور قبلہ زلفاں والی سرکار کے روضہ مبارک پر رو رو کر عرض کرتی کہ حضور میں نے تو آپ کی وجہ سے اس بوڑھے کو قبول کیا ہے وہ عورت بار بار یہ کہتی جاتی اور ساتھ زار و قطار رو بھی رہی تھی اس دوران کہ وہ رو رو کر عرض کر رہی تھی کہ قبلہ عالم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے روضۂ مبارک سے آواز آئی کہ بیٹی تو گھبرا نہیں غوث پاک سرکار کا بکرا پاک کے ذات حق تمہیں فرزند عطا فرمائیگا۔ ایک یہ کہ بکرا پال دوسرا تو دن شمار کرنے شروع کر دے آج

marfat.com

سے ایسا ہی ہوا کہ ٹھیک نو ماہ کے بعد ذات حق نے اس کو فرزند عطا فرما دیا اور اب اس کے تین بیٹے ہیں اور وہ بی بی بھی موجود ہے زندہ ہے۔

معلوم ہوا کہ صرف سرکار کی حیات طیبہ میں ہی نہیں بلکہ سرکار کے پردہ فرمانے کے بعد بھی وہاں سے مخلوق خدا کو فیض لٹایا جا رہا ہے اور آنے والوں کی دلجوئی کی جاتی ہے اور نیک بخت لوگوں کو قبر انور سے آواز دیتے ہیں۔

بس پکڑ کر دوسری طرف کر دی

صوفی شیر محمد بھکر والے جن کو حضور قبلہ نے شیخوپورہ سے بھکر منتقل ہونے کا حکم ارشاد فرمایا تھا وہ آج کل ضلع بھکر ہی میں مخلوق خدا کی خدمت کر رہے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ میرے ماموں کا بیٹا جس کا نام اکبر ہے وہ کراچی چلا گیا کسی مزدوری وغیرہ کی غرض سے ایک دن میں حضور قبلہ کے قدم مبارک اپنی جھول میں لے کر دبا رہا تھا کہ اچانک آپ نے مجھ سے اکبر کے متعلق پوچھا کہ اکبر کہاں ہے میں نے عرض کیا حضور وہ مزدوری کی غرض سے کراچی چلا گیا ہے تھوڑی دیر کے بعد سرکار نے میری جھولی میں سے پاؤں کھینچ کر نیچے مارا اور فرمایا کہ مالک نے بچالیا ہے میں نے عرض کیا حضور کیا بچالیا ہے تو سرکار نے فرمایا کہ دو بسیں سامنے سامنے سے ٹکرانے کے قریب تھیں میں نے اکبر جس بس میں بیٹھا ہے اس کو پکڑ کر کچے پر اتار دیا ہے اس طرح خالق کریم نے بچالیا ہے تین دن کے بعد جب اکبر پنجاب آیا

marfat.com

اور سیدھا ٹھروہ شریف ہی پہنچ گیا صوفی صاحب نے پوچھا سنا بھائی اکبر کیا حال ہے اس نے جواب دیا کہ اللہ کریم موت نے منہ سے بچایا ہے پوچھا کیسے اس نے کہا اگر ہماری بس کچے پر نہ اترتی تو ہم چلے گئے تھے تو صوفی صاحب نے فرمایا بھائی وہ بس اتری نہیں اتاری گئی آگے سے اس نے اس بات کو قبول کیا کہ واقعی تاری گئی ہے عقل تو اس بات کو قبول ہی نہیں کرتی کہ بس اتنی جلدی نیچے کیسے اتر گئی ہاں واقعی آپ نے پکڑ کر بس کچے پر اتار دی یہ میرے شیخ کا تصرف وہ بات اس کا مصداق ہے کہ اللہ کے خزانوں میں ہاتھ ہے ولی کامل کا۔ یہ تو بالکل وہ قرآن پاک والی بات ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کا غلام آصف بن برخیا کہاں ہے اور بلقیس کا تخت کہاں ہے۔

حضرت صوفی شیر محمد صاحب ہی فرماتے ہیں کہ ہمارا ایک پیر بھائی اس کا نام اللہ بخش ہے اس کی والدہ کا کولہا اتر گیا اور وہ ٹھیک نہیں ہو رہا تھا اس نے آکر بارگاہ میں عرض کیا کہ حضور میری والدہ کی ٹانگ ساری خراب ہو رہی ہے اس کولہے کی وجہ سے اس کا کیا کرنا ہے تو اس پر حضرت صاحب قبلہ نے فرمایا کہ اب بازگروں کا کام بھی ہم سے ہی لینا ہے یہ جملہ مسکرا کر فرمایا اس وقت صوفی شیر محمد صاحب حضور قبلہ کے پاؤں دبا رہے تھے تو سرکار نے ایک بار صوفی صاحب کو ہلکا سا مار دیا اور فرمایا کہ جاؤ وہ کولہا ٹھیک ہو گیا ہے واقعی وہ اللہ بخش جب گھر پہنچا تو والدہ نے بتایا کہ وہ لیٹی ہوئی تھیں کہ اچانک ان کا کولہا کسی نے پکڑ کر

marfat.com

ٹھیک کر دیا ہے اور اب میں بالکل ٹھیک ہوں دیکھنے کی بات کہ سرکار ٹھروہ شریف میں اپنے آستانہ پر رونق افروز ہیں اللہ بخش کی والدہ کہیں دور دوسرے تیسرے ضلع میں اپنے گھر لیٹی ہوئی سرکار یہاں سے پاؤں ماریں تو ادھر کولہا چڑ جائے کیا کرم ہے مولی کا ان پر۔

حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کا قول مبارک

حضرت صوفی شیر محمد صاحب فرماتے ہیں کہ مجھے تقریباً چھتسواں اعتکاف اس سال 2005ء میں داتا سرکار کے آستانہ عالیہ پر صوفی صاحب فرماتے ہیں کہ مجھے قصیدہ غوثیہ شریف پڑھنے کا ازحد شوق تھا کہ کوئی درویش کامل اسکی اجازت دے دے ایک درویش نے قصیدہ یاد کروادیا لیکن اجازت کے متعلق فرمایا کہ یہ میرے بس کی بات نہیں ہے کوئی بھی نظر نہیں آتا تھا تو حضرت داتا سرکار کی بارگاہ میں دعا کی کہ حضور میں نے قصیدہ شریف پڑھنا ہے کوئی پڑھانے والا نہیں ہے تو حضور داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں صوفی صاحب کو حضرت قبلہ عالم صاحب علیہ الرحمۃ کی تصویر دکھا دی اور فرمایا کہ ٹھروہ شریف چلے جاؤ اور جب صوفی صاحب ٹھروہ شریف پہنچے ہیں تو وہاں حضور قبلہ زلفاں والی سرکار نے فرمایا کہ ہاں پڑھائیں گے ہم قصیدہ شریف پھر صوفی صاحب فرماتے مجھے تو حضرت زلفاں والی سرکار داتا سرکار سے ملے ہیں اس بات سے حضرت قبلہ عالم طالب حسین اویسی قادری چشتی صابری علیہ الرحمۃ کے مقام و مرتبہ کا بخوبی اندازہ ہو جاتا ہے کہ جن

marfat.com

کے متعلق داتا سرکار جیسی ہستیاں دوسروں کی راہنمائی فرمائیں کہ اس وقت ان سے بڑھ کر کوئی دوسرا نہیں ہے جو قصیدہ غوثیہ شریف پڑھا سکے حالانکہ داتا سرکار کے مزار پرانوار پر لاکھوں افراد آل پاکستان سے آتے ہیں بلکہ دوسرے ممالک سے بھی آتے ہیں لیکن جو مقام و مرتبہ حضور قبلہ زلفاں والی سرکار کا ہے ان کی بارگاہ میں وہ کسی کا بھی نہیں۔

بعد میں پتہ چلے گا

حضرت قبلہ علیہ الرحمۃ صوفی شیر محمد صاحب کو فرمایا کرتے کہ پتہ تے بعد وچ چلے گا اور یہ بھی کھلے عام فرماتے تھے کہ شیر محمد اگر کسی میدان میں ہار آئے تو پھر جٹ دی خیر نہیں یہ جملہ محبت سے فرماتے ورنہ تکبر کو وہاں کوئی دخل ہی نہیں تھا اور وہ صوفی صاحب فرماتے ہیں کہ واقعی معلوم ہوتا ہے کہ فقیر کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی بات پوری ہوئی وہ فرماتے ہیں کہ حضور زلفاں والی سرکار کا صدقہ وہاں بھکر میں اتنا فیض جاری ہوا ہے کہ چار پانچ افراد خالی پوڑیاں باندھ رہے ہوتے ہیں پھر مخلوق کا ہجوم کم نہیں ہوتا بڑے بڑے ایم بی بی ایس ڈاکٹر وہاں جا کر دوا لیتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ صوفی پتہ نہیں آپ اس میں کیا ڈالتے ہیں اس میں شفاء ہی شفاء ہے وہ صوفی صاحب فرماتے ہیں کہ ڈاکٹر جس کو کہہ دیں کہ اس کے گردے بالکل کام نہیں کریں گے ختم ہو چکے ہیں وہ میری صرف تین پوڑیاں کھالے انشاء اللہ وہ ٹھیک ہوگا اور بہت سے لوگ ٹھیک بھی ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ کینسر

marfat.com

والا مریض میرے حضرت صاحب قبلہ کا صدقہ ٹھیک ہوتا ہے دل کے بائی پاس والا بالکل ٹھیک فقط زلفاں والی سرکار کا صدقہ یہ ہے کرم میرے شیخ کامل کا کہ ایک مرتبہ فرما دیا کہ میرے بعد پتہ چلے گا وہ واقعی پتہ چل گیا ہے کہ ولی کامل بلکہ اکمل کی زبان مبارک کی تاثیر کس قدر ہے کہ پورا علاقہ فیض پا رہا ہے۔

تمام مے کدہ سیراب کر دیا جس نے
وہ چشم یار تھی' جام شراب تھا' کیا تھا

وہ جمال اپنا دکھا گئے

میاں محمد نواز جیروالہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ مجھے کمر میں تکلیف ہوئی یہاں تک کہ کمر میں پھوڑا بن گیا اور وہ ' نا گہرا تھا کہ مین سنگلی نظر آنے لگی اس سلسلہ میں لاہور ہسپتال میں آپریشن کرایا گیا اس پھوڑا سے بہت گندہ مادہ نکلا جس سے زخم بہت وسیع ہوگیا کافی عرصہ وہ زخم ایسے ہی رہا ڈاکٹروں نے مشورہ دیا کہ اسکی سرجری ہوگی پھر زخم سے ہونے والا خلا پر ہوگا۔ ڈاکٹروں کے اس مشورہ کے بعد میں بہت پریشان رہنے لگا آخر ایک رات حضور تاجدار ولایت قبلہ عالم میری خواب میں جلوہ گر ہوئے اور فرمانے لگے پشت میری طرف کرو میں نے عرض کی حضور بے ادبی ہوگی فرمایا نہیں جو میں کہہ رہا ہوں ویسے کرو۔ میں نے پشت آپ کی طرف کی تو آپ کچھ پڑھنے لگے پھر اپنا ہاتھ میرے زخم والی جگہ یعنی کمر پر پھیرا اور فرمایا جاؤ اب

marfat.com

سرجری کی کوئی ضرورت نہیں زخم خود بخود ٹھیک ہو جائے گا۔ میاں صاحب بیان کرتے ہیں کہ وہ زخم جو کافی عرصہ سے ٹھیک نہیں ہو رہا تھا چند دنوں میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔

بیماروں کا انوکھا علاج

حضور تاجدار ولایت خود یا کبھی کوئی صاحبزادہ یا پوتا بیمار ہوتا تو غریبوں' بچوں میں روپے تقسیم کرنا شروع فرما دیتے۔ اس کے ساتھ غریبوں اور بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے اور دعا کیلئے کہتے تھے۔ آپ کا یہ طریقہ دیکھ کر ایک مرتبہ راقم حروف نے عرض کیا حضور دوا وغیرہ کو استعمال نہیں کرتے اور اس طریقہ سے کیا فائدہ ہوگا تو آپ نے ارشاد فرمایا شفاء اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے اور وہی بیماروں کو تندرست کرتا ہے دوا میں اگر شفاء ہوتی تو ہر بیمار ٹھیک ہو جاتا میں غریبوں اور بچوں میں روپے اسلئے تقسیم کرتا ہوں کہ غریبوں کا بھلا ہو اور بچے خوش ہو جائیں اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق سے ساٹھ ماؤں سے بڑھ کر محبت کرتا ہے۔ جب اس کی مخلوق خوش ہو جائے تو اللہ تعالیٰ بھی خوش ہو جاتا ہے اور مہربانی فرما کر بیمار کو شفا عطا فرما دیتا ہے لہٰذا مخلوق کی خدمت میں بھلائی ہے اور یہ طریقہ بھی آسان ہے۔

اوصاف حمیدہ

جناب محترم سائیں محمد اسماعیل پریمی جاجو پور نزد پسرور ضلع سیالکوٹ بیان کرتے ہیں کہ میں حضور تاجدار ولایت کی بارگاہ

marfat.com

میں 1968ء سے حاضری دے رہا ہوں میں کافی دن آستانہ پر رہتا اور آپ کے ساتھ سفر پر بھی جایا کرتا تھا یہاں تک کہ مجھے جنون کی حد تک آپ سے محبت تھی اور آپ کی زیارت سے مستفیض ہوتا۔ میں نے سولہ سال رفاقت کے دوران آپ کی عبادت و ریاضت اور سخاوت کو بھی دیکھا تو میں نے اندازاہ کیا کہ میری نظر میں آپ کی عبادت و ریاضت اور سخاوت کا کوئی ثانی نہیں میں نے جب بھی دیکھا ہمہ وقت عبادت میں مصروف رہتے تھے اور آنیوالوں کو نوازتے رہتے یہاں تک کہ کوئی سوالی آپ کی بارگاہ سے خالی نہیں جاتا تھا مانگنے والے نے جو بھی سوال کیا آپ اس کے سوال کو پورا کرتے جبکہ قریب بیٹھنے والے محسوس کرتے تو آپ فرمایا کرتے یہ مدینے والے کا غوثیہ لنگر ہے اس میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

پیر بنا دیا

جناب محترم استاد اللہ رکھا رحمۃ اللہ علیہ موضع لالہ نزد قلعہ احمد آباد تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ (جو مرید تھے صوفی علم الدین رحمۃ اللہ علیہ کے وہ مرید سراج الاولیاء شاہ سراج الحق گرداسپوری کے تھے) نہایت محبت و عشق سے لبریز اور پارسا تھے وہ حضور تاجدار ولایت کے دوستوں میں شمار ہوتے تھے اور بہت بے تکلف تھے حضور تاجدار ولایت ان کو پیار سے استاد جی کہا کرتے تھے ان کے صاحبزادے پیر محمد انور صاحب حضور کے مرید تھے۔ محترم استاد اللہ رکھا رحمۃ اللہ علیہ

marfat.com

کئی کئی روز آستانہ پر رہتے جب واپس جانے کیلئے عرض کرتے تو آپ فرماتے استاد جی کچھ دن اور ٹھہر جاؤ آپ سے میرا دل لگا رہتا ہے۔ سائیں محمد اسماعیل پریمی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اور محترم استاد اللہ رکھا رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے صاحبزادہ محمد انور آستانہ پر حاضر تھے۔ کافی دوست واحباب موجود تھے۔ محفل اپنے عروج پر تھی اس دوران محترم استاد اللہ رکھا رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا حضور آپ مجھے اپنا دوست کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کیوں نہیں تو استاد جی نے عرض کی تو پھر میرے محمد انور کیلئے دعا کریں آپ نے فرمایا استاد جی آپ یہ چاہتے ہیں کہ محمد انور پیر بن جائے تو جاؤ ہم نے اس کو پیر بنا دیا۔ آپ کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ ایسے پرتاثیر تھے کہ لوگ محمد انور کو پیر محمد انور کہنے لگے آج الحمدللہ صاحبزادہ پیر محمد انور کا حلقہ دوست واحباب کافی وسیع ہے اور لوگ فیض حاصل کر رہے ہیں سائیں پریمی بیان کرتے ہیں کہ میں کئی دفعہ لالہ حاضر ہوا میں نے عجب ماجرا دیکھا کہ پیر محمد انور صاحب لوگوں کو حضور تاجدار ولایت کا نام لے کر دم کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں تو وکیل ہوں اگر کام ہو جائے تو حضور زلفاں والی سرکار کا فیض ہے اگر نہ ہو تو میری وکالت میں فرق ہے کیونکہ کبھی کبھی وکیل مقدمہ ہار بھی جاتا ہے۔

فنا فی الشیخ

پیر طریقت فنا فی الشیخ حضرت پیر سید منظور حسین شاہ گیلانی

marfat.com

صاحب آستانہ عالیہ اویسیہ رشید پورہ شکر گڑھ جب شروع شروع میں آستانہ پر حاضر ہوا کرتے تھے تو ہزاروں لوگ اس بات کے گواہ ہیں کہ گیلانی انگریزی لباس پہنا کرتے تھے چونکہ سرکاری ملازم تھے اور مرید ہونے کے بعد کافی عرصہ ایسے ہی گزر گیا۔ ایک دن حضور تاجدار ولایت نے کرم فرمایا۔ ایسا کرم کہ یک دم بدل کر رکھ دیا نہ وہ لباس رہا نہ وہ شکل وصورت' لباس اور شکل صورت سنت نبوی کے مطابق ہوگئی یہاں تک کہ ظاہری طور پر حضور تاجدار ولایت کا پرتو نظر آنے لگے گفتگو اور چلنے کا انداز بھی اپنے شیخ کی طرح نظر آنے لگا۔ حضور تاجدار نے ایک نظر سے فنا فی الشیخ کے مقام پر پہنچا دیا۔ الحمدللہ آج ہزاروں لوگ آپ سے فیضیاب ہو رہے ہیں اور سلسلہ عالیہ اویسیہ کی ترویج و اشاعت میں ہمہ تن مصروف نظر آتے ہیں۔ حضور تاجدار ولایت کا سالانہ عرس مبارک اپنے آستانہ پر شروع کیا ہوا ہے جو کہ اپنی مثال آپ ہے اور وسیع حلقہ احباب رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ آپ کے فیض کو جاری ساری رکھے۔ آمین ثم آمین۔

دولت عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم

سائیں محمد اسماعیل صاحب پریمی بیان کرتے ہیں کہ میں دولت عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حصول کی خاطر دربدر پھرا اور کئی حضرات سے اس سلسلہ میں بات چیت ہوئی لیکن میری کسی نے تسلی نہ کرائی اس دوران میری ملاقات حضور تاجدار ولایت سے ہوئی تو آپ

marfat.com

نے مجھے دیکھتے ہی فرمایا تیرا حصہ میرے پاس ہے میں تو کافی عرصہ سے انتظار کر رہا تھا۔ حضور تاجدار ولایت کے یہ الفاظ کہنے کی دیر تھی کہ میری کایا پلٹ گئی جس چیز کی مجھے تلاش تھی وہ مجھے مل گئی۔

نگاہ ولی میں یہ تاثیر دیکھی
بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

دلوں کے بھید

سائیں محمد اسماعیل پریمی صاحب بیان کرتے ہیں کہ اکثر ایسا دیکھنے میں آیا کہ سوال کرنے والے کو تو اس کی خواہش کے مطابق عطا کیا جاتا لیکن بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا کہ بغیر سوال کے عطا کیا جاتا تھا۔ ایک دفعہ حضور تاجدار ولایت نے فرمایا سوالی کے سوال کو تو پورا کر دیا جاتا ہے لیکن جو سوال نہ بھی کرے ہم اس کے دل کی کیفیت کو دیکھ کر عطا کرتے ہیں۔ ان اولیاء کرام کے متعلق میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا

دیدے نور جہناں دیہوندے ہووے کرم حضوروں
ولی اللہ نوں نظریں آوندا کیا نیڑے کیا دوروں

دستگیری فرمانا

محترم سائیں محمد اسماعیل پریمی صاحب نے بیان کیا کہ ایک دفعہ میں حضور تاجدار ولایت رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر تھا کہ دیکھتا ہوں کہ آپ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ جاری ہو گئے یا اللہ آسانی فرما دے یا اللہ معاف فرما دے یا اللہ معاف فرما دے' یہ الفاظ

marfat.com

کئی بار کہے۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے عرض کیا حضور کیا ہوا اور یہ الفاظ آپ نے کیوں ارشاد فرمائے تو حضور تاجدار فرمانے لگے ہمارا ایک دوست قبر میں سوال و جواب میں پریشان تھا۔ اس کی پریشانی کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی اے میرے مالک اس کو سوال و جواب میں آسانی فرمادے اور اس کے گناہوں کو معاف بھی فرمادے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے پر کرم فرمادیا اس نے نکیرین کے جواب احسن طریقہ سے دیئے اور کامیاب ہوگیا۔

اسی لئے مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

لوح محفوظ است پیش اولیاء

اس سے معلوم ہوا کہ قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ مریدوں اور دوست و احباب کا ہر وقت خیال رکھتے تھے اور ان کی نظر صرف دنیاوی زندگی تک محدود ہی نہ تھی بلکہ برزخ کی زندگی بھی پیش نظر ہوتی۔ اس بات کے تقریباً تمام دوست و احباب گواہ ہیں کہ حضور کبھی کبھی دوستوں سے فرمایا کرتے تھے آج کل لوگوں کو پیری و مریدی کا بہت ذوق ہے لیکن یاد رکھو جو مرید کے مشکل وقت کام نہ آئے اور مشکل کو حل نہ کرسکے اسے ہرگز کسی کو مرید نہیں کرنا چاہیے۔ مرید کرنے کا صرف حق اس آدمی کو ہے جو قطب کے مرتبہ پر فائز ہو ورنہ قیامت کے دن اس کے مرید اس کو مشکل میں ڈال دیں گے۔ جہاں تک اس واقعہ بیان کرنے کا تعلق ہے وہ تو بجا ہے لیکن در پردہ یہ بھی اظہار کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے

marfat.com

مجھے مقام قطبیت بھی عطا کیا ہے جو کہ لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہے۔

مہمانوں کی خدمت

ماہانہ گیارہویں شریف یا جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا عرس خواجہ اویس قرن رحمۃ اللہ علیہ ہو یا روزانہ آنے والے ہوں آپ مہمانوں کیلئے بہترین کھانے کا انتظام فرماتے خاص کر کے بکرے کا گوشت روٹیاں اور چاول محبت سے پیش کرتے اس میں اپنے بیگانے کا کوئی فرق نہ رکھتے۔ کھانے کے سلسلہ میں بہت احتیاط فرماتے جب کھانا تیار ہو جاتا تو پہلے خود چیک کرتے تا کہ کسی قسم کی کوئی کمی نہ ہو پھر ایک دو دوستوں سے چیک کراتے اور احباب سے پوچھتے کھانا ٹھیک ہے کوئی کمی تو نہیں۔ جب احباب ہاں میں جواب دیتے تو لنگر شروع کیا جاتا۔ جب کوئی پوچھتا حضور اتنی احتیاط آپ کیوں فرماتے ہیں تو فرماتے ہمارا یہ حق ہے کہ آنے والے مہمانوں کی صحیح طریقہ سے مہمان نوازی کی جائے۔ کیونکہ مہمان اللہ کی رحمت ہوتا ہے جس کے سبب سے اللہ تعالیٰ ہزاروں نعمتیں عطا کرتا ہے۔

قبر سے سلام کیلئے ہاتھ بڑھنا

محترم سائیں محمد اسماعیل پریمی صاحب نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ آپ کی موجودگی میں دوست واحباب مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور حیات اولیاء کرام پر گفتگو کر رہے تھے اور بعض بدعقیدہ لوگوں کے اعتراضات بھی بیان کر رہے تھے آپ تمام کی باتوں کو غور

marfat.com

سے سنتے رہے یہاں تک کہ خاموشی ہوگئی پھر حضور قبلہ عالم نے فرمایا ایسے مسائل تو علماء کرام ہی حل کرتے ہیں لیکن ہمارا عقیدہ تو یہی ہے کہ اللہ کے نبی اور ولی اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور سنتے بھی ہیں اور آنے والوں کو پہچانتے بھی ہیں اگر کوئی سلام کرے تو سلام کا جواب بھی دیتے ہیں پھر آپ سے اپنا واقعہ بیان کیا فرماتے ہیں میں ایک مرتبہ اپنے شیخ کامل حضور خواجہ خواجگان حضرت خواجہ گوہرالدین احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ کے دربار پرانوار پر حاضر ہوا اور دل میں یہ خواہش کی تھی کہ کاش جیسے زندگی میں آپ کے دست مبارک کو بوسہ دیا کرتا تھا آج کرم فرمائیں تو میں ہاتھوں کو بوسہ دے سکوں۔ میں رات کے تقریباً ۲ بجے دربار پرانوار پر حاضر ہوا اور اندر جا کر سلام عقیدت، پیش کیا ابھی سلام کے الفاظ میری زبان سے ادا ہی ہوئے تھے کہ آپ کے روضہ انور سے آپ کا ہاتھ ظاہر ہوا میں نے دوڑ کر بوسہ دیا اور ساتھ آواز بھی آئی جاؤ ہم نے تجھے فیض کا خزانہ عطا کیا۔ لوگوں میں تقسیم کرو۔ ایسے ہی اولیاء کرام کیلئے میاں محمد بخش رحمۃ اللہ علیہ کھڑی شریف والے فرماتے ہیں۔

جنہاں عشق نمازاں پڑھیاں او کدے نئیں مردے
کامل ولیاں دے در تے ویکھ لو دیوے بلدے
ولی اللہ دے مرنیں کر دے پردہ پوشی
کی ہویا جے دنیا اتوں جاندے نال خوشی

marfat.com

بعد وصال بیداری میں زیارت

محترم سائیں محمد اسماعیل پریمی صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں حضور تاجدار ولایت رحمۃ اللہ علیہ کے وصال کے بعد حضرت خواجہ نور محمد رحمۃ اللہ علی لاہور شریف والے کے ہاں اکثر حاضری دیا کرتا تھا اور کئی دن وہاں رہتا حضرت خواجہ نور محمد رحمۃ اللہ علی بھی بہت پیار فرمایا کرتے تھے ایک دن ایسا ہوا کہ میں سحری کے وقت بیدار ہوا اور وضو کر کے واپس آ رہا تھا تو حضرت خواجہ نور محمد رحمۃ اللہ علیہ نے آواز دی حافظ صاحب پریمی صاحب کو میرے کمرے میں بھیجو۔ حافظ صاحب جلدی جلدی میرے پاس آئے اور کہا حضرت خواجہ صاحب بلا رہے ہیں حالانکہ آواز میں نے بھی سنی تھی میں جلدی سے خواجہ صاحب کے کمرے کی طرف گیا۔ جب میں اجازت لے کر کمرے میں داخل ہوا تو دیکھتا ہوں حضرت خواجہ صاحب کیساتھ حضور قبلہ عالم تاجدار ولایت رحمۃ اللہ علیہ بھی تشریف فرما ہیں۔ میں یہ دیکھ کر بہت حیران ہوا کہ آپ یہاں کیسے تشریف لے آئے بہرحال میں بیٹھ گیا۔ خواجہ صاحب اور قبلہ عالم آپس میں گفتگو فرماتے رہے۔ تھوڑی دیر کے بعد قبلہ عالم حضور تاجدار ولایت رحمۃ اللہ علیہ نے میری طرف متوجہ ہوکر خواجہ صاحب کو فرمایا حضرت یہ میرا دوست ہے اس کا خیال رکھنا میں یہ سب کچھ بیداری میں اور سر کی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ اس کے بعد خواجہ صاحب نے مجھے اجازت دے دی میں اپنے کمرے میں آ کر کافی دیر

marfat.com

سوچتا رہا۔ یکا یک میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ آپ فرمایا کرتے تھے پریمی گھبرانا نہیں میں ہر وقت تمہارے ساتھ رہوں گا اور یہ آپ کا ملنا اس بات کی دلیل ہے کہ ولی انتقال کے بعد بھی اپنے ملنے والوں کا خیال رکھتا ہے اور اس کے حالات سے بخوبی واقف ہوتا ہے۔

یا اللہ بجاہ حبیبک محمد صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیس رکعت تراویح

مؤلف

حضرت مولانا صاحبزادہ ابو اویس محمد نصیر احمد اویسی

امیر سیدنا خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ کونسل

ناشر: مکتبہ اُویسیہ حمید پورہ ۲، گرجاکھ گوجرانوالہ

marfat.com

مرید ہونے کا سبب: صوفی امیر علی بھٹی موضع کوٹلی سموراں ضلع شیخوپورہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے گیارہ دن سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویریؒ کے دربار پر چلّہ کیا تو گیارہ دن کے بعد مجھے خواب میں اشارہ ہوا کہ مین دروازے کے قریب بیٹھے ہوئے پیر سید غلام رسول صاحب کے پاس جاؤ چنانچہ میں ان کے پاس گیا تو شاہ صاحب نے مجھے دیکھ کر فرمایا جیند ڑ شریف چلے جاؤ اور ساتھ ساتھ مجھے ایڈریس بھی بتادیا میں وہاں سے سیدھا دربار عالیہ جیند ڑ شریف حاضر ہوا وہاں حضرت صاحبزادہ پیر میاں محمد رمضان اویسیؒ سے ملا اور میں نے آنے کا مدعا بیان کیا تو انہوں نے فرمایا دربار عالیہ پر جاؤ اور یہ وظیفہ پڑھو۔ چنانچہ میں آپ کے حکم کے مطابق دربار شریف پر حاضر ہوا اور بتایا ہوا وظیفہ پڑھا تین دن کے بعد حضرت خواجہ خواجگان خواجہ گوہر الدین احمد اویسیؒ کی خواب میں زیارت ہوئی آپ نے فرمایا تیرا فیض ٹھروہ شریف طالب حسین کے پاس ہے چند دنوں کے بعد سالانہ عرس کی محفل تھی میں ٹھہر گیا محفل کے بعد صبح کے وقت میں مسجد سے باہر نکلا تو بوہڑ کے نیچے ایک شخصیت چارپائی پر تشریف فرما تھی میں نے دیکھا تو فرمانے لگے کہاں جارہے ہو ادھر آؤ میں قریب

marfat.com

ہوا تو معلوم ہوا جن کی تلاش میں میں عرصہ دراز سے اِدھر اُدھر گھوم رہا تھا یہ وہی شخصیت ہیں چنانچہ تین سال کے بعد دربار عالیہ حضرت موسیٰ حجازیؒ گنجگر یاں کے ختم مبارک کے موقعہ پر آپ نے مجھے بیعت کیا۔ پھر میں ٹھروہ شریف کا ہی ہو کر رہ گیا آپ آج جو کچھ دیکھ رہے ہیں یہ سارا فیضان میرے قبلہ تاجدار ولایت کا ہے جنہوں نے ایک ناچیز پر نظر کرم کی ہے۔ بقول شاعر

تیرے کرم نے مجھ کو کیا سے کیا بنا دیا

ولایت سلب کرنا: صوفی امیر علی بھٹی بیان کرتے ہیں کہ مرید ہونے کے بعد بھی میں اکثر ٹھروہ شریف رہتا تھا کبھی کبھی اپنے گاؤں جاتا تو راستہ میں ایک فقیر رہتا تھا۔ جب میں گاؤں جاتا تو وہ مجھے اکثر مذاق کرتا تھا اور کہتا تھا کہ یہ فقیری لینے کے لیے گھر بار برباد کر رہا ہے فقیری ایسے نہیں ملتی اس کی یہ حرکت میرے لیے ناقابل برداشت تھی چنانچہ ایک دن میں نے اس کا تذکرہ حضور تاجدار ولایت سے کیا اور رو پڑا آپ نے فرمایا گھبرانے والی کوئی بات نہیں پھر آپ نے انگوٹھا زمین پر رکھ کر دبایا فرمایا لو ہم نے اس کی ولایت سلب کر لی ہے۔ کچھ عرصہ کے بعد میں گاؤں واپس آیا تو وہ فقیر

marfat.com

میرے پیچھے پیچھے میرے گھر آیا اور آتے ہی دونوں ہاتھ باندھ کر کہنے لگا صوفی امیر علی میری ولایت واپس کر دو خدا گواہ ہے میں آئندہ تجھے تنگ نہیں کروں گا میں نے اسے کہا کہ میں نے تجھے کچھ نہیں کہا تم جانو اور میری سرکار جانے، کافی سال پریشان رہا ایک دن مجھے کہنے لگا مجھے ٹھروہ شریف لے چلو میں تاجدار ولایت سے معافی مانگنا چاہتا ہوں چنانچہ اس پر مجھے رحم آ گیا اسے ساتھ لے کر حاضر خدمت ہوا تو آپ نے فرمایا کسی کی اولاد کو تنگ نہیں کرنا چاہئے اس نے فوراً قبلہ عالم کے پاؤں پکڑے آپ نے فرمایا تجھے معلوم ہونا چاہئے ہمارا واسطہ انبیاء کرام سے ہے فیضان نبوت ہمارے شامل حال ہے جاؤ تجھے معاف کر دیا آئندہ کسی کو مذاق نہ کرنا قبلہ عالم کا فرمانا ہی تھا کہ اس کی کیفیت پہلے جیسی ہوگئی۔

مدینہ منورہ کی زیارت: صوفی امیر علی بھٹی بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں آپ کے ساتھ ٹھروہ شریف سے سولی شریف جا رہا تھا کہ راستہ میں جنگل میں گزرے ایک مقام پر آپ نے نفل ادا کیے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور یہ کوئی خاص مقام ہے فرمایا تم بھی نفل پڑھ کر دیکھ لو چنانچہ میں نے آپ کے حکم کے مطابق وہاں پر دو

marfat.com

نفل ادا کیے۔ جب نیت کی تو مجھے محسوس ہوا کہ میں مسجد نبوی میں حاضر ہوں اور سامنے گنبد خضریٰ ہے اور میں نماز ادا کر رہا ہوں یہ کیفیت مجھ پر کافی دیر تک طاری رہی۔ میں اسی کیفیت میں تھا کہ قبلہ عالم نے مجھے آواز دی آ بھی جاؤ سولی شریف جانا ہے تب مجھے معلوم ہوا کہ میں جنگل میں ہوں اور قبلہ عالم میرے قریب کھڑے ہیں۔

دل کی خبر جاننا: صوفی محمد یوسف اویسی نارووال بیان کرتے ہیں کہ جب ہم نے نارووال والی جگہ خریدی ہمارے ہمسائے عیسائی تھے وہ ہمیں بہت تنگ کرنے لگے یہاں تک کہ ہماری زمین میں جانور چھوڑ دیتے فصل تباہ کر دیتے منع کرنے پر دھمکیاں دیتے ہم بہت پریشان تھے۔ ایک دن میں گیارھویں شریف کی محفل کے سلسلہ میں ٹھروہ شریف حاضری کے لیے آنے لگا تو میری والدہ نے کہا کہ قبلہ عالم سے عرض کرنا عیسائی ہمیں تنگ کرتے ہیں۔ جب میں آستانہ عالیہ پر حاضر ہوا تو کافی لوگ وہاں بیٹھے ہوئے تھے لنگر جاری تھا قبلہ عالم مجھے فرمانے لگے یوسف جلدی کرو پہلے لنگر کھالو پھر بات کریں گے چنانچہ میں نے کھانا کھایا پھر جلدی سے آپ کے پاس آ گیا، اور بار بار آپ کے چہرے کی طرف دیکھتا لیکن بات

marfat.com

کرنے کی جرات نہ کرتا یہاں تک کہ خود قبلہ عالم نے فرمایا یوسف عیسائی بہت تنگ کرتے ہیں میں نے عرض کیا حضور ایسے ہی ہے، آپ نے فرمایا آج رات آپ کے گھر آ کر معافی مانگیں گے، رات بھر محفل کا سلسلہ جاری رہا صبح فارغ ہو کر میں نے اجازت چاہی اور نارووال آ گیا۔ جب گھر پہنچا تو معلوم ہوا رات کو عیسائیوں نے آ کر معافی بھی مانگی ہے اور آئندہ ایسی حرکت نہ کرنے کا وعدہ بھی کیا ہے۔

رسولی کا آپریشن: صوفی امیر علی بھٹی صاحب بیان کرتے ہیں کہ فتو منڈ گوجرانوالہ سے ایک عورت حاضر خدمت ہوئی اور عرض کرنے لگی قبلہ عالم پیٹ میں رسولی ہے ڈاکٹر آپریشن کرنا چاہتے ہیں میں بہت پریشان ہوں کیا کروں آپ دُعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے صحت عطا فرمائے۔ جب اس عورت نے بات کہہ لی تو آپ نے ایک لکڑی لی اور چاقو سے اس کے ٹکڑے کرنے شروع کیے اور ساتھ ساتھ فرماتے جاتے ہم نے رسولی کا آپریشن کر دیا اللہ تعالیٰ تجھے صحت عطا فرمائے وہ عورت اور اس کی اولاد کافی عرصہ تک ٹھروہ شریف حاضری دیتے رہے وہ بالکل ٹھیک ٹھاک ہو گئی۔

marfat.com

غدود کا آپریشن: میاں محمد یوسف اویسی نارووال بیان کرتے ہیں کہ آستانہ عالیہ پر میں حاضر تھا کہ ایک بزرگ آئے ان کو پیشاب کی نالی لگی ہوئی تھی آ کر بیٹھ گئے تھوڑی دیر کے بعد عرض کرنے لگے حضور مثانہ میں غدود ہے اور پیشاب کی بہت تکلیف ہے اور کمزور بھی ہوں آپریشن کی طاقت نہیں آپ دُعا فرمائیں میری تکلیف دور ہو جائے۔ قبلہ عالم نے ایک لکڑی لی اور اسے چاقو سے کاٹنا شروع کیا اور فرمایا جاؤ تمہارا آپریشن کر دیا ہے باتھ روم میں جا کر نالی اتار دو اور پیشاب کرو چنانچہ وہ عمر رسیدہ بزرگ باتھ روم گئے جب واپس آئے تو عرض کرنے لگے قبلہ عالم میں نے نالی اتار دی ہے اور پیشاب کیا تو پیشاب کے راستے غدود کے ٹکڑے خارج ہوئے ہیں اور اب مجھے تکلیف نہیں ہے۔

دل جوئی کرنا: میاں محمد یوسف اویسی نارووال بیان کرتے ہیں ایک دفعہ میں قبلہ عالمؒ کی زیارت کے لیے حاضر ہوا تو میری والدہ محترمہ نے مجھے پانچ روپے قبلہ عالمؒ کو دینے کے لیے دیے۔ جب میں حاضر خدمت ہوا تو میں نے وہ پانچ روپے قبلہ عالمؒ کی خدمت میں پیش کیے تو آپ نے روپے قبول فرما لیے لیکن تھوڑی دیر کے بعد

marfat.com

اپنی جیب سے دس روپے نکال کر فرمایا تمہارا نذرانہ قبول کرلیا ہے اور یہ لے لو راستہ میں خرچ کر لینا۔ میں نے کئی بار لینے سے انکار کیا تو فرمانے لگے بچوں سے روپے نہیں لینے چاہئے بلکہ بچوں کو دینے چاہئے چنانچہ میں نے دس روپے لے لیے یہ ایک واقعہ نہیں بلکہ اکثر آپ ایسا ہی کرتے اور آنے والوں کی دل جوئی فرماتے۔

سڑک بن جائے گی: صوفی امیر علی بھٹی بیان کرتے ہیں کہ پہلی مرتبہ جب حضور تاجدار ولایت ہمارے گاؤں کوٹلی سموراں شیخوپورہ شرقپور شریف روڈ تشریف لائے تو نالہ کے ساتھ پٹری ناہموار تھی دھمونکے سے کوٹلی تک راستہ خراب تھا دھمونکے سے جب آپ کی گاڑی روانہ ہوئی تو راستہ میں گاڑی پھنس گئی ہم دو ساتھی گاڑی کو دھکا لگانے لگے بڑی مشکل سے گاڑی چلی جب گاڑی میں بیٹھے تو حضور فرمانے لگے آپ کو بہت تکلیف ہوئی ہے لہذا صوفی صاحب یہ پٹری سات ماہ کے اندر اندر پکی سڑک بن جائے گی صوفی صاحب کہتے ہیں کہ ہمارے وہم وخیال میں بھی یہ بات نہ تھی کہ کبھی یہ سڑک بنے گی آپ کے فرمانے کے مطابق ٹھیک سات ماہ میں وہ سڑک پکی بن گئی جو آپ کی کرامت ہے۔

marfat.com

شادی کردی: صوفی محمد یوسف اویسی نارووال بیان کرتے ہیں کہ میرے ماموں کی طبیعت بہت سخت تھی یہاں تک کہ ان کی بیوی نے ان سے طلاق لے لی، گھر والے بہت پریشان تھے کہ اب ان کو کوئی رشتہ نہیں دے گا اور ہوا بھی ایسے ہی بہت کوشش کی کہ کہیں رشتہ مل جائے لیکن کوئی رشتہ دار رشتہ دینے کے لیے تیار نہ تھا میری والدہ نے حضور قبلہ عالم سے اس بارے میں بات کی تو قبلہ عالم نے فرمایا جاؤ ہم نے اس کی شادی کردی ہے اور وہ عورت اس کو چھوڑ کر نہیں جائے گی۔ صوفی محمد یوسف اویسی صاحب بیان کرتے ہیں کہ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ چند دن کے بعد ماموں کا رشتہ طے ہوگیا اور شادی بھی ہو گئی لیکن ماموں کی طبیعت میں فرق نہ آیا وہی سختی اور غصہ لیکن ہماری ممانی جان نے سب کچھ برداشت کیا۔ ان کو نہ چھوڑا اگر قبلہ عالم کی نظر عنایت نہ ہوتی تو ایسا ممکن نہیں لگتا تھا۔

اکبر علی کی شادی کا عجیب وغریب واقعہ: صوفی امیر علی بھٹی بیان کرتے ہیں کہ مستری اکبر علی (موضع ہنجلی) کی جہاں پر منگنی ہوئی تھی انہوں نے جواب دے دیا تو اکبر علی کی والدہ حضور قبلہ عالم کے پاس آئی اور آ کر تمام واقعہ بیان کیا اور رو رو کر کہنے لگی مجھے تو وہی

marfat.com

رشتہ چاہئے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ بہتر کرے گا صبر کرو کچھ عرصہ کے بعد دوبارہ اکبر علی کی والدہ آئیں اور آ کر کہا حضور ان لوگوں نے منگنی کر دی ہے اب کیا بنے گا آپ نے پھر فرمایا صبر کرو اللہ تعالیٰ بہتر کرے گا ایسے ہی کچھ عرصہ کے بعد پھر آئیں اور عرض کرنے لگیں حضور ان لوگوں نے شادی کی تاریخ مقرر کر لی ہے آپ نے فرمایا تم بھی وہی تاریخ مقرر کر لو اکبر علی کی شادی اسی لڑکی سے ہو گی، اکبر علی کی والدہ نے وہی تاریخ مقرر کر کے لوگوں کو شادی کی دعوت دے دی۔ شادی والے دن دونوں گھروں میں مہمان آ گئے لیکن اکبر علی کی والدہ پریشان تھی کہ ہماری بارات کا کیا بنے گا جبکہ وہاں تو اور بارات آنی ہے صوفی امیر علی بھٹی بیان کرتے ہیں کہ شادی والے دن حضور قبلہ عالم نے ہمیں فرمایا کام کاج جلدی جلدی کر لو اکبر علی کی شادی میں جانا ہے ہم نے کام جلدی جلدی ختم کیا اور تیار ہو گئے ادھر آپ نے ایک تانگے والے کو بلایا اور اکبر علی کے گھر موضع ہنجلی ظفر وال تشریف لے گئے اکبر علی کو ساتھ لے کر اس کے سسرال پہنچے تو وہاں پر پہلے سے ایک بارات موجود تھی ہم بہت پریشان ہوئے کہ اب کیا بنے گا ایک گھر میں دو بارا تیں اسی کشمکش میں تھے کہ پہلے والی بارات

marfat.com

کے دولہا کے والد کے ساتھ گھر والوں کا حق مہر کے سلسلہ میں جھگڑا شروع ہو گیا نوبت یہاں تک پہنچ گئی کہ انہوں نے سیالکوٹ والی بارات کو جواب دے دیا اور کہا لاؤ اکبر علی کو ہم اس کے ساتھ نکاح کر دیتے ہیں ہم خوشی سے پھولے نہ سما رہے تھے کہ اکبر علی کا نکاح اسی لڑکی سے ہو گیا پھر ہم سمجھے کہ ولی اللہ کی نظر آنے والے حالات پر ہوتی ہے جب کہ ہم ظاہر کو دیکھتے ہیں۔

مقدمہ خارج کر دیا: صوفی امیر علی بھٹی بیان کرتے ہیں کہ میں کافی عرصہ ٹھروہ شریف رہا میری ڈیوٹی جانوروں کو چارہ ڈالنا تھی اسی دوران ہمارے گاؤں کا ایک آدمی محمد صادق آیا اس نے آ کر مجھے بتایا کہ تجھ پر گھوڑی چوری کرنے کا مقدمہ درج ہو چکا ہے گاؤں نہ جانا میں نے یہ تمام واقعہ حضور تاجدار ولایت کو بتا دیا۔آپ نے فرمایا صوفی امیر علی گھبرانے کی کوئی بات نہیں جاؤ ہم نے مقدمہ خارج کر دیا ہے اپنے گاؤں جاؤ اور ایس ایچ او کو تھانے جا کر ضرور ملنا۔صوفی صاحب بیان کرتے ہیں کہ میں گاؤں گیا گھر والے بہت پریشان تھے کہ تو کیوں آیا ہے تجھے معلوم نہیں چوری کا مقدمہ درج ہوا ہے، پولیس تجھے پکڑ لے گی صوفی صاحب کہتے ہیں میں نے کہا پولیس

marfat.com

مجھے نہیں پکڑ سکتی چنانچہ دوسرے دن میں علاقہ کے تھانہ گیا اور ایس ایچ او کو ملا اور اپنا نام بتایا ایس ایچ او مجھے دیکھتے ہی کہنے لگا صوفی صاحب میں نے تو کوئی مقدمہ درج نہیں کیا البتہ میں گذارش کرتا ہوں مجھے اپنے پیرومرشد کے پاس لے چلو میں نے کہا کیوں اس نے کہا رات کو مجھے بزرگوں کی زیارت ہوئی ہے اور وہ مجھے فرما رہے تھے کہ تجھے شرم نہیں آتی صوفی امیر علی پر مقدمہ درج کرتے ہوئے اگر ہم نے مقدمہ درج کیا تو اس کی اپیل بھی نہیں ہوگی چنانچہ میں اور ایس ایچ او دونوں آستانہ عالیہ ٹھروہ شریف حاضر ہوئے اور ایس ایچ او قبلہ عالم کا مرید ہوگیا اور آئندہ ایسا نہ کرنے کا وعدہ کیا۔

محبت کے اسیر: راقم الحروف نے جب صوفی امیر علی بھٹی صاحب سے پوچھا کہ گھر بار چھوڑ کر قبلہ عالم کی خدمت میں رہنے کی کیا وجہ تھی کیا آپ ملازم تھے کہ یا کوئی اور وجہ تھی اس پر صوفی صاحب کہنے لگے نہ تو میں ملازم تھا اور نہ کوئی پیری فقیری کا چکر بلکہ وجہ یہ تھی کہ قبلہ عالم جس کو محبت بھری نظر سے دیکھ لیتے وہ ان کا ہی ہو کر رہ جاتا حقیقت یہ ہے کہ جس نے بھی آپ کو دیکھا وہ ان کی زلف کا اسیر ہوگیا میں کئی کئی ماہ گھر نہ جاتا اگر گھر جاتا تو ایک دو دن کے بعد واپس

marfat.com

آجاتا کیونکہ دل نہیں لگتا تھا میرا اگرچہ تعلق جٹ بھٹی خاندان سے تھا اس کے باوجود میں قبلہ عالم کے جانوروں کو چارہ ڈالنے پر فخر محسوس کرتا تھا اور میں یہ سمجھتا تھا کہ ایک ولی اللہ کے جانوروں کی خدمت بڑی نیکی سے کم نہیں بعض دفعہ ایسے بھی ہوا کہ کبھی منزل رُک جاتی تو چارہ ڈالتے ڈالتے کام بن جاتا۔

عیدالضحیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت: صوفی امیر علی بھٹی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ عیدالضحیٰ قریب تھی میں نے عرض کی کہ حضور اگر اجازت ہو تو اس دفعہ میں عید پر اپنے گاؤں نہ چلا جاؤں آپ فرمانے لگے صوفی صاحب عید کا کیا معنی ہے میں نے عرض کی حضور عزیزوں رشتہ داروں اور دوستوں کے ساتھ مل کر عید کی نماز پڑھنی اور خوشی کا اظہار کرنا آپ نے فرمایا اگر تم اس دفعہ یہاں عید کی نماز ادا کرو تو ممکن ہے تمہیں اس سے بڑھ کر خوشی میسر ہو میں نے عرض کیا حضور جیسے آپ کی مرضی بہرحال عیدالضحیٰ کا دن آیا آستانہ عالیہ پر رہنے والے تمام دوستوں نے عید کی تیاری کی اور قبلہ عالم کی معیت میں عید کی نماز کی ادائیگی کے لیے عیدگاہ کی طرف چل پڑے عیدگاہ ٹھروہ شریف سے مغرب کی طرف تھی وہاں پہنچے عید کی نماز ادا کی پھر

marfat.com

مولانا صاحب خطبہ پڑھنے لگے دوران خطبہ کیا دیکھتا ہوں کہ سرکار دوعالم نور مجسم رحمت عالم حضور نبی کریم ﷺ کی ذات بابرکات منبر پر جلوہ افروز ہیں اور امام صاحب ساتھ کھڑے ہو کر خطبہ پڑھ رہے ہیں کافی دیر تک میں عالم بیداری میں حضور ﷺ کی زیارت مقدسہ سے مستفیض ہوتا رہا جب درود وسلام اور دُعا سے فارغ ہو کر واپس آستانہ عالیہ پر آئے تو قبلہ عالم فرمانے لگے صوفی صاحب عید ملاقات محبوب کا نام ہے ہماری عید تو ایسے ہوتی ہے میں فوراً قدموں میں گر پڑا اور عرض کی حضور میرے لیے تو آپ دُعا فرمائیں تا کہ ایسی عیدیں مجھے میسر ہوں۔

بیماری کو کہا بھاگ جا: صوفی امیر علی بھٹی بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آستانہ عالیہ پر رات کے وقت مرزا احمد خاں کھاریاں والے کا بھائی چند دوستوں کے ہمراہ قبلہ عالم کے کمرہ میں لیٹے ہوئے تھے مرزا صاحب کے بھائی کو ٹی بی تھی وہ بار بار کھانستا تھا دوست اس وجہ سے بہت پریشان تھے کہ بار بار کھانسنے سے نیند خراب ہوتی تھی دوستوں کی پریشانی کو دیکھ کر قبلہ عالم نے فرمایا اے ٹی بی بھاگ جا آج کے بعد اس کے قریب بھی نہ آنا آپ کا فرمانا تھا کہ وہ سکون کے ساتھ لیٹے اور تمام رات آرام سے گزری پھر تمام عمر اس بیماری سے محفوظ رہے

marfat.com

عکس تحریر مبارک

حضور تاجدار ولایت کے ہاں جب کوئی بیماری یا کام کے سلسلے میں آتا اور عرض کرتا کہ میرا کام ہو جائے یا بیماری سے صحت یاب ہو جاؤں تو آپ اس کو کاغذ پر تحریر کر کے دیتے اور فرماتے جاؤ ہم نے تمہارا ویزہ لگا دیا یا فرماتے ہم نے بیماری کو خط لکھا ہے اب تمہارے پاس نہیں آئے گی اس سلسلہ میں ہم نے کوشش کی کہ آپ کی کوئی تحریر مل جائے تو سید اعجاز علی شاہ گوجرانوالہ سے چند تحریریں ملی جو کافی عرصہ گزر جانے کی وجہ سے فوٹو کاپی صحیح نہ ہو سکی لیکن اس کے باوجود ہم ان تحریر مقدسہ کو کتاب میں شامل کر رہے ہیں تا کہ عشاق کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا سامان ہو سکے سید اعجاز علی شاہ صاحب گوجرانوالہ نے کام اور ویزہ کے سلسلے میں عرض کیا تو آپ نے ان کو جو تحریر لکھ کر دی وہ آپ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں گے ہم ان تحریروں کو بھی تحریر کر رہے ہیں تا کہ اگر لفظ نہ پڑھے جا سکیں تو تحریر کردہ الفاظ سے آپ سمجھ جائیں گے۔

تحریر نمبر ۱:

اللہ ھوالشافی

یا الٰہی بطفیل حبیب پاک اعجاز علی شاہ کا سیل مین کا کام چلایا جاتا ہے آرڈر پہ آرڈر ملتے رہیں گے جب جاؤ رج کر گھر آؤ گے پھر پھٹ جاؤ موٹے ہو جاؤ (انگریزی میں دستخط)

marfat.com

تحریر نمبر۲:

اللہ ھوالشافی

یاالٰہی بطفیل حبیب پاک اعجاز علی شاہ کا کام چلایا جاتا ہے آئندہ تین ماہ تک چلتا رہا گا (انگریزی میں دستخط)

تحریر نمبر۳:

اللہ ھوالشافی

یاالٰہی بطفیل حبیب پاک ﷺ اعجاز علی کا ویزہ سعودی عرب لگایا جاتا ہے آئندہ اکیس دن کے اندر اندر جا کر ڈیوٹی پر حاضری رپورٹ کریں (انگریزی میں دستخط)

تحریر نمبر۴:

اللہ الشافی

یاالٰہی بطفیل حبیب پاک اعجاز علی کا کام بہت اچھا چلایا جاتا ہے آئندہ گاہک لائن لگا کھڑے رہیں گے ویزہ کام چلنے تین ماہ ہے

(انگریزی میں دستخط)

تحریر نمبر۵۔۶ تقریباً تحریر نمبر۳۔۴ کے مطابق ہیں۔

تحریر نمبر۷:

برخوردار

السلام علیکم کسی دن آؤ پھر علاج بتایا جائے گا

دعا گو (دستخط انگریزی میں)

از ٹھروہ

28-9-83

marfat.com

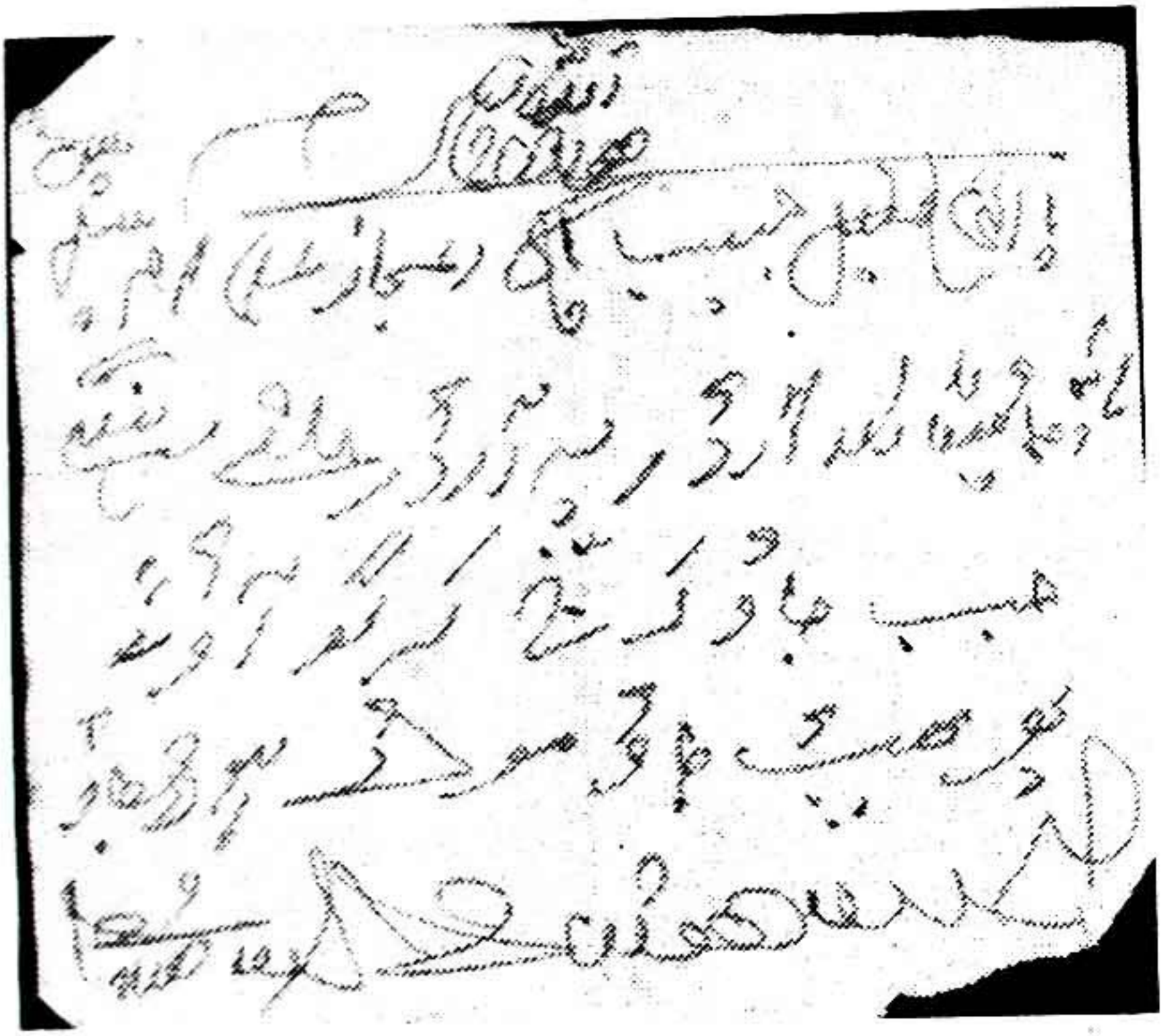

marfat.com

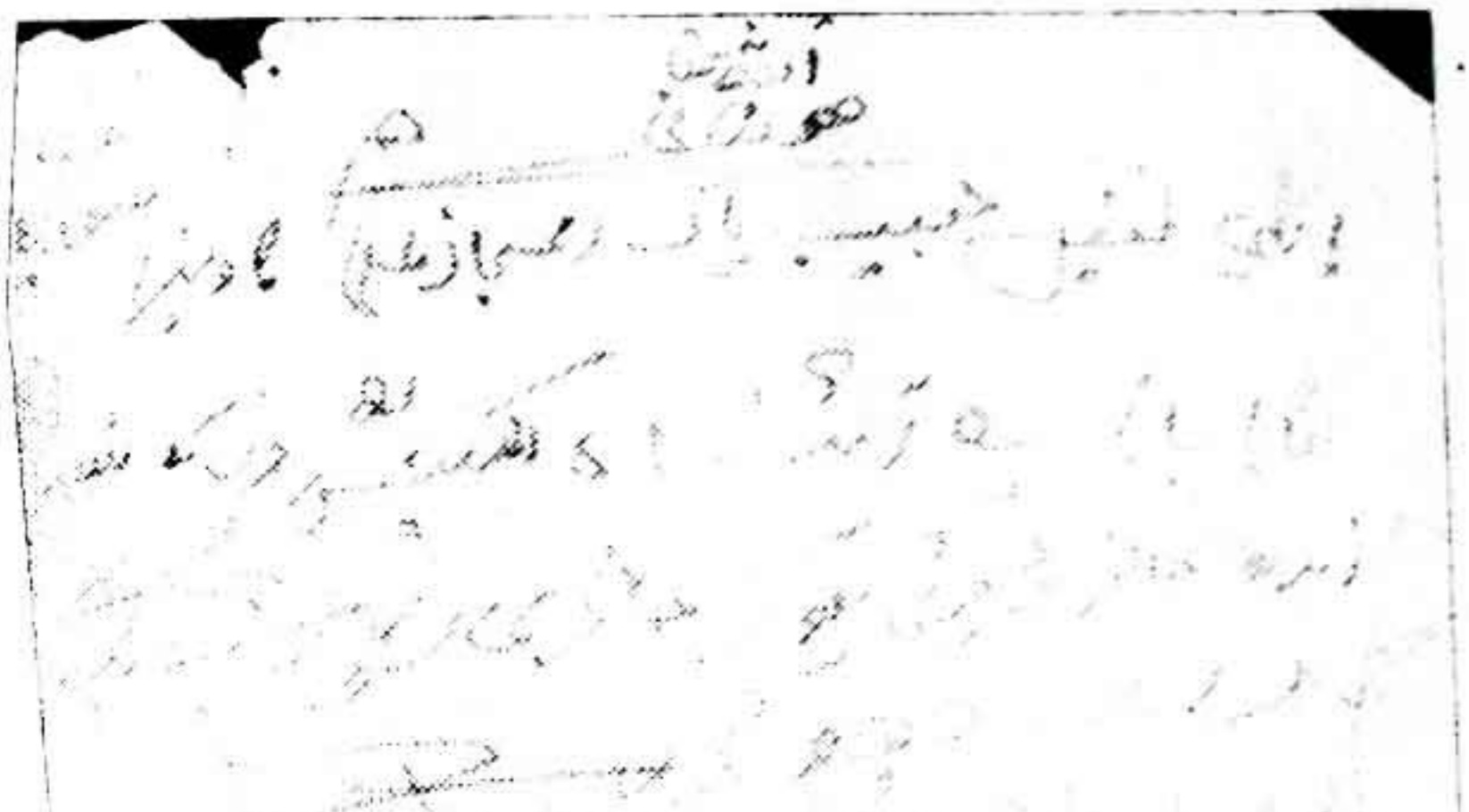

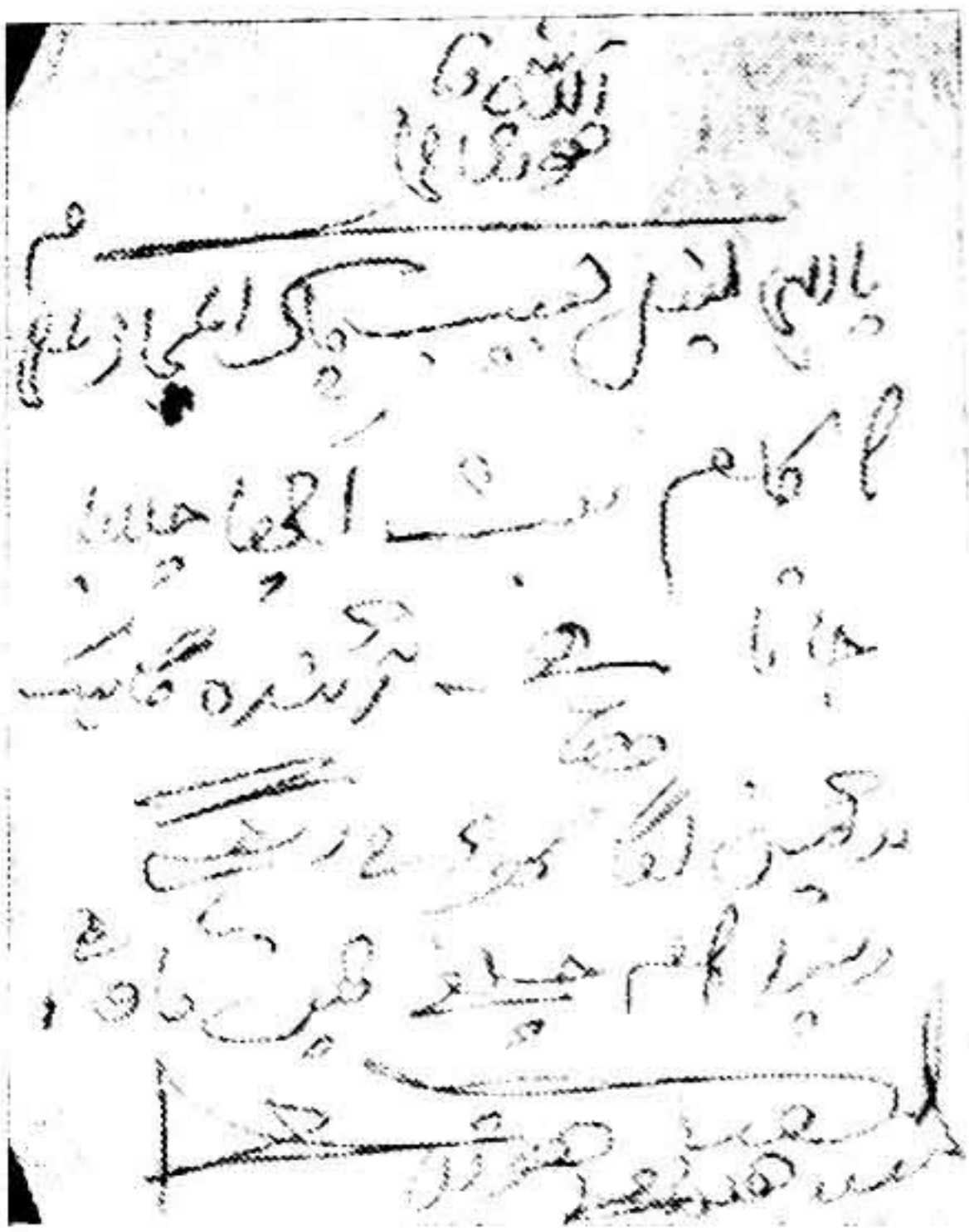

marfat.com

marfat.com

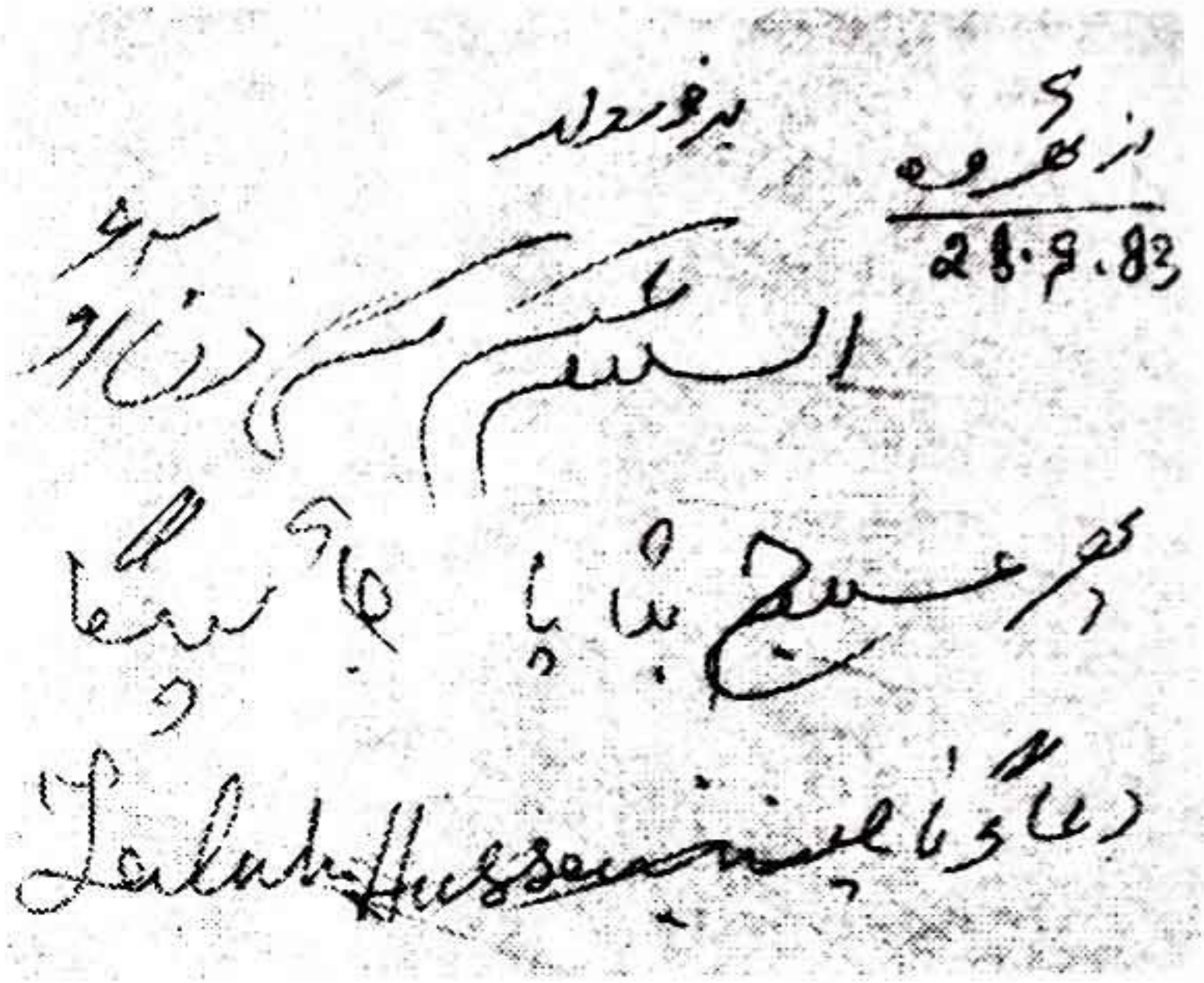

marfat.com

marfat.com

مناقب

(۱)

ہسن زلفاں والیا آجا مدتاں بیت گئیاں
آکے نوری مکھ وکھا جا مدتاں بیت گئیاں
دید تیری نوں ترسن اکھیاں ملن تیرے دیاں آساں رکھیاں
اج آجا دید کراجا مدتاں بیت گئیاں
عشق تیرے مینوں جھلی کیتا یاد تیری مینوں کملی کیتا
اج کِسے باھنڑے آجا مدتاں بیت گئیاں
دل دا زخم ستاوے مینوں اک پل چین نہ آوے مینوں
آکے مرہم کرم دی لاجا مدتاں بیت گئیاں
توں لجپال میں لاج ہاں تیری اکو آس ہے مینوں تیری
آکے اپنی لاج نباہ جا مدتاں بیت گئیاں
بحر غماں وچہ کشتی میری آن پھنسی وچہ گھمن گیری
آجا آکے بنے لاجا مدتاں بیت گئیاں
ایہہ بیٹھے سب دیوانہ تیرے درد دسن ایہہ گن گن کیہڑے
آجا سب دے درد گوا جا مدتاں بیت گئیاں
در تیرے تے آئے جیہڑے عید کرن اج ایسے ویہڑے
آجا سب دی عید کراجا مدتاں بیت گئیاں

حضرت ماسٹر محمد شریف اویسی صاحب
آستانہ عالیہ اویسیہ بھلھی سندھواں

marfat.com

(۲)

تجھے ڈونڈتی ہیں نظریں اِک بار پھر سے آجا
مجھے درد دینے والے اس کی دوا بتا جا
آئی بہار پھر سے نکلے نئے شگوفے
نا سور ہیں جو دل کے مرہم انہیں لگا جا
مجھے زندگی کا کوئی آیا نہیں قرینہ
میری زندگی کے مالک جینا مجھے سکھا جا
ہوں راہ گزر پر بیٹھا ہے انتظار تیرا
اس منتظر پہ اب تو ہواِک نظر خدارا
مجھ جیسے بے نوا کو دیا درد تو نے اپنا
ہوں لاج بس تمہاری اس لاج کو نبا جا

حضرت ماسٹر محمد شریف اویسی
آستانہ عالیہ بھکھی سندھواں

(۳)

رخِ انور ہے تیرا ظلِ الٰہی خواجہ
جس نے دیکھا تجھے ہوا شیدائی خواجہ
ساری دنیا میں ڈھونڈنے سے نہ ملے
ایسی تصویر مصور نے بنائی خواجہ
صدقہ اویس قرنی کا ہو کرم کی نظر
تو نے لاکھوں کی تقدیر بنائی خواجہ

marfat.com

روزِ محشر مجھے بھول نہ جانا خواجہ
میں نے تیرے نام سے پہچان کرائی خواجہ
نام تیرا ہے ولیاں کا وظیفہ خواجہ
سارے عالم میں ہے تیری دوہائی خواجہ
تیری رفعت کوئی کیسے کرے بیان
شان میرے اللہ نے ایسی بڑھائی خواجہ
اک دفعہ آپ کا دیدار ہو جائے
اس لیے آپ کی محفل یہ سجائی خواجہ
راحت جاں ہے اور ہے سکوں کی دولت
نام نامی تیرا اسمِ گرامی خواجہ
روسیاہ کو بھی میرے خواجہ بچا لینا
کی تیرے در کی میں نے گدائی خواجہ
ہے گناہ گار مگر ہے تو اویسی تیرا
صدقہ ابن علی لاج نبھائی خواجہ
ابوالاویس محمد نصیر احمد اویسی (گوجرانوالہ)

(۴)

میری زلفاں والی سرکار تیرا وسدا رہوے دربار
میرا ہو جائے بیڑا پار پاخیر فقیراں نوں
تیریاں شاناں سب تو اُچیاں چمن ولیاں تیریاں جتیاں
توں ولیاں دا سردار پاخیر فقیراں نوں
سن فریاداں میریاں آقا تیرے باجھوں کوئی نہ خواجہ

marfat.com

تو رب دا اے شہکار پاخیر فقیراں نوں
کملی والے دا توں اے جانی سن غماں دی میری کہانی
کرو نظرِ کرم اک بار پاخیر فقیراں نوں
مولا تیریاں شاناں ودھائیاں ہر پاسے تیریاں دوھائیاں
تیری اُچی اے سرکار پاخیر فقیراں نوں
فیضِ کرم دا جھولی پاویں لڑ لگیاں دی لاج نباویں
اک جھات کرم دی دِلدار پاخیر فقیراں نوں
اویسی دیاں وی عرضاں سن لے دکھیاری نوں گل نال لا لے
کرو معاف خطا اک وار پاخیر فقیراں نوں
ابوالاویس محمد نصیر احمد اویسی (گوجرانوالہ)

(۵)

میرے آقا تیرے در تے جو آوے گا
میرے آقا تیرے درتوں کدی خالی نہ جاوے گا
میرے آقا دی اکھیاں دے ہن سب تارے
پیار ولیاں دا قسم رب دی جنت وچہ جاوے گا

تیرے تے فیض دا آقا نہیں کوئی ٹی حد بنا
لے کے جاندا اے اکھیاں جو آوے ایتھے انا
جو لنگ گیا ایتھوں دی اوہ فیض پاوے گا

marfat.com

نہ جنت دی خواہش ہے نہ دوزخ دا ڈر مینوں
تیرے قدماں وچہ آقا مل جائے جے قبر مینوں
جنت پیردیاں گلیاں اویسی سچ سناوے گا

تیری یاداں دا دیوا دِل وچہ بلدا رہندا اے
فکر میرے دِل نوں ہر دم ایہو کھاندا رہندا اے
کہ آوے گی اوہ گھڑی جد رب میل کراوے گا

تیرے غلاماں دے وچہ ہاں میں وی اِک غلام ادنا
اویسی آکھدے مینوں دے عشق اویس دا سجنا
کرو نظرِ کرم آقا تے بیڑا پار ہو جاوے گا

ابوالاویس محمد نصیر احمد اویسی (گوجرانوالہ)

(٦)

میری سرکار دے در تے عجب بہاراں نیں
میری سرکار دے در تے عجب بہاراں نیں

میخانہ سب دنیا جانے رج رج پیندے نے مستانے
مے توحید والی پیتی اے مے خوراں نیں

ہاں منگتا اس در دا سوالی لینا خیر نہیں جانا خالی
اج راضی ہو ہو دینا اے سرکاراں نیں

marfat.com

مرشد میرے کرم کمایا میں عامی نو سینے لایا
کیتی اے عید ایتھے لکھاں تے ہزاراں نیں

میں واصف سرکار تو صدقے لاثانی دربار تو صدقے
پایا اے فیض ایتھوں کئی گناہ گاراں نے
واصف بڈیانوی

(۷)

میرے پیر دیاں دھماں پیاں چار چوفیرے
آیاں ویاں نے بہاراں جتھے لائے نے ڈیرے

موج وچہ آ کے ولی رنگ وچہ رنگ دے کھلا بوہا ویکھ عاصی خیر پئے منگدے
غوث پاک دالنگر جاری شام سویرے

اکھیاں دی ٹھنڈ چین قرار دا مسجد چوفیرے دربار دا
جس پاسے ویکھا لائے ولیاں نے ڈیرے

پا خیر سانوں صدقے علی گوہر دے در تے نہیں جانا اسی کسے ہور دے
طالب حسین اسی منگتے ہاں تیرے

marfat.com

واصف زمانے وچہ مشہوریاں اویسیاں دے گھر ہویاں منظوریاں
ہوجاندے چنگے ایتھے اوندے نے جیہڑے

واصف بڑیانوی

(۸)

ٹھروہ شریف وچہ عالی سرکار اے
سارے زمانے وچہ پیر دی پکار اے

ولیاں دے وچہ گل ایہدی بے مثال اے
کراں کی تعریف ہر پاسیوں کمال اے
بغداد وچوں آوازاں آئیاں میرا دِلدار اے

جدھر اشارے کیتے آ گیا سرور اے
در تے سوالیاں نوں کیتا بھرپور اے
باغ ٹھروہ وچہ سجری بہار اے

واصف مرید لکھاں بولدے نے بولیاں
بھر بھر جاندے ایتھوں سارے نے جھولیاں
لٹ لو خزانہ ایتھے کھلا دربار اے

marfat.com

میرے خواجہ دیاں سارے مشہوریاں
واصف دیوانیاں نوں حاصل حضوریاں
جہدے ول ویکھے ہندا اوہدا بیڑا پار اے

واصف بڈیانوی

(۹)

جیہڑے آئے نے جان گے لے کے تے
سخی طالب حسین ورتا ریا اے
علی گوہر سرکار دا فیض جاری
صبح و شام دن رات لٹا رہیا اے
جھولی ہر سوالی دی بھری ہوئی اے
کرامت طالب حسین وکھا ریا اے
اللہ نبی دا کرم ہے ولی اُتے
واصف فائدہ جہان اُٹھا ریا اے

(یہ اشعار حضور کی جوانی کے وقت لکھے گئے تھے)

(۱۰)

سفید کپڑے زلفاں کالیاں نے
چہرے اُتے چمک آثار وی نے
مٹھے بول زبان چوں بولدے نے
وچہ ٹھرو دے خوشی کھلار وی نے
نقشے قدم حضور قربان جانواں

marfat.com

چکے ہوئے مریداں دے بھار وی نے
طالب حسین عرفان پہچان واصف
غوث میراں دے نال پیار وی نے

(۱۱)

باغ ٹھرو دے وچہ بہار سجری
ویکھا چار چوفیرے نظاریاں نوں
چن چن پھل گلاب دے پاں جھولی
آوازں ماراں کھلوکے ساریاں نوں
میرے وانگ جگا لو بخت سُتے
چماں ادب دے نال کھلاریاں نوں
واصف جدوں ٹھرو وچہ سجے محفل
لکھاں ہندیاں عیداں پیاراں نوں

(۱۲)

طالب حسین دے ہین عاشق
لوک جاندے نے دور دور سارے
جتھے بیٹھ کے آپ نے ورد کیتا
قلب کیتے مریداں دے نور سارے
جنہوں جی کیتا اوہنوں رنگ دتا
پھولے کیے دے نہیں قصور سارے

marfat.com

علی گوہر دے لاڈلے کواں واصف
دینا جہاں دے وچہ مشہور سارے

واصف بڑیانوی

(۱۳)

خواجہ زلفاں والے آقا کرم کی پائیو جھات رے
تجھ بن میرا کوئی نہ دردی بن جائے میری بات وے
تیرے کرم کا فیض ہے جاری ولیوں پہ تیری سرداری
کردو کرم بن جائے بگڑی مک جائے دکھوں کی رات رے
خواجہ اویس کے پیارے تم ہو ولیوں کے دلارے تم ہو
دکھیوں کے سہارے تم ہو کریو کرم کی جھات رے
در تے آئے کھڑے سوالی بھر دو ان سب کی جھولی
صدقہ خواجہ گوہر والی کا دیکھو نہ ہماری ذات رنے
تیرے کرم سے ہو خوشحالی آنے والا جائے نہ خالی
ہر دم تیرا فیض ہے جاری دیجیو غموں کو مات رے
خواجہ اویس قرنی کے مظہر غوث جلی کے دلبر
نظر کرم کریو سب پر اونچی تیری ذات رے
ولی باراتی تو ہے دولا اویسی تیرے کرم کو نہ بھولا
جو کچھ ملا ہے تجھ سے ملا ہے ملی تیری خیرات رے

ابوالاویس محمد نصیر احمد اویسی

marfat.com

(۱۴)

تیرا وے اویسی شفاخانہ وچہ ٹھروہ وسیدیا سائیاں وے
تیرے باغ بہار دی خیر شالا پاخیر دوارے تے آئیاں وے
سارا جگ و سار کے عمر چھوٹی تیرے نال محبتاں لائیاں وے
منگاں خیر ہر دم تیرے بچیاں دی کریں اساں تے کرم فرمائیاں وے
کیلے جینڈر شریف تیرے بچیاں دی کریں اساں تے کرم فرمائیاں وے
کیلے جینڈر شریف توں اویسی فیض ونڈین مہتر بخشیاں نور صفائیاں وے
جیہڑا اللہ کولوں کم لے جانے کی اوسنوں منع منائیاں وے
لگے ٹھروہ شریف رنگ جگ جانے جتھے رب نے رونقاں لائیاں وے
زلفاں والا جے کرم دی نظر ویکھے پریمی ہوندیاں دور بلائیاں وے

(۱۵)

سدا وسے دربار اویسی جس دی فیض رسانی
جتھے واسا زلفاں والا اوہ دھرتی لاثانی
جیہڑا کرن زیارت جاندا اوہ کدے نہ خالی آوے
سدا وسے دروازہ تیرا کر دے اے دعائیاں
اتھے اوتھے دوہیں جہانیں اساں تے کرم کمائیں
خواجہ اویس قرنی یارو کہڑا کرم کمایا
چمکدا دمکدا نور اویسی ٹھروہ شریف وچہ آیا
صدقہ حضرت شیخ چوگانی اج نہ آس تروڑیں

marfat.com

صدقہ پیر یوسف تے حبیب خالی مول نہ موڑیں
جھنڈا پاک رسول دا ہووے حشر نوں کٹھیاں ہووے
ایہہ پریمی عرضاں کردا قدمی لگ کھلویئے
زلفاں والے شہنشاہ تیرا سہارہ چاہیے
تیری لگن میں رات دن میرا گذارہ چاہیے
صدقہ خواجہ گوہر کا کجھ ہم کو ہو عطا
میں تو بے چارہ سہی . تیرا چارہ چاہیے
مانگنے والے تو مانگتے دنیا کا مال و زر
لیکن مجھ کو شہا تیرا دوارہ چاہیے

جناب سائیں محمد اسماعیل پریمی
جاجو پور پسرور

☆☆☆

marfat.com

تاجدار ولایت کا زمانہ گدا ہے
مقام ان کا وصف بیاں سے وراء ہے
کلام ان کا رازوں سے پردہ اٹھائے
زباں ان کی تیغ نیام خدا ہے
ہے کردار سیرت حبیب خدا کی
کرامت کا ہر لمحہ سہرا لگا ہے
پیئے جام مستی کے اور ہوش باقی
یہ ان کو مقام اپنے رب سے ملا ہے
زمانے میں جن کی سخاوت کا چرچا
یہی در سخی کا ہمیشہ کھلا ہے
جہاں میں سب اولیاء شان والے
کسی کو نہ ان جیسا رتبہ ملا ہے
ہے انیس سو انیس میں ان کی ولادت
تراسی میں دنیا سے پردہ کیا ہے
ٹھروہ ان کا مسکن بنا بعد کشمیر
وہیں پر مزار مبارک بنا ہے
ہے طالب حسین ان کا اسم گرامی
تاجدار ولایت لقب ان کو ملا ہے

marfat.com

ہے آل اور اولاد ان کی مبارک
ہر اک لمحہ رحمت کی یا رب دعا ہے
تاجدار ولایت کے کرم کی بدولت
زندہ ہے دل واصل حق ہوا ہے
غلاموں میں ان کی جگہ ہو اویسی
خدا سے ہر گھڑی یہ ہی دعا ہے

(از قلم خواجہ محمد شکیل اویسی گجرات)

marfat.com

اعراس مبارکہ

دربارِ اویسیہ ٹھروہ شریف

11 محرم الحرام

حضور قبلۂ عالم خواجہ الحاج محمد طالب حسین اویسی رحمۃ اللہ علیہ کا سالانہ عرس مبارک

11 صفر المظفر

حضور سیدنا غوث اعظم شیخ سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی یاد میں ختم گیارھویں شریف

21 ربیع الاوّل

امام الانبیاء سید المرسلین رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین کی ولادت با سعادت کی خوشی میں محفلِ جشنِ عید میلادِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

11 ربیع الثانی

حضور سیدنا غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی کی یاد میں ختم گیارھویں شریف

11 جمادی الاولیٰ

سالانہ ختم مبارک حضور خواجہ گوہر الدین احمد اور ختم گیارھویں شریف

marfat.com

11 جمادی الثانی

حضور سیدنا غوث اعظم شیخ سید عبد القادر جیلانی کی یاد میں ختم گیارھویں شریف

11 رجب المرجب

سالانہ ختم مبارک جد الانبیاء سیدنا ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام اور ختم گیارھویں شریف

11 شعبان المعظم

حضور سیدنا غوث اعظم شیخ سید عبد القادر جیلانی کی یاد میں ختم گیارھویں شریف

1 رمضان المبارک

حضور سیدنا غوث اعظم شیخ سید عبد القادر جیلانی کی یاد میں ختم گیارھویں شریف

8 شوال

سالانہ عرس مبارک سلطان العاشقین امام التابعین رسول حضور خواجہ اویس قرنی

11 ذیقعدہ

حضور سیدنا غوث اعظم شیخ سید عبد القادر جیلانی کی یاد میں ختم گیارھویں شریف

11 ذوالحجہ

marfat.com

حضور سیدنا غوث اعظم شیخ سید عبد القادر جیلانی کی یاد میں ختم گیارھویں شریف

(نوٹ) تمام اعراس بعد نمازِ عشاء سے نمازِ فجر تک ہوتے ہیں۔

حیاتِ اولیاء

از صاحبزادہ محمد نصیر احمد اویسی

دُنیائے تصوف میں نئے باب کا اضافہ

- بعد انتقال مشکل کشائی
- حاجت روائی
- بیعت کرنا
- خلافت دینا
- دوبارہ زندہ ہونا
- قبر سے ہاتھ نکالنا
- دشمنوں کا مقابلہ کرنا
- قبر سے نکل کر ملنا
- استقبال کیلئے آنا
- محاذ پر لڑنا
- امداد کے لیے آنا
- خود اپنی نمازِ جنازہ پڑھانا
- تیمار داری کے لیے آنا
- وصیت کرنا
- بارش کے لیے دعا کرنا
- چور کا پتہ بتانا
- قمیص پیش کرنا
- اشعار کی تصحیح کرنا
- قبروں میں نمازیں پڑھنا
- رُقعہ کا جواب
- سُول پر تلاوت کرنا
- دریا کے کنارے گدڑی سینا

قرآن و حدیث کی روشنی میں اولیائے کرام کی برزخی زندگی پر لاجواب کتاب

ناشر: مکتبہ اُویسیہ حمید پورہ نمبر ۲، گرجاکھ گوجرانوالہ

marfat.com

marfat.com

تذکرہ اولادِ امجاد

جانشین تاجدار ولایت حضرت صاجزادہ الحاج پیر نصیر احمد اویسی مدظلہ العالی سجادہ نشین دربار اویسیہ ٹھروہ شریف

حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کی نرینہ اولاد میں سب سے بڑے صاجزادے حضرت صاجزادہ الحاج نصیر احمد اویسی مدظلہ العالی ہیں۔

آپ کی ولادت 18 اگست 1944ء کو بمقام للیانہ (انڈیا) میں ہوئی۔ (سرکاری کاغذوں میں 15 جنوری 1944ء درج ہے) آپ کے دادا جان نواب علی خاں رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کا نام شیر ببر رکھا جبکہ حضور قبلۂ عالم رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کا نام نصیر احمد رکھا۔ قیام پاکستان کے بعد آپ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کے ہمراہ ٹھروہ شریف تشریف لائے۔ ابتدائی تعلیم آپ نے گونمنٹ پرائمری مسکول ٹھروہ منڈی میں حاصل کی۔ میٹرک آپ نے انجمن تبلیغ اسلام چونڈہ سے کیا۔ جبکہ ایف اے (موجودہ جناح اسلامیہ کالج) جناح اسلامیہ ڈگری کالج سیالکوٹ سے کیا۔

1964ء میں آپ نے سی ٹی کورس ایلیمنٹری کالج برائے اساتذہ گکھڑ منڈی سے کیا۔

ایف اے کے بعد آپ پولیس میں انسپکٹر بھرتی ہوئے۔ جب

marfat.com

حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کو علم ہوا تو آپ نے فرمایا۔

''ہمارا پیشہ تعلیم و تعلم ہے لہٰذا اس نوکری کو چھوڑ دو۔'' چونکہ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ اور آپ کے بھائی غلام حیدر بھی تعلیم و تعلم سے وابستہ رہے۔ اس لیے آپ کو حکم دیا کہ آپ پولیس کی نوکری چھوڑ کر تعلیم و تعلم سے وابستہ ہو جائیں۔ یہی بہتر ہے۔ آپ نے پولیس کی نوکری چھوڑی دی۔ سی ٹی کرنے کے بعد 3 جنوری 1967ء کو بطور سی ٹی، گورنمنٹ ہائی سکول احمد آباد (سابقہ قلعہ سوبھا سنگھ) میں آپ کا تقرر ہوا۔ تین ماہ کے بعد اپریل 1967ء کو گورنمنٹ ہائی سکول چونڈہ میں آپ کا تبادلہ ہوا۔ سات سال بعد 1974ء کو آپ کا تبادلہ گورنمنٹ مڈل ٹھڑوہ منڈی میں ہوا۔ اسی دوران آپ نے 1974ء کو پرائیوٹ بی اے اور 1977ء کو بی ایڈ کیا۔ 1980ء میں حضور قبلۂ عالم رحمۃ اللہ علیہ کے ہمراہ زیارت حرمین شریفین اور حج بیت اللہ سے مشرف ہوئے۔

1986ء میں آپ نے ایس ایس ٹی کا کورس کیا اور گورنمنٹ مڈل سکول چھور میں بطور ہیڈ ماسٹر تعینات ہوئے۔

22 اکتوبر 1997ء سے گورنمنٹ ہائی سکول خانپور سیداں میں بطور ڈپٹی ہیڈ ماسٹر کے خدمات سرانجام دی اور 31 دسمبر 2002ء کو ملازمت سے ریٹائرڈ ہوئے۔ 25 مارچ 1967ء کو آپ کی شادی مبارک چوہدری عبدالعزیز صاحب کی صاحبزادی سے ہوئی۔ اللہ تعالیٰ

marfat.com

نے آپ کو سات صاجزادے عطا فرمائے۔

صاجزادگان کے نام حسب ذیل ہیں۔

1- صاجزادہ محمد طارق تاریخ پیدائش 10 اپریل 1968ء

شادی شدہ ہیں' ایک صاجزادہ حسن دو بیٹیاں کنزا اور روہم ہیں۔

2- صاجزادہ محمد طاہر۔ تاریخ پیدائش 22 نومبر 1970ء

شادی شدہ ہیں۔ ایک بیٹا محمد سبحان طاہر ہے۔

3- صاجزادہ محمد اطہر۔ 1971ء تاریخ پیدائش

شادی شدہ ہیں۔ دو بیٹے ہیں۔ صاجزادہ محمد حسان۔ صاجزادہ دائم۔ صاجزادہ محمد مومن اطہر۔ صاجزادہ حسان چھوٹی عمر میں انتقال کر گئے تھے۔

4- صاجزادہ محمد طالش اویس۔ تاریخ پیدائش 1973ء

شادی شدہ ہیں۔ ایک بیٹی عیشاہ ہے۔

5- صاجزادہ محمد ذوالفقار۔ تاریخ پیدائش 1975ء

6- صاجزادہ محمد افتخار۔ تاریخ پیدائش 15 جنوری 1980ء

شادی شدہ ہیں۔ ایک بیٹا محمد احمد ہے۔

7- صاجزادہ محمد محمود۔ تاریخ پیدائش 15 جنوری 1992ء

آپ نہایت ہی رحم دل اور رقیق القلب ہیں۔ نام نمود سے آپ کو سخت نفرت ہے۔ جہاں کبھی نام نمود کا شبہ ہو آپ اس محفل میں بھی نہیں جاتے۔ آپ اپنی زندگی نہایت ہی سادہ گزارتے ہیں۔ کسی

marfat.com

قسم کے تکلف سے کام نہیں لیتے بلکہ عجز و انکساری کا یہ عالم ہے کہ سجادہ نشین ہونے کے باوجود ایک عام آدمی کی طرح رہتے ہیں۔

1983ء کو حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کے وصال کے بعد ختم دسواں کے موقع پر حضرت پیر میاں محمد یوسف اویسی سجادہ نشین دربار اویسیہ جینڈر شریف نے آپ کو دستار سجادگی عطا کی۔

اسی دن سے لے کر آج تک آپ بحیثیت سجادہ نشین دربارِ عالیہ اویسیہ کا انتظام سالانہ عرس قبلۂ عالم تاجدار ولایت عرس خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ جشنِ عید میلادِ النبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ماہانہ گیارھویں کا انعقاد۔ حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کے متوسلین زائرین کی دلجوئی وغیرہ امورِ اور سلسلہ عالیہ کے معمولات کی پابندی آپ اپنا اہم فریفتہ سمجھ کر ادا فرماتے ہیں۔

حضرت صاجزادہ الحاج پیر نصیر احمد اویسی مدظلہ العالی کا اعلیٰ اخلاق کے مالک ہیں صورت و سیرت گفتار کردار، جذبہ خدمت، ایثار، محبت، سخاوت، صبر و تحمل، قد و قامت، حسن و جمال اور دیگر اخلاق فاضلہ میں حضور قبلہ عالم تاجدار ولایت رحمۃ اللہ علیہ کا حسین پرتو ہیں۔

طبیعت ہمیشہ ہشاش بشاش رہتی ہے۔ مرنجان مزاج پایا۔ اپنی طبیعت پر ایسا ضبط ہے کہ بڑے بڑے حادثات کے باوجود حاضرینِ مجلس آپ کے چہرے پر کسی قسم کے حزن و ملال کے آثار نہیں پاتے۔ کوئی سائل آپ کے دروازہ سے کبھی خالی نہ گیا۔ غرباء کی

marfat.com

حوصلہ افزائی کے علاوہ در پردہ ان کی مالی امداد بھی کرتے ہیں۔

سلسلہ عالیہ کے وظائف بڑی باقاعدگی سے ادا فرماتے ہیں۔ اس سلسلہ میں کوئی رکاوٹ مانع نہیں بن سکتی۔ آپ اپنے متوسلین کو نماز باجماعت اور دیگر فرائض وواجبات کی ادائیگی کی تاکید فرماتے ہیں۔

صاجزادہ محمد ظفر حسین اویسی صاحب

حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کے منجھلے صاجزادے محمد ظفر حسین اویسی صاحب کی ولادت یکم جنوری 1954ء کو ٹھروہ شریف میں ہوئی۔

ابتدائی تعلیم آپ نے گورنمنٹ پرائمری سکول ٹھروہ منڈی سے حاصل کی۔

میٹرک آپ نے گورنمنٹ ہائی سکول چونڈہ سے کیا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو بیٹے اور دو بیٹیاں عطا کیں۔

اولادِ امجاد کے نام حسب ذیل ہیں۔

1- صاجزادہ محمد عثمان ظفر۔ تاریخ پیدائش یکم اگست 1984ء

2- صاجزادہ محمد ذیشان ظفر۔ تاریخ پیدائش یکم جنوری 1986ء

3- صاجزادی قراۃ العین۔ صاجزادی ماریہ ظفر

آپ نہایت ہی سادہ طبعیت اور خوش اخلاق ہیں حضور تاجدار ولایت رحمۃ اللہ علیہ حیات ہی سے کھیتی باڑی سے وابستہ ہے۔ نماز پنجگانہ اور دیگر فرائض وواجبات احسن طریقہ سے ادا فرماتے ہیں۔

marfat.com

صاجزادہ محمد ارشد اویسی المعروف صاجزادہ حبیب صاحب

حضور قبلۂ عالم قدس سرہ کے سب سے چھوٹے صاجزادہ حضرت صاحبزادے محمد ارشد اویسی المعروف صاجزادہ محمد حبیب صاحب کی ولادت 15 دسمبر 1961ء بمقام ٹھروہ شریف میں ہوئی۔

آپ نے ابتدائی تعلیم سے لے کر پرائمری تک حضور قبلۂ عالم قدس سرہ سے تعلیم حاصل کی۔ مڈل آپ نے گورنمنٹ مڈل سکول ٹھروہ شریف سے کیا اور پھر میٹرک گورنمنٹ ہائی سکول چونڈہ سے کیا۔

پھر آپ نے تین سالہ الیکٹریکل ڈپلومہ سیالکوٹ سے کیا۔ اب آپ واپڈہ میں بطور S.S.o سروس کر رہے ہیں۔

آپ نے جس علمی و روحانی ماحول میں آنکھ کھولی۔ اس کا تقاضا تھا کہ آپ مذہبی روحانی خدمت کے جذبہ سے سرشار ہوتے۔ چنانچہ قدرت نے انہیں مذہبی روحانی خدمت سے سرشار قلب عطا فرمایا ہے۔ اپنوں کیلئے ریشم سے نرم اور باطل قوتوں کیلئے آہنی پنجہ کے مالک ہیں۔ زبان و بیان کی حلاوت اور قوتِ فیصلہ اور قوتِ اظہار کی بے کراں دولت و دیعت ہوئی۔ آپ نہایت ہی خوش اخلاق اور نفیس طبیعت کے مالک ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو دو بیٹے اور ایک بیٹی عطا کی۔

اولادِ امجاد کے نام حسبِ ذیل ہیں۔

1- صاجزادہ نواب علی ارشد۔ تاریخ پیدائش 2 فروری 1991ء

marfat.com

2- صاحبزادہ رئیس علی ارشد۔ تاریخ پیدائش یکم جنوری 1995ء

3- اور ایک صاحبزادی صفیہ بتول۔

.....

دیوبندی وہابی تبلیغی جماعت کے عقائدِ باطلہ و نظریاتِ فاسدہ کا تحقیقی تجزیہ

اَلفِتنۃُ الکُبریٰ

از صاحبزادہ محمد نصیر احمد اُویسی

جسمیں

تبلیغی جماعت کی نشانی، نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زبانی

- مسکین صورت یزید سیرت تبلیغی جماعت رائیونڈ کی جارحیت ● پر مسلمان جسے دیکھ کے شرمائے یہود
- دہشت و بربریت کی شرمناک لرزہ خیز داستان ● عبارات کفریہ اور علمائے امت کے فتاویٰ
- تبلیغی جماعت اپنوں کی نظر میں ● تبلیغی جماعت اسلامی سادھو ہیں
- تبلیغی جماعت کے متعلق مشائخ کرام، علماء عظام کے فتاویٰ
- تبلیغی جماعت کے غنڈوں کی داستان قومی اخبارات کی زبان سے
- انگریز کا پودا تبلیغی جماعت ● تبلیغی جماعت مبلغ یا سمگلر
- تبلیغی جماعت کا جدامجد حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں
- تبلیغی جماعت کے جدامجد کا تعارف ● باتیں دلفریب، کردار گمراہ کن بدترین مخلوق
- بانی تبلیغی جماعت کی گستاخیاں ● تبلیغی جماعت تھانوی کلہ اور مرزائیت نوازی
- تبلیغی جماعت کے متعلق وہابی دیوبندی مولویوں کے فتاویٰ
- تبلیغی جماعت کے متعلق قومی اخبارات کے تاثرات
- تبلیغی جماعت کا جہاد سے فرار کیوں؟ ● مفتی سعودی کا فتویٰ تبلیغی مشرک ہیں
- تبلیغی جماعت جہلا، بدمذہبوں، گمراہوں اور گستاخوں کا ٹولہ ہے۔

لباسِ خضر میں بے شمار راہزن

صفحات ۲۴۰ ہدیہ ۷۰ روپے

ناشر مکتبہ اُویسیہ حمید پورہ ۳ گرجاکھ گوجرانوالہ فون ۲۳۶۲۷۱۰

marfat.com

marfat.com

اویسیہ اورادو وظائف

فضائلِ ذکر پاک

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

ارشاد خداوندی ہے۔

فَاذۡکُرُوۡنِیۡۤ اَذۡکُرۡکُمۡ وَاشۡکُرُوۡا لِیۡ وَلَا تَکۡفُرُوۡنِ ط

ترجمہ: تو میری یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا اور میرا حق مانو اور میری ناشکری نہ کرو۔ (البقرہ 152) ترجمہ کنز الایمان

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ تم میرا ذکر کرو۔ اس کی جزا وثواب تو الگ رہا۔ علاوہ ازیں میں بھی تمہارا ذکر کروں گا۔ کسی انسان کی اس سے بڑھ کر اور خوش قسمتی اور سعادت کیا ہوسکتی ہے کہ خود خالق و مالک اپنے بندے کا ذکر کرنے لگے۔ پھر وہ ذکر تنہائی میں بھی کرتا ہے اور فرشتوں کی مجلس میں بھی۔

بہر حال اس سے بڑا انعام بندے کیلئے اور نہیں ہوسکتا کہ خدا خود اپنے بندے کا ذکر کرنے لگے۔ جب خدا اپنے بندے کا ذکر کرنے لگتا ہے تو ظاہر ہے کہ پھر اس بندے کی مشکلات کو دور کرتا ہے اور حاجات وضروریات کو پورا کرتا ہے۔

اس آیت کی تفسیر میں سیدنا حضرت عبد اللہ بن عباس فرماتے

marfat.com

ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم اطاعت بجالا کر مجھے یاد کرو۔ میں تمہیں اپنی امداد کے ساتھ یاد کروں گا۔

احادیثِ مبارکہ

حضرت ابو ہریرہ و ابوسعید روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

''جب کوئی قوم، کوئی گروہ، کوئی جماعت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کیلئے بیٹھتی ہے تو فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ کی رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکون و اطمینان کا نزول ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان کے سامنے کرتا ہے۔ یعنی (فرشتوں اور انبیاء کی ارواح کے سامنے) جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔''

(رواہ مسلم و مشکوٰۃ 196)

حضرت ابو ہریرہ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم مکّہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف جا رہے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر ایک پہاڑ سے ہوا جس کا نام جمدان ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

چلو یہ جمدان ہے۔ مفردون سبقت لے گئے ہیں۔ صحابہ نے عرض کیا۔

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ مفردون کون ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا کثرت سے ذکر کرنے

marfat.com

والے اور والیاں۔ (رواہ مسلم ومشکوٰۃ ص 196)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

''رب کا ذکر کرنے والا زندہ کی طرح ہے اور ذکر نہ کرنے والا مردہ کی طرح ہے۔'' (مشکوٰۃ ص 196)

آداب وشرائط

آدابِ ذکر درجِ ذیل ہیں۔ ان کے مطابق عمل کریں تا کہ ذکر مفید ثابت ہو سکے۔

1- غسل کرنا یا کم از کم وضو کرنا نیز جب بھی ذکر کا ارادہ ہو تو کپڑوں اور منہ وغیرہ پر خوشبو کا لگانا۔

2- خاموشی وسکوت اور سکون سے ذکر کرنا تا کہ ذکر میں صدق حاصل ہو۔

3- اپنے پیرومرشد کا تصور بھی ساتھ کرے۔

4- پاک جگہ پر بیٹھنا جیسے تشہد میں نمازی بیٹھتا ہے۔

5- مجلسِ ذکر میں خوشبو کا چھڑکاؤ کریں۔

6- ذاکر کا لباس حلال ہو حرام نہ ہو۔

7- ذکر کی جگہ تنہائی میں یا اندھیرا ہو۔

8- صدق فی الذکر یعنی ذکر میں ایسا صدق اور پختگی حاصل کرے کہ اس کے نزدیک ظاہر اور پوشیدہ سب ایک جیسا ہو جائے۔

marfat.com

9- ذکر کے معانی کو اپنے دل میں حاضر کرنا اور ذکر کے دوران اگر کسی چیز کا مشاہدہ ہو یا خواب دیکھے تو پیرو مرشد سے بیان کرے تا کہ مرشد مناسب ہدایات دے سکیں۔

10- ذکر کے دوران ذاکر ہر موجودہ چیز سے دل کو فارغ اور خالی رکھنے کی کوشش کرے۔ سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے جب کہ لا الہ کہے۔

دعائیں

جو سیدنا خواجہ اویس قرنیؓ کی طرف منسوب ہیں۔

تنگ دستی کیلئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ فِی الشَّرعِ وَاَعُوْ ذُ بِکَ مِنَ الْغَفلِةِ فِیْ الْغُرْبَةِ۔

فوائد:۔ اس دعا کا طریقہ عمل بعض اسناد کے مطابق یہ ہے کہ بعد ہر نماز کے اسے اگر پانچ دفعہ پڑھنے کا ورد قرار دیا جائے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کو جان کنی کے وقت کفر سے بڑھاپے میں عسرت اور تنگ دستی کی مصیبت سے مسافرت میں بیماری سے محفوظ رکھے گا۔

صفائی قلب کیلئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَلْبِی مَرِیْضٌ فَصَحِّحَهٗ وَفَا سِد'' فَاَصْلِحَهٗ وَمَظْلم'' فَتِننوِرَهٗ وَعَمَی'' فَبَصِرْهُ وَدَنُس'' فَطَهِرهُ وَخَرابَ فَعَمِّرَهٗ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ الْکَامِلِ بِکَ ونَسْئَلُکَ

marfat.com

اَلْاِیْمَانَ عَنِ الْبَلَاءِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

فوائد: اس دعا کا ورد صفائی قلب و تجلی باطن حاصل ہونے کا باعث ہے۔

دعائے مستجاب

حضرت خواجہ سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھے گا تو خدائے بزرگ و برتر اس کو بہشت میں جگہ عطا فرمائے گا۔ اگر بہشت میں نہ گیا تو وہ قیامت کے روز میرا دامن پکڑے۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

یَا مَنْ لَّا یَطْھَرُہٗ طَاعَتِی وَلَا تَضُرُّہٗ مَعْصِیَتِیْ فَھَبْ لِیْ مَالَا یُطْھِرُکَ وَاغْفِرْلِیْ مَالَا یَضُرُّکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ۔

شفاء کے لیے

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ فِی النُّزْعِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَقْرِ فِی الشَّیْبِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعِلَّۃِ فِی الْغُرْبَتِہٖ

فوائد: اس دعا کی اسناد میں اس طرح سے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پانچوں وقت کی نماز کے بعد پانچ پانچ بار روزانہ پڑھا کرے اور ہمیشہ کیلئے اپنا وردِ معمول کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو جان کنی کے وقت

marfat.com

بلائے کفر سے اور بڑھاپے میں فقر و فاقے کی تکلیف سے اور مسافرت میں بیماری سے اپنی پناہ میں لے لیتا ہے اور یہی تینوں بلائیں بدترین بلائیں شمار ہوتی ہیں۔

درود شریف مشتمل بر حلیہ خواجہ اویس قرنی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولَا نَا مُحَمَّدن الَّذِیْ اَخْبَرَ بَعْضَ صِحَابِتِہٖ وَقَرابِتِہٖ بِعَلَامتِہٖ اُوَیسِ الْقَرَنِی وَشِفَاعَتَہٗ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولَا نَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَشْھَلِ الْعَیْنَیْنِ بُعْدُ مَابَیْنَ الْمُنْکَبَیْنَ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیَّدِنَا وَمَولَا نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِی اَخْبَرَاِنَّہٗ مُعْتَدِلِ الْقَامَۃِ شَدِیْدِ الْاَدْمَۃِ ذُوْرَأفَۃِ وَرَحْمَۃِ یَشْفَعُ فِیْ کَثِیْرٍ مِنْ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَولَا نَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَولَانَامُحَمَّدِنِ الَّذِی اَخْبَرَنِیْ صَحِیْحِ خبرہ انَّہٗ ضَارَب بِذَقْنہٗ اِلٰی صَدْرِہٖ.

اَللّٰھَمَّ صَلِّ وسَلِّمْ عَلٰی سَیَّدِنَا وَمَولَا نا مُحَمَّد وَعَلٰی آلِ سَیِّدنَا مُحَمَّدن لَّذِی اخْبَرنِیْ صَحِیْحِ اَقْوالہ انَّہٗ رَامِ بِبَصْرہ الٰی موضعْ سجْوْدہ واضِع" یمِیْنہ علی شمالہ۔

marfat.com

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنا وَمَولَا نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنا وَمَولَانَامُحَمَّدِنِ لَّذِی اخْبَرَوَھُوَ فِی مَجْلِسِہٖ اِنَّہٗ کَانَ یَقْرَاءُ الْقُرْاٰنَ وَیَبْکِی عَلٰی نَفْسِہٖ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنا وَمَولَا نَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنا وَمَولَانَا مُحَمَّدِنِ الذِی اخْبَرَفِیْ خَبْرِہٖ اَنْ تَحْتَ مَنْکَبَیْہِ لَمْعَۃَ بِیْضَاءَ تَسْلِماً کَثِیْرً کَثِیْرًا۔

اذکار سلسلۂ اویسیہ

ذکرِ خفی

جب سالک کے دل کی چربی دور ہو کر زندہ ہو جائے تو چاہئے کہ فوراً ہی پاس انفاس شروع کر دے۔ یعنی سانس کو زور زور سے کھینچ کر دماغ میں لے جائے۔ اگر سانس رکنے لگے تو آہستہ آہستہ سانس لینے لگے۔ تاکہ اس کا احساس تک نہ ہو۔ اس کو سکون کہتے ہیں۔ اور یہی ذکر خفی کہلاتا ہے اور یہی طریقہ سلسلہ اویسیہ میں مروج ہے اور اس کو ذکر اویسیہ بھی کہتے ہیں۔

پاس انفاس

اس ذکر سے بہت اولیاء منزل مقصود کو پہنچے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ

کلمہ "لا الہ" کو اوپر کے سانس کے ساتھ مغرب با میں جانب

marfat.com

کھینچے۔ یہاں تک کہ سانس خود بخود ذکر کرنے لگے اور چاہئے کہ سانس کھینچتے وقت نظر دل پر رہے اور زبان کو ہلائے بغیر سانس کے اس قدر ذکر کرے کہ خود سانس ذکر بن جائے۔ یہ شغل اٹھتے بیٹھتے ہر وقت جاری رہے۔ یہاں تک کہ نیند میں بھی جاری رہے۔

ذکرِ جلی

ذکر اویسیہ کے کمال کی یہ علامت ہے کہ جس شخص کو یہ دولت حاصل ہوتی ہے اس کا سانس نتھنوں سے نکلنے لگتا ہے اور ہر اسمِ ذات سانس کے ذریعے بڑے زور وشور سے جاری ہو جاتا ہے۔ یہ حالت طریقہ اویسیہ میں اوّل اوّل تو بے شک پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن بعدہ یہ ذکر کسی کے ناک سے منتقل ہو کر اس کے دل میں پہنچ کر اثر پذیر ہوتا ہے۔ یعنی اس کا دل جاری ہو جاتا ہے اور کسی کے دماغ میں پہنچ کر اثر پذیر ہوتا ہے اور کسی کی پہلی حالت ہی آخر دم تک قائم رہتی ہے اور یہ ذکرِ جلی کہلاتا ہے۔

مذکورہ بالا بیانات سے ثابت ہوتا ہے کہ سلسلہ اویسیہ کے بزرگوں میں دونوں طریقے یعنی ذکرِ خفی اور ذکرِ جلی مروّج ہیں۔

سلطان العارفین حضرت شاہ جلال الدین محمد نور اللہ مرقدہ، کتاب ''گلزار جلالی'' میں ذکرِ خفی کیساتھ پاس انفاس کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اور بھی بہت سے بزرگ کاملین کا یہی مقولہ ہے۔ مثلاً حضرت شاہ قطب الدین قدس سرہ کتاب ''مقصود الطالبین'' سیر نامہ

marfat.com

میں اور شیخ عبد الحق رحمۃ اللہ علیہ میں اور شیخ محمود رحمۃ اللہ علیہ ''بحرالرموز'' میں ذکرِ خفی ہی سے پاس انفاس کو افضل بتاتے ہیں۔

قصیدہ مقدسہ

یہ قصیدہ مقدسہ سلسلہ اویسیہ کے اورادو وظائف میں شامل ہے اس کو وقت کے بڑے بڑے مشائخ کرام پڑھا کرتے تھے۔ اس کا پڑھنا ظاہری اسباب وضروریات کا کفیل اور روحانی فوائد کا بہترین سرمایہ ہے۔

طریقہ یہ ہے۔

روزانہ بعد نمازِ فجر ایک دفعہ پڑھتے وقت کسی سے گفتگو نہ کریں۔

قصیدۂ مقدسہ

حضرت خواجہ اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان اور رحم کرنے والا ہے۔

صَلِّ یَا رَبِّ علٰی رَاسِ فریق النَّاس
اے اللہ! تمام لوگوں کے سردل پر درود بھیج
منہٗ لِلْخلق امان'' بزمان الیاس
قیامت میں صرف انہی سے مخلوق کو امان ہوگی

marfat.com

صَلِّ یَارَبِّ علی مَنْ هُوَفِیْ حَرِ غدِ

اے رب تعالیٰ! اس ذات پر درود بھیج اس ذات پر جو

کُلُّ مَنْ یظْمَاء یسْقِیْهِ رَحِیْق الْکاس

ہر پیاسے کو خالص شراباً طہورا کے پیالے بھر بھر کر پلائیں گے

صلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ بِرَجَاءِ الْکرم

اے رب تعالیٰ! اس ذات پر درود بھیج جس کے لطف وکرم سے

ہزاروں امیدیں وابستہ ہیں

خُصَّ مَنْ جَآءَ اِلَیْهِ لِعُمُومِ النَّاس

ان کا کرم اپنے پرائے کیلئے جو بھی آیا محروم نہ رہا

صلِّ یَارَبِّ عَلٰی مُونِسِ کُلِ الْبَشَر

اے رب تعالیٰ! ہر بشر کے مونس وغم خوار پر درود بھیج

مُبَدِّلَ الْوَحْشَةِ فِی الْقُبْرِ بِاِسْتِیْنا س

جو ہر قبر میں اپنے انس سے قبر والے کی وحشت دور فرمائیں گے

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی رُوْحِ رئیس الرُّسُلِ

اے رب! رُسل کرائم علیہم السّلام کے سردار کی روح پر پر درود بھیج

فَنفْتَدِیْ نحْنُ علٰی اَرْجُلِهِ بِاالرَّاس

ہم تو ان کے قدموں پر سر قربان کرنے والے ہیں

صلِّ یارَبِّ علی ذیْ نعم دائمة

اے رب تعالیٰ! دائمی نعمتوں والے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج

marfat.com

نِعم الْیَوْم عَلی الْخَلْق بلا مِقْیَاس
مخلوق پر آج بھی ان کی ان گنت نعمتیں ہیں
صلِّ یارَبِّ علٰی صَاحب شرْ عٍ حسَنٍ
اے رب تعالیٰ! بہترین شریعت والے نبی علیہ السلام پر درود بھیج
فَرَّقَ النَّاسَ مَتٰی جَآ ءَ مِن النَّسْنَاسِ
جنہوں نے تشریف لاتے ہی اچھے کو برے سے ممتاز کیا ہے
صلِّ یَارَبِّ علٰی ذِیْ کرَامٍ اُمَّتَهٗ
اے رب تعالیٰ! لطف وکرم والے نبی علیہ السّلام پر درود بھیج جس کی
امت
تَدْ خُلُ الْجَنَّةَ فِی الْحشْر بلا وسْواس
قیامت میں بلا خوف وخطر بہشت میں داخل ہوگی
صَلِّ یَارَبِّ علٰی منْ هُو لوْلاءُ لَمَا
اے رب تعالیٰ! ان پر درود بھیج کہ اگر وہ نہ ہوتے
یَشْمَلُ النَّاسِیَةَ الْکوْنْ مع الْحسَاس
تو عدم وجود کی حس وحرکت پر مشتمل نہ ہوتا
صَلِّ یَارَبِّ علٰی منْ هُو منْ عصْمته؟
اے رب تعالیٰ اس ذات پر درود بھیج جنکی عصمت کی برکت سے
یَعْصِمُ الْحقَ مُحبِّیْه منَ الْخنَّاس
حق تعالیٰ آپ کے مشتاق کو خناس سے محفوظ رکھتا ہے

marfat.com

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ مَنْ عَاذَبِہٖ

اے رب تعالیٰ اس ذات پر درود بھیج جن کی ذات سے جس نے پناہ لی تو

لَمْ تُصِلِّ قَطُّ اِلَیْہِ یدُ ی الْوَسْوَاسُ

اسے کبھی شیطان نہ بہکا سکے گا

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ ھُوَ مَنْ بَارَقَۃُ

اے رب تعالیٰ اس ذات پر درود بھیج جن کی جس پر تلوار چمکی

اَلسَّیْفُ قَدْ اَذْھَبْ قَطْعًا بَصْرَاَشَّمَاسِ

تو یقیناً دشمن کی آنکھ کو مٹا ڈالا

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی صَاحِبِ نوعِ اَلشَّرَّفِ

اے رب تعالیٰ شرافت والے نوعِ انسانی پر درود بھیج

مَیَّزَ النَّاسَ بِہٖ الْفَضْلُ مِنَ الْاَجْنَاسِ

جنہیں تیرے فضل نے نوعِ انسانی کے جنس سے ممتاز بنایا

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مَنْ بِنَخِیْلِ الْکَرَمِ

اے رب تعالیٰ اس ذات پر درود بھیج جن کی نخیل کرم کے

فِی رِیَاضِ الْاُمَمِ الْیَوْمَ لَنَا الْغِرَاسِ

آج بھی رحم میں ہمارے لیے باغات موجود ہیں

صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مِنْ لِغَنَآءِ الْکَرَمِ

اے رب تعالیٰ اس ذات پر درود بھیج جس کا غنائے کرم

marfat.com

مِنْ بیُوتِ الفُقَرَآءِ یَذْھَبُ بِالْاِفْلَاس
فقرا کے گھروں سے افلاس کو مار بھگاتا ہے
صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی عِتْرَتِہِ الطَّھِرَاتُ
اے رب درود بھیج آپ کی عترت پاک پر
وَعَلَی الصَّحْبِ مَعَا الْحَمْزَۃِ وَالْعَبَاسِ
اور آپ کے اصحاب کرام اور حمزہ اور عباس پر
صَلِّ یَارَبِّ عَلٰی مِنْ لَا وَلِیْسِ مِنْہُ
اے رب تعالیٰ اس ذات پر درود بھیج جن کے واسطے اویس کا
طَھُرَ الْقَالِبَ وَالْقَلْبِ مِنْ الْاَدْنَاسِ
جسم اور دل گل وغش پاک وصاف ہوا

دعائے مغنی

اس کا عامل نہ صرف دنیا داروں سے بے نیاز ہو کر تونگر ہو جاتا ہے بلکہ اس کے تمام دینی و دنیاوی حاجات و مہمات رفع ہو جاتے ہیں شیخ ابوسلمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

''جب کسی کو کسی امر کے پورا کرنے کی خواہش ہو تو اسے چاہئے کہ پاک وصاف اور باوضو ہو کر بعد نماز درود شریف پڑھ کر اس دعا کو شروع کرے اور بعد دعا درود شریف پڑھ کر درگاہِ الٰہی میں اپنی خواہش کا اظہار کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی ہر خواہش پوری ہو جائے گی۔

marfat.com

سلسلہ اُویسیہ کا کوئی بزرگ دنیا کے فقر و فاقے میں مبتلا ہو گیا تھا۔ اس نے چالیس دن اس دعائے مغنی کا اس طریق سے ورد کیا کہ پہلے روز ایک دفعہ پڑھی۔ دوسرے روز دو دفعہ اور تیسرے روز تین دفعہ اور چوتھے روز چار دفعہ۔ اس طریق سے ہر روز ایک کی تعداد بڑھاتے گئے۔ حتیٰ کہ چالیسویں دن چالیس دفعہ پڑھی تو اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اس بزرگ کو نہ فقط فقر و فاقہ کی مصیبت سے نجات دی بلکہ تونگر اور غنی کر دیا۔

اس دعا کے کلمات

بِکَ استغیث فاغثنی و علیک توکلت فاکفنی یا کافی اکفنی المهمات من امر الدنیا والاخرة ورحیمهمَا ط

اس دعا میں اجابت کا اثر ہے اس لیے جو شخص کسی خاص مہم کیلئے اسے پڑھے۔ وہ ان کلمات کو سر بسجود ہو کر تین بار بحضورِ دل ادا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کا دلی مطلب حاصل ہو جائے گا!

دعائے مغنی کا طریقِ دعوت وزکوٰۃ

ایک علیحدہ مکان میں زیرِ آسمان اوّل غسل و وضو کر کے پاکیزہ کپڑے پہنے اور خوشبو لگا کر دو رکعت نماز بہ نیت نفل اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سات سات یا ستر ستر بار سورہ اِذَا جَاءَ پڑھے اور بعد سلام کے سات یا ستر بار دعائے سبحان اللّٰہ پڑھے۔ پھر سر برہنہ ہو کر ایک ہزار مرتبہ دعا کے معنی پڑھ کر دعوت ختم

marfat.com

کرے اور جب تک پڑھتا رہے' برابر خوشبو جلائے رہے بعد ازاں بعد نمازِ صبح ایک مرتبہ یا سات یا گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے۔ خدا چاہے جملہ مہمات دینی و دنیاوی آسان ہوتی رہیں گی اور پڑھنے والا چند ہی روز میں غنی ہو جائے گا اور مرتے وقت ایمان کامل نصیب ہوگیا۔ لیکن گوشت گائے، پیاز، لہسن، مچھلی اور انڈے وغیرہ کا ہمیشہ پرہیز رکھے۔

دعائے سبحان اللہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَاِذَا سَئَالُکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ" اُجِیْبُ دَعْوَۃَالدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَمُؤْنِسِیْ عِنْدَ کُلِّ وَحْشَۃٍ وَیَارَحَائِیْ حِیْنَ یَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ یَاغِیَاثِیْ ط

دعائے مغنی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور برکت دے

وَسَلِّمْ وَبِکَ اَسْتَغِیْثُ فَاَغِثْنِیْ وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

marfat.com

فَاکْفِنِیْ

اور سلامتی اور تجھ سے فریاد چاہتا ہوں۔ پس پہونچ تو میری فریادکو

یَا کَافِیُ اَکْفِنِیُ الْمُهِمَّاتُ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

کو اور تجھ پر بھروسہ کیا میں نے پس کفایت کر میری اے کافی کفایت کر مجھے میری مشکلوں میں

وَیَارَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَیَا رَحِیْمَهُمَا اَنَا

کام میں دنیا کے اور آخرت کے اور رحم کرنے والے دنیا اور آخرت کے اور اے مہربان دونوں کے

عَبْدُ کَ بِبَابِکَ فَقِیْرُ کَ بِبَابِکَ سَائِلُکَ بِبَابِکَ

میں تیرا بندہ ہوں تیرے دروازے کا۔ تیرا فقیر ہوں تیرے دروازے کا۔ تیرا سائل ہوں تیرے دروازے کا۔

ذَلِیْلُکَ بِبَابِکَ مِسْکِیْنُکَ بِبَابِکَ ضَعِیْفُکَ بِبَابِکَ

تیرا ذلیل ہوں تیرے دروازے کا تیرا مسکین ہوں تیرے دروازے کا۔ تیرا قیدی ہوں تیرے در پر

ضَعِیْفُکَ بِبَابِکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ط اَلطَّائِعُ یَا

ناتواں ہوں۔ تیرے در پر تیرا مہمان ہوں تیرے در پر اے

غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ مَهْمُوْمُکَ بِبَابِکَ یَا کَاشِفُ

marfat.com

پروردگار جہانوں کے، بدکرداروں ہوں تیرے در پر اے فریاد رس فریاد چاہنے والوں کے تیرا

كُرْبُ الْمَكْرُوْبِيْنَ عَاصِيْكَ بِبَابِكَ يَا طَالِب

اندوہگین ہوں تیرے در پر اے کھولنے والے پریشانیوں کے پریشان کو تیرا گناہگار ہوں

الْبَارِيْنَ الْمُقِرْ بِبَابِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ ط اَلْخَاطِئُ

تیرے در پر اے کھولنے والے اور چاہنے والے نیک کاروں کے۔ اقرار کرنے والا ہوں۔ تیرے در

بِبَابِكَ يَا غَافِرَ الْمُذْنِبِيْنَ ط اَلْمُعْتَرِفُ بِبَابِكَ يَا رَبَّ

در پر اے بڑے رحم کرنے والے خطا کاروں پر تیرے در پر اے بخشنے والے گناہ گاروں کے۔ خطا کار

الْعَالَمِيْنَ ط اَظَالِمْ بِبَابِكَ يَا مَامَنُ الطَّالِبِيْنَ

ہوں تیرے در پر اے بخشنے والے گناہ گاروں کے خطا کا اقرار کرنے والا ہوں تیرے در کا اے

اَلْمُسِيْئُ بِبَابِكَ الْبَآئِسُ بِبَابِكَ ط اَلْخَاشِعُ بِبَابِكَ اَرْحَمْنِيْ

پروردگار جہانوں کے۔ ظلم کرنے والا ہوں تیرے در پر اے جائے امن طالبوں

يَا مَوْلَايَ اَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيْئُ وَهَلْ يَرْحَمْ

marfat.com

کے خطا وار ہوں تیرے در پر محتاج ہوں تیرے در پر عاجزی کرنے والا ہوں۔

اَلْمَسِیْئُ اِلَّا الْغَافِرُ مَوْلَا یَ مَوْ لَایَ اَنْتَ الرَّبُ وَاَنَا لْعَبْدُ

تیرے در پر رحم کر مجھ پر اے میرے مولا! تو بخشنے والے ہے اور میں ہی خطا کار ہوں

وَهَلْ یَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الرَّبُ وَمَوْ لَا یَ اَنْتَ الْمَالِکُ

اور کون رحم کرتا ہے گناہ گاروں پر سوا بخشنے والے کے اے میرے مولا تو

وَاَنَا الْمَمْلُوکَ اِلَّا الْمَالِکُ. مَوْلَایَ اَنْتَ الْعزِیْزُ وَاَنا.

میرے مولا تو پروردگار ہے اور میں بندہ پر سوائے مالک کے اے میرے پروردگار

الذَّلَیْلُ وَهَلْ یَرْحَمُ الذَّلِیَ اِلَّ الْعَزِیْزَ. مَوْلَایَ

اور میرے مولا اے میرے مولا تو مالک ہے اور میں بندہ اور کون رحم کرتا ہے بندہ پر

مَوْلَایَ اَنْتَ الْقوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ وَهَلْ یَرْحَمُ

سوائے مالک کے اے میرے مولا تو غالب ہے اور میں ذلیل کون رحم کرتا ہے ذلیل پر سوائے

marfat.com

الضَعِیْفُ اِلَّا الْقَوِیُّ. مَوْلَای مَوْ لَایَ اَنْتَ الکَرِیْمُ

غالب کے اے میرے موالا اے میرے مولا تو قوی ہے اور میں کمزور اور کون رحم کرتا ہے

وَاَنَا لِلَّئِیْمُ وَهَلْ یَرْحَمْ اللَّئِیْمَ اِلَّاالْکَرِیْمَ. مَوْلَایَ

کمزور پر سوائے قوی کے اے میرے مولا اے میرے مولا تو بخشش والا ہے اور میں

مَوْلَایَ اَنْتَ الرَّزَّاقْ وَاَنَا الْمَرْزُوْقْ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَرْزُوْقْ

نا اہل اور کون رحم کرتا ہے نا اہل پر سوائے بخشش کرنے والے کے اے میرے مولا اے

اِلَالرَّازِقْ. مَوْلَایَ مَوْلَای اَنْتَ الْعَزِیْزْ وَاَنَ الذَّلِیْلْ

میرے مولا تو رزق دینے والے ہے اور میں رزق دیا گیا ہوں اور کون رحم کرتا ہے

وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنبْ وَاَنْ الْقَوِیُّ

رزق دیئے گئے پر مگر روزی دینے والا اے میرے مولا اے میرے مولا یہ کہ غالب ہے

انا الضَعِیْفْ اِلٰهِی الْاَمانْ الْاَمانْ فِی

ہے اور میں خوار اور تو بخشنے والا ہے اور میں گناہ گار اور تو توانا ہے میں ناتواں ہوں

marfat.com

ظُلْمَةِ الْقَبُوْرِ وَضِيْقَهَا. اِلٰهِیَ اْلاَمَانُ

امان دے امان اندھیرے میں قبر کے اور تنگی میں ان کے

اْلَا مَانُ عَنْ سُئوالِ مُنْکَرٍ وَنَکِیْرٍ وَهَیْبَتِهَا

اے میرے اللہ امان دے امان بہ وقت سوال منکر اور نکیر اور ان کی ہیبت کے

اِلٰهِی اْلاَمَانُ اْلاَمَانُ عِنْدَوَحْشَةِ الْقَبُوْرِ

اے میرے اللہ امان دے امان بہ وقت وحشت قبروں کے اور ان کی سختی

وَشِدَّتِهَا اِلٰهِی اْلاَمَانُ اْلاَمَانُ فِیْ یَوْمٍ

کے اے میرے اللہ امان دے امان اس دن کہ جس

کَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ. اِلٰهِی

کی مقدار پچاس ہزار برس کی ہوگی۔ اے میرے اللہ

اْلاَمَانُ اْلاَمَانُ ط یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ

امان دے امان جس دن پھونکا جائے گا صور!

فَصَعِقَ مَنْ فِیْ السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِیْ اْلاَرْضِ اِلَّا

پس بے ہوش ہو کر گریں گے جو لوگ آسمانوں میں ہیں اور زمین میں

مَنْ شَاءَ اللّٰهُ. اِلٰهِی اْلاَمَانُ اْلاَمَان یَوْمَ

ہیں مگر جن کو چاہئے اللہ اے اللہ میرے امان دے امان

marfat.com

زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا. اِلٰهی اَلْاَمَانَ الْاَمَانُ

جس دن ہلائی جائے زمین بھونچال سے اے اللہ میرے امان

یَوْ تَشَقَّقُ السَّمَآ ء بِالْغَمَامِ ط اِلٰهِی اَلْاَمَان اَلْاَمَان اَلْاَمَانُ

دے امان جس دن پھٹیں گے آسمان ساتھ بادلوں کے اے میرے اللہ امان

یَوْمَ نَطْوِی السَّمَآ ء کَطَیِّ السِّجِلِ لِلْکُتُبِ. اِلٰهِی

دے امان جس دن لپیٹے جائیں آسمان جس طرح لپیٹے جاتے ہیں قبالے

اَلْاَمَانُ اَلْاَ مَانُ یَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَیْرَ الْاَ رْضِ

کاغذ کے اے میرے اللہ امان دے امان جس دن بدلی جائے گی زمین

وَالسَّمٰوٰتِ وَبَرَزُوْ اللّٰہ اَلْواحِدِ القَهَّارِ. اِلٰهِی

اور زمین سے آسمان اور حاضر ہوں گے لوگ سامنے اللہ زبردست

اَلْاَمَانُ اَلْاَامَانُ یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْ ءُ مَاقَدَّمَتْ

کے اے اللہ امان دے امان اس دن کو دیکھے گا آدمی جو کچھ آگے

یَدَهُ وَیَقُوْلُ الْکٰفِرُ یٰلَیْتَنِی کُنْتُ تُرَاباً. اِلٰهِی

بھیجا اس کے ہاتھوں نے اور کہے گا کافر اے کاش میں ہوتا مٹی

marfat.com

اے

اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ یوْمَ لا یَنْفَعُ مَال "وَّلا بَنُون "اِلَّا

اللہ میرے امان دے امان اس دن نہ نفع دے گا مال اور نہ لڑکے

مَنْ اَتَی اللّٰہ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ط. اِلٰھِی اَلْاَمَانُ اَلْاَمَانُ

مگر جو لوگ آئیں گے اللہ کے پاس ساتھ قلب سلیم کے الٰہی امان دے امان

یَوْمَ یُنَادِیُ مِنْ بُطْنَانِ الْعَرْشِ اَیْنَ الْعَاصُوْنَ

اس دن کہ ندا کی جائے گی عرش کے اندر سے کہاں ہیں گناہ گار اور کہاں ہیں

وَاَیْنَ الْمُذْنِبُونَ وَاَیْنَ الْخَائِفُوْنَ وَاَیْنَ الخٰسِرُوْنَ

اور کہاں ہیں ڈرانے والے اور کہاں ہیں نقصان پانے والے چلو حساب کے لیے

ھُلُمُّو اِلَی الْحِسَابِ ط اَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ

تو جانتا ہے میرے پوشیدہ اور میرے ظاہر کو پس قبول کر میرا

فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِی وَتَعْلَمُ حَاجَتِی. سہ بار بخواند

عذر اور تو جانتا ہے میری حاجت (تین بار پڑھے)

فَاعْطِنِی سُؤْ الِیْ یَا اِلٰھِیْ آہ مِنْ کَثْرَۃِ الذُّنُوب

پس عطا کر میرا سوال اے اللہ میرے افسوس سے زیادتی

marfat.com

وَالْعِصْیَانِ آہ مِنْ کَثْرَۃِ النَّفْسِ وَلُطْرُوْدَۃِ

زیادتی، گناہوں اور خطاؤں سے افسوس ہے زیادتی ظلم اور

آہ منَ النَّفْسِ الْمَتْبُوْعَۃِ لِلْھَوٰی آہ مِنَ الْھَوٰی

جفا سے، افسوس ہے نفس بھاگے ہوئے سے افسوس ہے کہ نفس

آہ منَ الْھَوٰی سہ بار بخوانداَغِثْنِی یَا مُغِیْثُ

فرماں بردار خواہش کا۔ افسوس ہے خواہش سے تین بار پڑھے

اے اللہ!

عِنْدَ تغیُّر حَالِی سہ بار بخواند اِلٰھِی اِنِّی عَبْدُکَ

پہونچ گئی فریاد کو اے فریاد رس وقت وتغیر میرے حال کے

(تین بار

اَلْمُذْنِبُ اَلْمُجْرِمُ اَلْمُخطِئُ ط اَجِرْنِیْ مِن النَّارِ.

پڑھے) اے اللہ بے شک میں تیرا بندہ ہوں گناہ گار مجرم خطا

کار ہوں مجھ

یامُجِیْرُ یا مُجِیْرُ. اَللّٰھُمَّ اِنْ تَرْحَمْنی

خطا کار کے گناہ۔ پناہ دے مجھ کو دوزخ سے اے پناہ دینے

والے

فانْت اھل" وَاِنْ تُعذِّبْنِیْ فانااَھل" فارْحمنی

اے اللہ میرے اگر تو رحم کرے گا مجھ پر بس تو لائق عذاب کیلئے

اور اگر عذاب کرے گا

marfat.com

یَااَھْلَ التَّقْوٰی وَیَا اَھْلَ الْمَغْفِرَۃَ وَیَا اَرْحَم

مجھ پر تو میں لائق اس کا ہوں پس رحم کر تو مجھ پر اے صاحب ترس اور

الرَّاحِمِیْنَ ط. وَیَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ ط. حَسْبِیَ اللّٰہُ

اے صاحب بخشش اور اے بڑے رحم کرنے والے رحم کرنے والوں سے اور اچھے

وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط. نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ.

بخشنے والے کافی ہے مجھ کو اللہ اور اچھا نگہبان ہے اچھا مالک اور

وَصَلَّ اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

اچھا مدد گار ہے اور رحمت کاملہ نازل کرے اللہ تعالیٰ اپنے بہترین

وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَاحمین

مخلوق پر کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور ان کی اولاد اور ان کے یاروں پر سب پر

الرَّاحِمِیْنَ ط.

اپنی رحمت سے اے بڑے رحم کرنے والے

کشف القبور

دو رکعت نفل ادا کرے اور اس میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اِنَّا فَتَحْنَا پڑھے۔ پھر صاحب مزار کے چہرے کی طرف بیٹھ جائے اور

marfat.com

سورۃ ملک پڑھے اَللّٰہ اَکْبَرُ اور لَا اِلٰہ اِلَّا اللّٰہ پڑھے پھر سورۃ فاتحہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ صاحب مزار کے قریب ہو کر یَا رَبَّ یَا رَبَّ اکیس بار پڑھے پھر یا روح کہے اور آسمان میں ضرب کرے اور یَا رُوحُ الرُّوَاحَ کے دل پر ضرب لگائے یہاں تک کہ کشائشِ نور حاصل ہو اور صاحبِ مزار کے فیض کا منتظر رہے۔

کشفِ قبور

جب چاہے کہ صاحب قبر کے وسیلے سے فیض حاصل کرے اور اپنی حاجت روائی کیلئے آسان ذریعہ معلوم کرے تو نمازِ مغرب یا بعد نماز عشاء غسل کرے اور خوشبو سے کپڑوں کو بسائے اور صاحبِ مزار کے حضور حاضر ہو اور یوں عرض کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَھْلَ الْقُبُوْر وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَا حِقُوْنَ. کہہ کر فاتحہ پڑھے پھر اہلِ مزار کے چہرے کے سامنے باادب دوزانو بیٹھ کر یہ درود شریف 245 بار پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ و جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْعَالَمِیْنَ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ وَاَجْسَادِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّھَدَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَالْاَوْلِیَآءِ کَامِلِیْنَ وَالْعُلَمَآءِ الرَّشِدِیْنَ وَجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

پڑھ کر ثواب اس کا صاحبِ مزار کی روح کو بخشے اور اسی طرح

marfat.com

سلام عرض کر کے واپس چلا جائے۔ دوسری شب کو حسب دستور بعد سلام یہی درود شریف 11 بار پڑھیں پھر انگشت شہادت قبر پر رکھ کر آنکھیں بند کر کے 21 بار یَا رُوْحِ یا رُوحِ کہے۔ پھر 21 بار یَا رُوحِ الْاَرْوَاحِ کہے۔ اس کے بعد قبر سے انگلی ہٹا لے اور سلام" قَوْلًا مِنْ رَبٍّ الرَّحِیْم ط. 750 بار پھر درود شریف پڑھ کر ثواب بخشے اور سلام عرض کر کے واپس آ جائے۔ تیسری شب کو حسبِ دستور سلام درود و فاتحہ کے بعد یَا رُوْحِ 21 بار یَا رُوحِ الْاَرْوَاحِ 21 بار سَلَام" قَوْلًا مِنْ رَبٍّ الرَّحِیْمِ 13 بار پڑھ کر سبُوح" قُدُّوس" رَبَّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوحِ بے شمار پڑھتا رہے یہاں تک کہ صاحبِ مزار کے دیدار سے مشرف ہو اور جو حاجت ہو عرض کرے۔

درودِ کشف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْرَارِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانُوْرُ الْاَنْوَار الصَّلٰوۃِ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْاَسْرَار الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَار اُکْشِفْ عَیْنِ اِکْشِفْ قَلْبِی اُکْشِفْ صَدْرِی کَاشِفَ الْاَسْرَارِ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ خُذْ بِیَدِیْ اَغِیْثُوْنِیْ اَغِیْثُوْنِیْ یَاصَادِقُ یَاصَدُوْقُ قَوْلُکَ مِنْ عُسْرَتٍ عَلَیْہِ حَاجَةٌ فَلْیُکْثِرْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تُکْشِفُ الْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْکُرُبَ وَتُکْثِرُ الْاَرْزَق

marfat.com

وَتَقْضِی الْحوائج یاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْکَ وعَلَیْھِمْ اجْمَعِیْن ط

جب سونے کا قصد ہو 111 یا 11 بار پڑھیں۔

برائے کشف القلوب

سیدنا جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ دعا منقول ہے کہ پہلے دو نفل پڑھ کر جمیع اہلِ اسلام کو اس کا ثواب بخشے۔ بعد درود شریف 21 بار یَانُوْرُ تَنَوَّرْتُ بِالنُّورِ وَالنُّوْرُ فِیْ نُوْرِ نُوْرِکَ یَا نُوْر 256 بار پڑھ کر یوں دعا کرے۔

"الٰہی! جب حضرت یونس علیہ السلام نے دعا کی کہ ظلمت و تاریکی سے نجات دے تو تو نے ان کی دعا قبول فرمائی۔ الٰہی! میری بھی دعا قبول فرما اور گناہوں کی تاریکی سے نجات دے اور ابراہیم علیہ السلام نے دعا کی کہ تو مردے کس طرح زندہ کرتا ہے۔ مجھے دکھا تو ان کی دعا قبول فرمائی۔ الٰہی! میری بھی دعا قبول فرما اور میرے مردہ دل کو زندہ فرما دے۔"

بحرمتِ سید المرسلین صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ و آلہٖ و بارِک وَسَلَّمْ آمین یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینْ بعدہ درود شریف 9 بار۔

برائے نورانیتِ قلب

یہ عمل کشفِ قبور اور کشفِ قلوب کیلئے بہت مجرب ہے۔ اوّل دو رکعت نفل ادا کریں پھر یَا جَمِیْلْ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَال

marfat.com

فِیْ جَمَالِ جَمَالُکَ یَا جَمِیْلُ 332 بار پھر 70 بار یہ دعا پڑھیں الٰھِی قَلْبِی مَحْجُوْب" وَنَفْسِی مَعْیُوب" وَعَقْلِی مَغْلُوب" وَطَاعَتِی قَلِیْل" وَمَعْصِیَتِی کَثِیْر" فَکَیْفَ حِیْلَتِی یَاسَتَّارُ الْعُیُوْبِ اَغْفِرْ ذَنُوْبِی کُلَّھَا یا غَفَّارُ یَاسَتَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّحِمِیْن اوّل وآخر درود شریف 11 بار پڑھے۔

درودِ تاج شریف

حضرت خواجہ سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ (متوفیٰ 656ھ) کو خواب میں سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو حضرت شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ عالیہ میں درودِ تاج شریف پیش کیا اور عرض کی۔

"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !اس ہدیہ درودِ تاج کیلئے منظوری عطا فرمائیں تاکہ ایصالِ ثواب کے وقت ختمِ پاک کے مواقع پر پڑھا جایا کرے۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منظور فرمایا۔ اس کی منظوری ایسی ہوئی کہ آج تک لوگ اس درودِ تاج شریف کو کثرت سے پڑھتے آرہے ہیں اور بے شمار صوفیاء عظام ،اولیائے کرام رحمۃ اللہ علیہ کا ورد رہا ہے اور انہوں نے اپنے سلاسل طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو اسے پڑھنے کی تلقین کی ہے۔

اسکے بیشمار فضائل و برکات بزرگانِ دین نے لکھے ہیں اور وظائف

marfat.com

کے طریقے بھی بتائے ہیں تا کہ لوگ اس سے فیض یاب ہو سکیں۔

1-زیارت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم

جو کوئی فرائض و واجبات کے ساتھ ساتھ اس کا دن رات وظیفہ رکھے۔ خصوصاً نمازِ عشاء کے بعد پڑھ کر پاکیزہ خیالات ومکان و لباس میں تصور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں سو جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت با سعادت سے مشرف ہو گا اور بے شمار برکتیں بھی حاصل ہوں گی۔

2-اولاد کے لیے

حصولِ اولاد کیلئے عورت جب ماہانہ ایام سے فارغ ہو کر غسل کرے تو روزانہ سات مرتبہ درودِ تاج شریف پڑھ کر یا شوہر سے سات بار روزانہ پڑھ کر 21 چھوہاروں پر دم بھی کرائے اور ساتھ ساتھ 21 دن روزانہ بعد نمازِ فجر ایک ایک چھوہارہ کھائے اور 21 دنوں کے اس عمل کے دوران میاں بیوی باہمی تعلق قائم نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی نظرِ عنایت کی امید رکھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ فیض یاب ہو گی۔

3-ذریعہ معاش نوکری کے لیے

جب تنگ دستی دور نہ ہو اور روزگار نہ ملے تو درودِ تاج شریف ہر نماز کے بعد سات بار اور نمازِ عشاء کے بعد ایک سو ایک بار بحضور قلب پڑھے اور دن کو تلاشِ معاش نوکری کیلئے نکلے۔ تین دن ایسا ہی

marfat.com

کرے۔ اگر تین دن میں کوئی ذریعہ معاش نہ ملے تو یہ وظیفہ جاری رکھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چند روز میں اس کو ذریعہ معاش کی خوشخبری ضرور ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدٍصَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ والْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ اِسْمُهٗ مَكْتُوْب" مَّرْفُوْع" مَّشْفُوْع" مَّنْقُوْش" فِيْ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ سَيِّدِالْعَرَبِ وَالْعَجَمِ جِسْمُهٗ مُقَدَّس" مُّعَطر" مُّطَهَّر" مُّنَوَّر" فِيْ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ الظُّلَمِ جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَفَوْقَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوبُ مَقْصُوْدُهٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِالثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ

marfat.com

رَبَّ الْمَشْرِقَیْنِ وَرَبَّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰینَا وَمَوْلَی الثَّقَالَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ ط یَاایُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا.

درودِ تنجینا شریف

شرح دلائل الخیرات شریف میں حضرت حسن بن علی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے۔

''جو شخص بلا و مشکل میں مبتلا ہو۔ وہ ہزار بار یہ درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان اور بلا دور فرما دے گا۔ اور اس کی مراد پوری فرما دے گا۔''

فائدہ:۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک مجلس میں پڑھنے کی بجائے مختلف اوقات میں پڑھ کر ہزار کی تعداد پوری کرے یا چند افراد اکٹھے ہو کر ہزار بار پڑھیں۔ مگر انہیں صحیح طور پر درود شریف یاد ہو۔ بہتر یہ ہے کہ یاد کر کے کسی عالم سے تصحیح کر لیں۔ (واللہ تعالیٰ و رسولہ اعلم)

ابن فاکہانی نے شیخ صالح موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا کہ۔

''میں دریائے ملح میں سفر کر رہا تھا کہ شدید آندھی نے ہمیں گھیر لیا اور بہت کم لوگوں کے غرق ہونے سے بچنے کی امید رہی اور لوگوں نے بہت فریاد و پکار شروع کر دی۔ تب مجھے نیند کا غلبہ ہوا اور میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

marfat.com

کہ ''جہاز والوں کو کہو کہ ہزار مرتبہ درودِ تنجینا پڑھیں۔'' پس میں نے لوگوں کو یہ بشارت دی اور ابھی ہم نے تین سو مرتبہ ہی پڑھا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری مصیبت دور فرما دی اور آندھی ختم ہوگئی۔''

بعض بزرگوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ ''جو شخص مصیبت و مشکل کے وقت ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان اور بلا دور فرما دے گا اور اس کی حاجت پوری کر دے گا اور جو طاعون کے وقت اور دریا کے سفر کے موقع پر کثرت سے پڑھے گا وہ طاعون اور غرق ہونے سے محفوظ رہے گا اور جو شخص 500 مرتبہ درود شریف پڑھے گا۔ اس کی تمنا پوری ہو گی اور فقیر غنی ہو گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اور یہ وظیفہ تمام امور میں مجرب و صحیح ہے۔'' (واللہ تعالیٰ و رسولہ اعلم)

شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ نے بھی درودِ تنجینا کو بلفظ آل ذکر کیا۔ یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَا نَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِدِنَا مُحَمَّد اور فرمایا'' بے شک یہ عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔ جو آدھی رات کے وقت ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ دنیا و آخرت کی کوئی بھی حاجت ہو۔ اللہ تعالیٰ پوری فرما دے گا۔''

بے شک یہ جلد قبولیت کیلئے اکسیرِ عظیم و تریاقِ عظیم ہے جیسا کہ سر الاسرار میں مذکور ہے۔

(بحوالہ افضل الصلوٰت علی سید السادات صلی اللہ علیہ وسلم از محدث نبہانی رحمۃ اللہ علیہ)

marfat.com

درودِ تنجینا شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ

الٰہی! رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسا درود کہ بچاوے تو ہم کو بسبب اس کے سب خوفوں

اَلْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُ نَا بِھَا مِنْ

اور بلاؤں سے اور پوری کرے تو بسبب اس کے سب حاجتیں ہماری اور پاک کرے ہم کو اس کے سبب گناہوں سے

جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَاتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی

اور بلند کرے تو اس کے سبب سے بڑے درجے ہمارے اور پہنچاوے تو ہم کو اس کے سبب

الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِیْ الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

سے بے سرے کی نہاتیوں پر تمام نیکیوں سے زندگی میں اور مرنے کے بعد

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَللّٰہ

اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے اے اللہ

marfat.com

درودِ ہزارہ المعروف درودِ اویسیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلْفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

القَصِیْدَۃُ الغُوَثِیَہ

سَقَانِیْ الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِی نَحْوِیْ تَعَالِیْ

ترجمہ:۔ عشق ومحبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے۔ پس میں نے اپنی شراب کو کہا کہ میری طرف لوٹ آ۔

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِی فِیْ کُؤُس
فَھِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

ترجمہ:۔ پیالوں میں (بھری شراب) وہ شراب میری طرف دوڑی پس میں نے اپنے احباب کے درمیان نشہ شراب سے مست ہوگیا۔

فَقُلْتُ لِسَآئِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

ترجمہ:۔ میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ (یعنی میرے رنگ میں رنگے جاؤ)

marfat.com

کیونکہ آپ بھی میرے رفقاء ہیں۔

وَهُمُّو اوَشْرَابُوْ اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
فَسَاقِیُ الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

ترجمہ:۔ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جامِ معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو کیونکہ ساقی قوم نے میرے لیے لباب جام بھر رکھا ہے۔

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَانِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِصَالِیْ

ترجمہ:۔میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی کھچی شراب پی لی لیکن میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پا سکے۔

مَقَامُکُمْ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
مَقَامِی قَوْقَکُمْ مَا زَالَ عَالِیْ

ترجمہ:۔اگر چہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی میرا مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا۔

اَنَا فِی حَضْرَۃِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوْالْجَلَالِی

ترجمہ:۔میں بارگاہِ قربِ الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ مجھے پھیرتا ہے۔ (یعنی ایک درجہ سے دوسرے درجہ پر ترقی دیتا ہے) اور خدا تعالیٰ میرے لیے کافی ہے۔

marfat.com

اَنَـــا الْبَـــازِیْ اَشْهَـــبُ کُـلِّ شَیْـخٍ
وَمَـنْ ذَافِـیْ الـرِّجَـالُ اُعْـطِـیْ مِثَالِی

ترجمہ:۔جس طرح باز اشہت (سیاہ اور سفید پروں والا باز) تمام پرندوں پر غالب ہے۔ اسی طرح میں تمام مشائخ پر غالب ہوں۔ بتاؤ مردان خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ دیا گیا ہو۔

کِسَـــانِـــیْ خِـلْـعَةً بِـطِـرَازِ عَـزْمٍ
وَتَـــوَجَّـنِـــیْ بِتِیْـجَـانِ الْـکَـمَـالِ

ترجمہ:۔اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ خلعت پہنایا ہے جس پر عزم (ارادہ مستحکم) کے بیل بوٹے تھے اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے۔

وَاَطْـلَـعَـنِـیْ عَـلٰی سِـرٍّ قَـدِیْـمٍ
وَقَـلَّـدَنِـی وَاَعْـطَـانِـیْ سُـؤَالِـیْ

ترجمہ:۔اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا اور مجھے عزت کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا۔

وَوَلَّا نِـیْ عَـلَـی الْاَقْـطَـابِ جَمِیْعًا
فَـحُـکْـمِـی نَـافِـذٌ فِیْ کُلِّ حَـالٍ

ترجمہ:۔اللہ تعالیٰ نے مجھے تمام قطبوں پر حاکم بنایا ہے پس میرا حکم ہر حال میں جاری ہے۔

marfat.com

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِیْ الزَّوَالِ

ترجمہ:۔ اگر میں اپنا راز یا توجہ دریاؤں پر ڈالوں تو تمام دریاؤں کا پانی زمین میں خشک ہو جائے اور ان کا نام ونشان نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

ترجمہ:۔ اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت میں ایسے مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

ترجمہ:۔ اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالو تو میرے راز سے بالکل سرد ہو جائے اور اس کا نام ونشان باقی نہ رہے۔

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیِّتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالِیْ

ترجمہ:۔ اگر میں اپنے راز کو مردہ پر ڈالوں تو وہ فوراً اللہ تعالیٰ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو۔

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ" اَوْ دُهُوْرٌ"
تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

ترجمہ:۔ مہینے اور زمانے جو گزر چکے ہیں یا گزر رہے ہیں۔ بلا

marfat.com

شک وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں۔

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ
وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ

ترجمہ:۔اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر اور اطلاع دیتے ہیں۔ (اے منکر کرامات) جھگڑے سے باز آ۔

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَعْ وَغَنِیْ
وَافْعَلْ مَاتَشَآءُ قَلَدِسْمُ عَالِ

ترجمہ:۔اے میرے مرید! سرشارِ عشقِ الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو اور خوشی کے گیت گا اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے۔

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ اَللّٰهُ رَبِّیْ
عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَعَالِیْ

ترجمہ:۔اے میرے مرید! کسی سے مت ڈر۔ اللہ تعالیٰ میرا پروردگار ہے اس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیا ہے۔

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَاءُ وُسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَالِیْ

ترجمہ:۔میرے نام کے ڈنکے زمین و آسمان میں بجائے جاتے ہیں اور نیک بختی کے نگہبان اور نقیب میرے لیے ظاہر ہو رہے ہیں۔

marfat.com

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ
وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

ترجمہ:۔اللہ تعالیٰ کے تمام شہر میرا ملک ہیں اور ان پر میری حکومت ہے اور میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا یعنی میری روحانی حالت میرے جسم کے پیدا ہونے سے پہلے ہی مصنعا تھی۔

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا
کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

ترجمہ:۔میں نے خدا تعالیٰ کے تمام شہروں کی طرف دیکھا۔تو وہ سب ٹل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے۔

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا
وَّنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

ترجمہ:۔میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا اور میں نے خداوند تعالیٰ کی مدد سے سعادت کو پالیا۔

رِجَالِیْ فِیْ ھَوَ اَجِرِ ھِمْ صِیَام"
وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَانِیْ کَاللَّالِیْ

ترجمہ:۔میرے مرید موسمِ گرما میں روزہ رکھتے ہیں اور راتوں کی تاریکی میں (عبادت کی روشنی سے) موتیوں کی طرح چمکتے ہیں۔

marfat.com

وَكُلُّ وَلِیٍّ لَہٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

ترجمہ:۔ ہر ایک ولی کیلئے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک پر ہوں جو آسمانِ کمال کے بدر کامل ہیں۔

نَبِیٌّ ھَاشِمِیٌ مَکِّیٌ حَجَازِیٌ
ھُوَ جَدِّی بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِی

ترجمہ:۔ وہ نبی مکرم ہاشمی، مکی اور حجازی میرے جدِ پاک ہیں انہیں کے وساطت سے میں نے بزرگی کو پایا۔

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

ترجمہ:۔ اے میرے مرید! تو کسی چغل خور شریر سے نہ ڈر کیونکہ میں لڑائی میں اولعزم اور دشمن کو قتل کرنے والا ہوں۔

اَنَا الْجِیْلِیُّ مُحِیُ الدِّیْنِ اِسْمِی
وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رأسِ الْجِبَالِ

ترجمہ:۔ میں گیلان کا رہنے والا ہوں اور محی الدین میرا نام ہے اور میرے فیض و صداقت کے نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں۔

marfat.com

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

ترجمہ:۔ میں حضرت امام حسنؓ کی اولاد میں سے ہوں اور میرا مرتبہ مخدوع (خاص مقام) اور میرے قدم اولیاء کی گردنوں پر ہیں۔

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ
وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

ترجمہ:۔ اور عبدالقادر میرا مشہور نام ہے اور میرے نانا پاک یعنی سرکارِ عالمیان صلی اللہ علیہ وسلم چشمہ کمال کے مالک ہیں۔

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرْدُوْ سُؤَ اِلِیْ
اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ

ترجمہ:۔ مجھے منظور فرمایئے اور میرا سوال رد نہ کیجئے۔ میرے فریادرسی کیجئے۔ میرے آقا! میرا حال ملاحظہ فرمایئے۔

قصیدہ غوثیہ (منظوم پنجابی)

حضور تاجدارِ ولایت بعض دفعہ قصیدہ غوثیہ کو منظوم پنجابی کے ساتھ بھی پڑھا کرتے تھے۔ اس ذوق کے ساتھ درج کر رہے ہیں تا کہ قارئین کو حضور تاجدار ولایت کے ذوق کو ملاحظہ فرما سکیں۔

پلائے عشق نے مینوں پیالے جو آہے اوہ بجن دے وصل والے
کیہا اس خمر نوں پھر میں بلا کے جو میں ول آ قدم جلدی اٹھا کے
میرے ول آ گیا اوہ خمر فی الحال ہزاراں جام اندر تیزیاں نال

marfat.com

اوہنوں میں مست ہو کے نوش کیتا مگر رل مل کے یاراں نال پیتا
کیہا میں فیر قطباں نوں جو آؤ میری طرفے سبھے رل مل سدہاؤ
تسیں سارے ہوؤ داخل میرے نال ہوؤ تابع میری سارے میرے حال
کرو ہمت پیوَ کاسے فضل تھیں تسیں سب میرے لشکر ہو ازل تھیں
پیئے ساقی نے پر کرکے پیالے وصل تے عشق تھیں میرے حوالے
ہویا میں مست جاں ایہ خُمر کر نوش تسیں ہوئے میرے جوٹھے تھیں بیہوش
مگر درجہ میرا ہے بہت عالی ملی ناہیں تسا نوں اوہ کمالی
تساڈے واسطے عالی ہے۔ منزل مقامِ قرب اندر شانِ حاصل
مگر درجہ میرا اعلیٰ پچھانوں میری منزل ہمیشہ دور جانوں
سچی درگاہ اندر میں کھلویا حضوری قرب مینوں خاص ہویا
مینوں کردا ہے رب کجھ ہور دا ہور اوہو کافی ہے مینوں صاحب زور
مینوں ہر شیخ کا رن باز جانوں میری اُچّی اُڈاری ہے پچھانوں
ہوئی کیہڑے ولی نوں ایہ کرامت میرے مانند خاص الخاص رحمت
خدا مینوں عجب پوشاک لائی اولوالعزمی دی جس پر ویل پائی
کمالیت داد توُں تاج میں نہ کیتس غیر دا محتاج مینوں
خدا مینوں عجب درجہ وکھایا قدیمی بھید دا واقف بنایا
میرے گل ہار عزت دا پایا میں جو کجھ منگیا اللہ تھیں پایا
مینوں ولیاں دا خود مختار کیتُس۔ سبھی ولیاں اُتے مختار کیتُس
میرا ہر وقت میں ہے حکم جاری میری عزت بنائی آپ باری
میں اپنا بھید جے ندیاں تے ڈالاں نہ جھلن جھال میری اے ملاں

marfat.com

اونہا ندا آب تا موجود ہووے زمین وچہ نگھرے نابود ہووے
اگر ڈالاں میں اپنے بھید تائیں پہاڑاں پر کے ویلے کدائیں
ہوون سب ریزہ ریزہ ریت فی الحال میرے مولا دی قدرتِ کاملہ نال
میں اپنا بھید جے مددے تے ڈالاں اگرچہ موئے نوں گزرے ہون سالاں
ہووے زندہ اٹھے اوہ مردہ فی الحال میرے مولا دی قدرت کاملہ نال
اگرچہ میں بھید اپنا آتش اوپر کدی ڈالاں بجھے آتش سراسر
ہوئے گرمی تمامی اسدی دور ہووے تیزی تکبر اوسدا سب چور
جیہڑے آون مہینے تے زمانے ہمیشہ گزرے اوپر جہانے
جے ہن آوندے اوّل میرے پاس پچھوں دنیا دے اندر جا چڑ ہن خاص
مینوں دنیا دی دیون خبر ساری ہووے جو نیک. و بد دنیا دی ساری
مینوں دسن تمامی حال تے چال نہ کرتوں بحث تے جھگڑے میرے نال
مریدا میریا ہمت عیاں کر خوشتی تے بے نیازی ہے ترے گھر
اوہو کُجھ کر جو چاہے دل تیرا خاص جو میرا نام عالی ہے تیرے پاس
مریدا میریا کچھ خوف نہ کر خدا میرا مُرَبی ہے سراسر
مینوں بخشش خدا تھیں عام ہوئی بلندی قدر دی انعام ہوئی
زمین آسمان تے میرے نقارے وجے جاں کرم کیتا کرن ہارے
نقیب اقبال دے مینوں ملے ہن جو پوشا پوش کردے پیش چلّن
خدا دے شہر میرے مِلک ہوئے جو میرے حکم آگے زیر ہوئے
ہویا ہے وقت میرا صاف اوّل ہویا فیر دل میرا پچھوں مکمل
خدادے شہر جتنے ہن سارے جو ہفتِ اقلیم دے اندر چارے

marfat.com

سبھے مینوں اکٹھے نظر آئے جو اک ارہیوں دا دانہ نہ وکھائے
علم دا درس کیتا میں نہایت جو تاہیں ہو گیا قطباں ولایت
ہوئی حاصل ہمیشہ با ارادت مینوں مولیٰ الموالی تھیں سعادت
بھلا پھر اولیاء اللہ تھیں کیہڑا کرے دعویٰ مثل میری دا جیہڑا
میری حالت تصرف تے علم دا نہ کوئی دوسرا ہرگز دسیندا
میرے شاگرد دل تھیں ہین قائم جو گرمی سخت اندر ہین صائم
اندھیری رات اندر خوب چمکن جویں موتی عجب مرغوب چمکن
جہاں میں ہر ولی صاحب قدم ہے جو ہے رہبر دے پچھے بے الم ہے
قدم میرا ہے حضرت کے قدم پر میں اُسدی تابع ہاں وہ ہے رہبر
نبی ہاشمی قبیلے ۱۱۱ کے شہر تے حجاز ملک والا
میرے جدِ اعلیٰ سب توں بالا میریاں سب عظمتاں دا وسیلہ
مریدا میریا نہ ہو تو مضطر کسے دشمن تھیں ہرگز خوف نہ کر
جو میں تحقیق ہاں ڈلہڈا دلاور تیرے دشمن نوں کرساں قتل اپر
وطن میرا پچھانوں ملک گیلان لقب میرا ہے محی الدین جیلان
میری عظمت دے جھنڈے ہین برتر بزرگی دے پہاڑاں توں سراسر
حسن دی نسل تھیں مینوں پچھانوں میری جاہگ تسیں مخدع بکھانوں
قدم میرا ہے گردن اولیاء پر خدا دے لوگ جیہڑے ہین یکسر
پچھانے نام میرا خاص تے عام جو عبدالقادر اصلی ہے میرا نام
میرا نانا تے دادا بے زوالی ہوئے ہین صاحب عین الکمالی
کرو منظوریان میرے آقا نہ کرنا رد میرے سوال مولا

marfat.com

میری امداد نوں پہنچو سرور رکھو خیال میرے حال دا دلبر

مناجات

قضائے حاجت کے لیے

بڑی سے بڑی پریشانی ہو اور مشکلات حل نہ ہوں تو دو رکعت نفل ادا کرنے کے بعد حضور قلب سے اوّل و آخر گیارہ مرتبہ درود پڑھے اور یہ مناجات پڑھے ان شاء اللہ تمام حاجات پوری ہوں گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

تاب ہجرت بر نیارم برقع از رو برکشا
طاقتِ دُوری ندارم اے شہِ فرّح لقا
یامحمد چوں توی سلطانِ ملکِ ماطغےٰ
خیز از سنجاب شاہی بیں بہ احوالِ گدا
کن نظر بر حال زارم بے سرو پا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یامحمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
تابکے برد یمانی را بہ رُخ باید کشید
تادہی مہجور گاں را روز و شب محنت شدید
وقتِ را دریاب انیک جان من بر لب رسید
تابکے در محد خلوت خواب خوش بائید گزید

marfat.com

کن نظر بر حال زارم بے سرو پا بے نوا
لیس فی الدَّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

انت شمس فی الضحیٰ وانت بدری فی الدّجیٰ
انت روحی انت قلبی یا نبی المجتبیٰ
یا موئید یا ممجد اھد نی یا مھتدیٰ
غیر تو ملجا ندارم التجا یا ملتجا

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدَّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

دشت الماسم نمائید راہ دارم سخت پیش
ہم کفِ ما سیاہ مرشد و ہم پاشنہ و داریم ریش
درکمیں گاہ ہم نشستہ دیو ملعون رشت کیش
راہبرم باشی وگرنہ سخت بینم کار خویش

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدَّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

استقامت دہ برادر ماندہ ام و اویلتا
زیں سبب حیراں پریشان ماندہ ام و احسرتا
اندر و نم پر کثافت و از بروں دارم ریا
آہ زیں ماندم کہ ہستم غرق درِ بحرِ بلا!

marfat.com

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ ندانم در کدامی مِلّتم
کافرم یا بت پرستم یا مسلمان سیرتم
اندریں غم رونق دل می پدیرد قِلّتم
حسبُنا اللہ رہا کن زیں بلا پر عِلّتم

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ اغثنی مشکلم پیش آمدہ
نفس کافر روز و شب بدرسِم بد کیش آمدہ
رہزنم شیطان پیئم شد زیں دلم ریش آمدہ
زخمہا بد کاریش از موئے تنّ میش آمدہ

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

روز و شب خواہم ز تو یاسید خیرُ البشر
جام شوقم پر دہی تامست گردم بے خبر
قطع گردانم علاقہائے دنیا سر بسر
ہمتے زتا کار خود نیفتم در خطر

marfat.com

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

وقتِ آں دارم نہ یارونے برادر غمگسار
نے کسے واقف شدہ نے مشفقے برحال زار
کیست جز تو یا محمد از صفار از کبار
محرم بے کس کہ ہستم خستہ جان و دلفگار
کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

اندرآں روزِ اجل چوں رخنہ و رکارم کند
آں لعین بد کیش بے تو قصد ایمانم کند
لطف کن تا لطفِ توآں وقت آسانم کند
کلمۂ طیب شہادت برزباں رانم کند
کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

عاقبت چوں بر سر من منکر آید یا نکیر
حیرتِ دارم چہ خواہدرفت بر جانِ حقیر
درچنیں یا پر خلل یا ہیبت و خوف اے نذیر
گرنہ باشی لطف تو پس وائے این مسکین فقیر

marfat.com

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

می گزارم روز و شب از پل صراط پر حذر
گذر ندابرار زاں جابا فراغت زود تر
باگرانی بارعصیاں چوں کنم آنجا گذر
دستگیرم باش تو تامن نیفتم در سقر

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ مدد کن روز محشر جاں گداز
از تحیر سرنگوں آئند جملہ اھل راز!
عاقبت کارم فتد دردست حضرت بے نیاز
آں زماں واحسرتا گر تو نباشی کارساز

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

روزِ محشر ہر کدامی یا شفیع المذنبین
گرد تو آئند جملہ ہم ندیم و ہم قرین
ہم چوں من شرمندہ از اعمالہائے بد ترین
باکرم خواں آں زماں یا رحمۃ للعالمین

marfat.com

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ بحق ثانی اثنین اِذ ھُما
صادق صدیق اکبر بو بکرؓ شمع ہُدا
یا رسول اللہ بحق عمر سید مقتدا
محتسب راہِ شریعت حاکمِ حکم قضاء

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ شاہ عثمان ذوالوقار
جامع قرآن حبیب اللہ شہ ذوالافتخار
یا رسول اللہ بحق شاہ مرداں شاہسوار
لَا فتیٰ اِلَّا عَلی لَاسَیْفَ اِلَّا ذوالفقار

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ بحق آں شہیداں مقلبین
سید الکونین وا لثقلین حسن و الحسین
دوستی خاتونِ جنت آں شفیع المذنبین
فاطمہ زہرا خطا بش کرد رب العالمین

marfat.com

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ بحق غوثِ اعظم پیر ماء
قطبِ ربانی کہ آمد درد دو عالم مقتداء
شاہ محی الدین شمس اللہ محبوبِ خدا
محرم اسرار حق سلطان ملک اولیاء

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ بحق آں شہ میموں لقا
واقف ہر چار منزل مالک ملک بقا
مست عاشق لا اُبالی شہباز کبریا
حضرت موسیٰ حجازی رابہ پیراں راہنما

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ بحق پیر عالم کبریاء
تکیہ گاہِ نا مراداں واصل حق ذوالعطاء
حضرت طانوخ عالی افتخار اولیاء
رہنمائے گمرہاں مقتدائے اتقیاء

marfat.com

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ بحق خواجہ قرنی اویس
معدنِ عشق وفا ایثار کا منبع اویس
علم و حکمت فضل و کرم و مجمع بحر العلوم
سر پنہاں راکشائی واصل حق القیوم
کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

یا رسول اللہ بحق گشت مظہر شان اکمل گوہر عالی لقا
بے کساں را پیر کامل رہنمائے اولیاء
یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحق طالب مطلوب ما
چشمۂ ہائے فیض عالم منبع جودو سخا
کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اے حسن خامش مدح تصدیق و آزاریں چنیں
خفتہ برسنجاب شاہی ناز نیں ماہ جبین
سید الکونین ختم الانبیاء و المرسلین
تو فقیری و گدائی آں شہنشاہِ نازنیں

marfat.com

کن نظر برحال زارم بے سروپا بے نوا
لیس فی الدّارین غیرک یا محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم
(حضرت خواجہ طالب حسینؒ)

نفل نمازیں

نمازِ اشراق

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''جو کوئی فجر کی نماز جماعت سے پڑھ کر ذکرِ خدا کرتا رہا یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو گیا۔ پھر دو رکعتیں پڑھیں تو اسے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ملے گا۔''
(طلوع آفتاب سے تقریباً بیس منٹ بعد) ترمذی شریف

نمازِ چاشت

کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ چاشت کی بارہ رکعتیں ہیں اور افضل بارہ ہیں۔ حدیث شریف میں ہے جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں سونے کا محل بنائے گا۔

ترمذی، ابن ماجہ

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''آدمی پر اس کے ہر جوڑ کے بدلے صدقہ ہے (کل تین سو ساٹھ جوڑ ہیں) ہر تسبیح صدقہ ہے اور ہر حمد صدقہ ہے اور لا الہ الا اللّٰہ کہنا صدقہ ہے اور اللّٰہ

marfat.com

اکبر کہنا صدقہ ہے اور اچھی بات کا حکم کرنا صدقہ ہے اور بری بات سے منع کرنا صدقہ ہے اور ان سب کی طرف دو رکعتیں چاشت کی کفایت کرتی ہیں۔ (صحیح مسلم شریف)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے ابنِ آدم! شروع دن میں میرے لیے چار رکعتیں پڑھ لے آخر دن تک میں تیری کفایت کروں گا۔'' (ترمذی، ابوداؤد، دارمی)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''جو چاشت کی دو رکعتوں پر کی پابندی کرے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ اگر چہ سمندر کے جھاگ برابر ہوں۔'' (مسند امام احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

اس کا وقت آفتاب بلند ہونے سے زوال یعنی نصف النہار شرعی تک ہے اور بہتر یہ ہے کہ چوتھائی دن چڑھے پڑھے۔

نمازِ اوّابین

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''جو شخص مغرب کی نماز کے بعد چھ رکعتیں پڑھے اور ان کے درمیان کوئی بری بات نہ کہے تو بارہ برس کی عبادت کے برابر کی جائیں گی۔'' (ترمذی، ابن ماجہ)

نمازِ تہجد

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''قیامت کے دن لوگ ایک میدان میں جمع کیے جائیں گے۔ اس وقت منادی پکارے گا۔ کہاں ہیں وہ جن کی کروٹیں خواب گاہوں سے جدا ہوئیں تھیں وہ

marfat.com

لوگ کھڑے ہو جائیں اور تھوڑے ہوں گے۔ یہ جنت میں بغیر حساب داخل ہوں گے۔ پھر اور لوگوں کیلئے حساب کا حکم ہوگا۔" (بیہقی)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "رات میں ایک ایسی ساعت ہے کہ مرد مسلمان اس ساعت میں اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت کی جو بھلائی مانگے وہ اسے دے گا اور یہ ہر رات میں ہے۔ (صحیح مسلم شریف)

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "قیام اللیل کو اپنے اوپر لازم کرلو یہ اگلے نیک لوگوں کا طریقہ ہے اور تمہارے رب کی طرف قربت کا ذریعہ اور گناہ کا مٹانے والا اور گناہ سے روکنے والا۔ نیز فرمایا۔ "بدن سے بیماری دفع کرنا والا ہے۔" (ترمذی)

کم از کم تہجد کی دو رکعتیں ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آٹھ تک ثابت ہیں۔

(نمازِ تہجد کیلئے نمازِ عشاء کے بعد سونا ضروری ہے)

نمازِ استخارہ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو تمام امور میں استخارہ کی تعلیم فرماتے۔ جیسے قرآن کی سورۃ تعلیم فرماتے تھے۔ فرماتے ہیں۔ جب کوئی کسی امر کا قصد کرے تو دو رکعت نفل پڑھے پھر کہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَ

marfat.com

اور اپنی حاجت کا ذکر کرے خواہ بجائے ھذا الاسر کے حاجات کا نام لے یا سن اس کے بعد۔

بہتر یہ ہے کہ استخارہ سات بار ے کرے۔

ترجمہ:۔اے اللہ !میں تجھ سے استخارہ کرتا ہوں۔ تیرے علم کے ساتھ اور قدرت کے ساتھ طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے فضلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں۔ اس لیے کہ تو قادر ہے اور میں قادر نہیں اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ !اگر تیرے علم میں یہ ہے کہ یہ کام میرے لیے بہتر ہے تو میرے دین و معشیت اور انجام کار میں فرما۔ یا اس وقت اور آئندہ میں تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے، اور آسان کر پھر میرے لیے اس میں برکت دے اور اگر تو جانتا ہے کہ میرے لئے یہ کام برا ہے میرے دین و معیشت میں یا فرما اس وقت اور آئندہ میں تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اس سے پھیر اور میرے لیے خیر کو مقرر فرما جہاں بھی ہو پھر مجھے اس سے راضی کر۔

نمازِ تسبیح

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''کیا میں تم کو عطا نہ کروں؟ کیا میں تم کی بخشش نہ کروں؟ کیا میں تم کو نہ دوں؟ کیا تمہارے ساتھ احسان نہ کروں؟ دس خصلتیں ہیں کہ تم کرو تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اگلا۔ پچھلا، پرانا، نیا جو بھول کر کیا اور جو

marfat.com

قصداً کیا چھوٹا یا بڑا پوشیدہ اور ظاہر۔ اس کے بعد نمازِ تسبیح کی ترکیب تعلیم فرمائی اور پھر فرمایا اگر ہو سکے کہ ہر روز ایک بار پڑھو تو کرو روز اگر اور نہ کرو تو ہر جمعہ میں ایک بار اور یہ بھی نہ کرو تو ہر مہینہ میں ایک بار اور یہ بھی نہ کرو تو عمر میں بار۔ (ترمذی)

ترکیب

اللّٰہ اکبر کہہ کر سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ پڑھے پھر یہ پڑھے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پندرہ مرتبہ پھر اعوذ باللّٰہ اور بسم اللّٰہ اور الحمد اللّٰہ اور سورۃ پڑھ کر دس بار یہی تسبیح پڑھے پھر رکوع کرے اور رکوع میں دس بار پڑھے۔ پھر رکوع سے سر اٹھائے اور بعد تسبیح و تحمید دس بار پڑھے۔ پھر سجدہ کو جائے اور اس میں دس بار پڑھے۔ میں چار رکعت پڑھیے۔ ہر رکعت میں 75 بار تسبیح اور چاروں میں تین سو ہیں۔ رکوع اور سجود میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمَ. سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنے کے بعد تسبیحات پڑھے۔

نماز حاجت

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک صاحب نابینا حاضرِ خدمت ہوئے اور عرض کی کہ اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھے عافیت دے۔ ارشاد فرمایا اگر تو چاہے تو دعا کروں اور چاہے صبر کر اور یہ تیرے لیے بہتر ہے۔

marfat.com

انہوں نے عرض کی۔ حضور دعا کریں۔ انہیں حکم فرمایا کہ وضو کرو اور اچھا وضو کرو اور دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَتَوَسَّلُ وَاَتَوجَّہ" اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدً نَبِیّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُولَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ. (ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے جو نبیٔ رحمت ہیں۔ یارسول اللہ میں حضور کے وسیلہ سے اپنے رب کی طرف اس حاجت کے بارہ میں متوجہ ہوتا ہوں تا کہ میری حاجت پوری ہو۔ الٰہی ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔

حضرت عثمان بن حنیف فرماتے ہیں۔ "خدا کی قسم! ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آئے گویا کبھی اندھے تھے ہی نہیں۔"

تمام اہلسنّت و جماعت احباب سے گزارش کرتا ہوں اگر کوئی حاجت ہو تو نماز حاجت اور یہ دعا ضرور پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ضرور کام ہو جائے گا۔

نماز اسرار

بعد نماز مغرب سنتیں پڑھ کر دو رکعت نماز نفل پڑھے اور بہتر یہ ہے کہ الحمد کے بعد ہر رکعت میں گیارہ گیارہ بار قل ھو اللہ

marfat.com

پڑھیں۔ سلام کرے اور گیارہ بار کہے یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الحَاجَات پھر بغداد کی جانب گیارہ قدم چلے اور ہر قدم پر کہے یَا غَوْثَ الثَّقَلَیْنِ وَیَا کَرِیْمَ الطَّرَفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ. پھر حضور کے توسل سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے

صلوٰۃِ اویس مع ترکیب

عمل بطریق نماز بھی سیدنا خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے۔ جیسے صاحب مفتاح الجنان نے نقل کیا ہے۔

یہ نماز ماہ رجب المرجب کی تیسری، چوتھی، پانچویں، تیرہویں اور چودہویں، پندرہویں، تیئسویں اور پچیسویں شب کو پڑھی جاتی ہے۔ نماز ہذا بارہ رکعت اور تین سلام پر مبنی ہے۔ جس کی ادائیگی کا طریقہ یہ ہے کہ بروقت چاشت غسل اور وضو کے بعد چار رکعت کی نیت کی جائے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد قرآن مجید کی کوئی سورۃ تلاوت کر کے بعد سلام ستر بار پڑھے۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ط۔

پھر چار رکعت نماز کی نیت کرے۔ ہر رکعت میں ایک بار الحمد شریف اور اس کے ساتھ ہی سورۃ نصر، ایک بار پڑھ کر بعد از سلام ستر بار

marfat.com

اَقْوٰی مُعِیْن" وَاھْدِنَا دَلِیْل "وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن ط پڑھے۔

پھر چار رکعت کی نیت باندھے ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد تین بار سورۃ اخلاص پڑھ کر بعد از سلام ستر بار سورۃ الم نشرح پڑھے اور ہاتھ سینہ پر رکھ کر جو حاجت ہو اللہ تعالیٰ کو حاجت روا سمجھ کر دعا کرے۔

فائدے:۔ تین دن تک اس طریق پر یہ نماز پڑھی جائے تو ہر خواہش پوری ہوگی۔ بہ فضل ایزدی پوری ہو سکتی ہے۔ لیکن ہر زور غسل کر کے وقت سے نماز ادا کر لینے تک کسی قسم کا کلام نہ کیا جائے۔

حکایت

حضرت مغربی کے دار العلوم میں معین الدین نامی بڑا دانش مند تھا۔ ہر مسئلہ کا جواب لاجواب دیا کرتا۔ مناظروں، مباحثوں میں بھی اکثر اس کی تقریر بڑی شستہ ہوتی تھی۔ ان سے سوال ہوا کہ آپ نے یہ علمی کامیابی کہاں سے پائی۔ فرمایا کہ میں نمازِ اویس پڑھا کرتا تھا اور دعا کرتا کہ الٰہی میں بوڑھا ہو گیا ہوں اور علم نہ پڑھ سکا اب اس نماز کے صدقے سے میرے لئے ابوابِ علم کھول دے۔ یہ اسی نماز کی برکت ہے کہ اب جو مسئلہ مجھ سے پوچھا جاتا ہے میں اس کا اچھی طرح سے جواب دیتا ہوں۔

دانت کبھی خراب نہ ہوں گے

بزرگان سلسلہ اویسیہ سے منقول ہے کہ جو شخص نماز مغرب کے

marfat.com

بعد دو رکعت نفل ادا کرے اور اس کا ثواب حضور سیدنا اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ میں پیش کرے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام عمر اس کے دانتوں میں درد نہ ہوگی اور کبھی خراب نہ ہوں گے۔

۷۸۶/۹۲

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔ (القرآن)

قرآن و حدیث ○ صحابہ کرام اور آئمہ امت کے اقوال
کی روشنی میں وسیلہ پر لاجواب کتاب
مسمی بہ

وسیلہ کی شرعی حیثیت

مؤلف
حضرت مولانا صاحبزادہ ابو اویس محمد نصیر احمد اویسی
امیر سیدنا خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ کی نسل

ناشر: مکتبہ اویسیہ حمید پورہ نمبر ۲، گرجاکھ گوجرانوالہ

marfat.com

marfat.com

ولادت باسعادت

مخزن شہود الٰہی گوہر اسرار لامتناہی ،محرم رازِ حقیقت کاشف رموز احدیت آفتاب انوار فردانیت شہباز لامکان سلطان اخیارِ جہاں خواجہ خواجگاں راز دار اسرار حقیقت واقف رموز معرفت امین علم لدنی و ارثِ علوم رسول مدنی حضور خواجہ گوہر الدین احمد رحمۃ اللہ علیہ ضلع گجرات کے ایک گاؤں جینڈر شریف میں **1285** کو پیدا ہوئے۔ آپ کے والد گرامی ایک متوسط زمیندار تھے۔ گھر کا ماحول سادہ تھا اور سفید پوشی غالب تھی۔ آپ ابھی کم سن ہی تھے کہ والد گرامی کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور آپ کی کفالت آپ کے عم محترم نے کی اور اپنے عم محترم کی نگرانی میں کھیتی باڑی کرنے لگے اور یہی معروضیت تعلیم میں بھی آڑے آئی۔

دنیاوی ماحول سے لاتعلقی

آپ کے عم محترم حال جذب شوق و دنیاوی ماحول سے لاتعلقی والی طبیعت دیکھ کر اکثر پریشان رہتے تھے۔ آپ کی طبیعت مسجد، نماز ،روزہ کی طرف راغب تھی۔ دنیاوی ماحول کی طرف توجہ نہ دیتے۔ ہر وقت ذکر خدا میں مشغول رہتے۔ آپ کی طبع میں سوچ ،تنہا پسندی ،غور وفکر، خاموشی ،شرافت اور شرم وحیاء کا مادہ غالب تھا۔ ہم عمر بچوں کے

marfat.com

ساتھ کھیل کود میں دلچسپی نہ لیتے بلکہ گھریلو ضروری کاموں سے فراغت کے بعد آپ قریبی مسجد میں جا کر اذکار الٰہی میں مصروف ہو جاتے یا گاؤں کے باہر کسی خفیہ مقام پر جا کر یادِ الٰہی میں محو ہو جاتے۔ مسافروں اور مہمانوں کی تواضع میں راحت محسوس کرتے۔

ذکر و فکر

رات کو اکثر کسی درویش کی مجلس یا مزار پر حاضری کو ترجیح دیتے۔ رات کو عبادت اور دن کو زمینداری کرنا آپ کے اشغالِ حیات و مصارف ایام تھے۔

مرد خدا کی خوشبو

حضرت پیر شاہ ظہور محی الدین رحمۃ اللہ علیہ سجادہ نشین بالہ شریف گورداسپور جو کہ بوجہ بڑھاپا اور کمزوری پالکی میں سوار سیالکوٹ سے آ رہے تھے۔ ان کے ساتھ سینکڑوں افراد کا قافلہ اونٹوں، گھوڑوں پر سوار اور پیدل آ رہا تھا۔ جب وہ جینڈر شریف کے قریب سے گزر رہے تھے کہ شاہ ظہور محی الدین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ ''پالکی نیچے رکھ دو۔'' تمام افراد کو رکنے کیلئے کہا۔ کچھ دیر بعد دوبارہ پالکی اٹھانے اور روانگی کا حکم دیا۔ مریدین کے استفسار پر فرمایا کہ یہاں مجھے کسی مرد خدا کی خوشبو آ رہی ہے۔ اس کی تعظیم کیلئے رکنا ضروری تھا۔

امین علم لدنی

حضور خواجہ گوہر الدین احمد نے کسی سکول، کالج اور مدرسہ سے

marfat.com

تعلیم حاصل نہ کی اور نہ کسی عالم مفتی کے آگے زانوئے تلمذ تہ کیے۔

آپ اُمّی ہونے کے باوجود ہر قسم کے علوم ظاہر و باطن سے واقف، شناسا بلکہ یکتائے روزگار کی حیثیت رکھتے تھے۔ قرآن مجید کی تلاوت، تفسیر و ترجمہ، حدیث پاک، فقہ اور تصوف کی کتابوں کا مطالعہ خود فرما لیتے تھے۔ درس و تدریس میں مکمل دسترس رکھتے تھے بلکہ جملہ علوم مثلاً منطق، اصول، صرف، نحو، فلسفہ و کلام تک علوم کی باریکیاں بیان فرماتے۔ مشکل مسائل اور اشکالات کی تشریح فرماتے۔ اظہارِ بیان، استنباط مسائل، حقائق معانی و اسرار میں بے مثال ادراک تاثیر تھی۔ نرم دم گفتگو گرم دم جستجو، آسان فہم پیرایہ، سادہ الفاظ اور عام روز مرہ مثال میں مشکل ترین مسائل کا حل بیان فرماتے کہ مخاطب یا مخالف کیلئے اقرار ایمان کے سواء کوئی چارہ کار نہ رہتا۔ اس کے علاوہ باطنی توجہ کا اثر اتنا غالب ہوتا کہ اہلِ مجلس کے قلوب متغیر و مؤثر ہوجاتے۔ دل رِقت سے بھرپور اور آنکھیں آنسوؤں سے لبریز ہوجاتیں۔ مجلس کا ہر شخص انگشت بدنداں اور عقل حیران کا مصداق ہوجاتا۔ گویا علوم باطنی کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر نظر آتا۔ بڑے سے بڑا عالم فاضل شخص بھی دم نہ مار سکتا تھا۔

پابندی شریعت

حضرت سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پابند تھے۔ ہر وقت با وضو رہتے۔ پانی کا گھونٹ تک پیتے وقت آپ سنت کو پیش نظر

marfat.com

رکھتے۔ کسی چیز کے کھانے یا پینے سے پیشتر سر ڈھانپ لیا کرتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے جب سے ہوش سنبھالا ہے خدا کی مرضی کے بغیر ایک قدم بھی نہیں اٹھایا۔

سخاوت

آپ کی طبع میں سخاوت کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ آپ کی ساری عمر سفید پوشی اخفائے حال اور مقروض رہ کر خرچ کرنے میں گزری۔ سائل ومحتاج کی حاجت روائی قرض اٹھا کر بھی کرنے سے گریز نہ کرتے تھے۔ کئی بار قرض لے کر مدرسہ کے طلباء کے لنگر کا انتظام فرماتے۔ آپ سائل اور مسافر کا بہت خیال رکھا کرتے تھے خواہ کسی قسم کا ہو۔ آپ خالی لوٹانا پسند نہیں فرماتے تھے۔ اگر اس وقت کچھ پاس نہ ہوتا تو اسے اپنے پاس ٹھہرا لیتے اور اس کو اس وقت تک جانے نہ دیتے جب تک اس کی حاجت پوری نہ فرما دیتے تھے۔

زیارت سیدنا خواجہ اویس قرنی رضی اللہ عنہ

حضرت خواجہ گوہر الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اوائل عمر میں ہی مجھے عالم بیداری میں سیدنا خواجہ اویس قرنی کی زیارت ہوئی کچھ دیر مجھے نظر التفات سے دیکھتے رہے لیکن بات چیت نہ کی۔ پھر غائب ہو گئے (آپ کو اویسی نسبت کا شرف حاصل تھا جیسا کہ بعض لوگوں کی بشارت سے اس کی تائید ہوتی ہے)

marfat.com

نمود و نمائش سے نفرت

آپ کھانے پینے ،لباس، رہائش میں سادگی اور اعتدال کو پسند فرماتے اور اعتدال کی تلقین کرتے۔ فضول خرچی اور نمود و نمائش ناپسند کرتے البتہ دینی کاموں میں خدمتِ خلق اور مدرسہ کے طلباء کے لنگر میں خرچ کرنا عبادت سمجھتے تھے۔ فرماتے دنیا کا مال جب تک خرچ نہ کیا جائے خدا کی خوشنودی اور قربِ خداوندی مشکل ہے۔

عبادت و ریاضت

حضرت خواجہ صاحب سفر و حضر، گرمی و سردی اور ہر حال میں تہجد، اشراق، چاشت، اوابین اور نمازِ پنجگانہ با جماعت کا پورا التزام فرماتے حتیٰ کہ بڑھاپے میں بھی نمازِ تراویح با جماعت میں پورا قرآن سنتے تھے اور ہمیشہ با وضو رہتے تھے۔ روزانہ غسل کرتے اور روزانہ دُھلا ہوا، سفید سادہ لباس زیب تن فرماتے۔

مساوات

آپ اکثر اولیاء کرام کے مزارات پر حاضری دیتے۔ اپنے ساتھ گھوڑی رکھتے لیکن اس پر سوار نہ ہوتے بلکہ دوست و احباب کے ساتھ پیدل چلتے۔ اگر کوئی ان میں کمزور، ضعیف یا بیمار ہوتا اس کو گھوڑی پر بیٹھا لیتے۔

عفو و درگزر

آپ نہایت ہی رحمدل شفیق اور بردبار تھے۔ ایک دفعہ آپ کیلئے

marfat.com

کھانا لایا گیا مگر گھر والوں نے چینی کی بجائے چاولوں پر غلطی سے نمک ڈال دیا۔ آپ نے بغیر چون وچراں تناول فرما لیے۔ جب گھر والوں کو احساس ہوا تو شرمندگی کی وجہ سے سامنے نہ آئے جب آپ نے ان کی ندامت کو دیکھا تو فرمایا کوئی بات نہیں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔

آپ کے پاس اکثر علماء کرام تشریف لاتے تھے۔ ایک غیر مقلد مولوی بھی آ جایا کرتا تھا۔ آپ کے حسنِ اخلاق اور برداشت کی وجہ سے اکثر دینی مسائل پر بحث و مباحثہ بھی کرتا رہتا تھا۔ ایک بار دورانِ بحث غیر مقلد مولوی کی زبان سے کچھ بے ادبی اور گستاخی کے الفاظ نکل گئے۔ دوست و احباب نے بہت بڑا مانا لیکن حضرت صاحب کے ادب کی وجہ سے خاموش رہے۔

جب وہ جانے لگا تو آپ نے اسے خرچہ کے طور پر کچھ روپے دیئے۔ غیر مقلد مولوی کے جانے کے بعد دوستوں نے عرض کیا کہ حضور اس نے تو آپ کی بے ادبی کی ہے اور آپ نے اسے روپے دیئے ہیں اور آپ نے اسے کچھ بھی نہیں کہا۔ آپ نے فرمایا میں خود تو ایسا نہیں ہو سکا لیکن سنا ہے کہ خدا دوست لوگ برائی کا بدلہ بھی بھلائی سے دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ قاتل کو شربت پیش کرتے ہیں۔

ایک بار آستانہ پر ایک آدمی آیا۔ رات کو کھانا کھایا اور سو گیا۔ جب تمام مہمان سو گئے تو اس نے آستانہ سے ایک قیمتی چیز اٹھائی اور بھاگ نکلا۔ صبح کے وقت جب ضرورت کے وقت وہ چیز نہ ملی اور نہ ہی

marfat.com

مسافر نظر آیا تو سب کو اس پر شک گزرا۔ اس وقت ٹرانسپورٹ کا انتظام نہیں تھا اس لیے دو گھوڑ سواروں نے تعاقب کر کے اس کو جلال پور جٹاں کے نزدیک جالیا اور بمع اس چیز کے پکڑ کے واپس لے آئے اور آپ کی خدمت میں پیش کر دیا۔ آپ نے معاملہ سننے کے بعد فرمایا۔

''یہ کوئی ضرورت مند ہو گا۔ تم لوگوں نے زیادتی کی ہے کہ اسے پکڑ لائے ہو اور اسے شرمسار کیا ہے۔ اگر یہ شخص یہ چیز ہم سے طلب کرتا تو ہم اسے خود دے دیتے۔'' چنانچہ آپ نے اس کی مالی امداد کی اور وہ چیز بھی دے دی اور معذرت کرتے ہوئے رخصت کیا۔

جذبۂ جہاد

آپ نے مجاہدین مقبوضہ جموں و کشمیر کی خدمت کے سلسلہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اپنے متوسلین کو بھی مجاہدین کی خدمت کرنے کی تلقین کرتے تھے۔ آپ فرماتے اگر میری عمر اور صحت اجازت دیتی تو میں خود بنفس نفیس جہادِ کشمیر میں ضرور شامل ہوتا۔

تارکِ سنت سے نفرت

ایک دفعہ آپ سے کسی نے کہا حضور فلاں آدمی اپنے آپ کو پیر بھی کہلاتا ہے اور کعبہ کی طرف منہ کر کے تھوکتا بھی ہے اور کھڑا ہو کر پیشاب بھی کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا وہ حیوان ہے ایسے کو پیر کہنا بہت بڑا گناہ ہے۔ وہ پیر نہیں بلکہ شیطان ہے ایسے لوگ خود بھی گمراہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔

marfat.com

ایسوں سے بچنا چاہئے۔ جیسے آگ سے بچا جاتا ہے کیونکہ آگ کے قریب جانے سے آدمی جل جاتا ہے اور گمراہ پیروں کے قریب جانے سے آدمی گمراہ ہو جاتا ہے۔

سکھوں کے گرو کو لاجواب کر دیا

ایک بار سکھوں کا ایک بہت بڑا گرو جو خود کو بڑا پہلوان اور شاطر سمجھتا تھا۔ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا میرا ایک سوال ہے۔ حل کیجئے۔ آپ نے فرمایا کیا سوال ہے۔ اس نے کہا مسلمانوں کے عقیدہ ہے ازل سے ابد تک ہر ایک بات اور کام جو گزر چکا ہے یا ہونے والا ہے لوحِ محفوظ میں درج ہے۔ آپ یہ بتایئے یہ لوحِ محفوظ کتنی بڑی کتاب ہے۔ کون سی قلم اور سیاہی استعمال ہوئی ہے۔"

حضرت خواجہ صاحب نے فرمایا۔

"اس کی ادنیٰ سی مثال انسان کا حافظہ ہے جس میں انسانی زندگی کے حالات اور غیروں کے بارے میں معلومات درج ہیں اور ایک ایک بات حافظہ میں محفوظ ہے۔ تم یہ بتاؤ کہ یہ کس کتاب میں لکھا ہے اور کون سی قلم و سیاہی استعمال ہوئی ہے۔" یہ اس عاجز بندے کا حال ہے۔ آپ کی یہ دلیل سن کر وہ سکھوں کا گرو وہ خاموش ہو گیا۔

نظرِ فراست

محمد حسین بیان کرتے ہیں کہ ابتدائی ایام میں جب میں جینڈر

marfat.com

شریف حاضر ہوتو ان دنوں میں غیر مقلد تھا۔ اعتقاد میں بے سکونی تھی اور عالم تذبذب میں تھا۔ ایک دن صبح کے وقت صحن میں کھڑا تھا۔ حضرت اپنے کمرے سے نکلے اور سیدھے میرے پاس تشریف لائے اور فرمایا ایک لوٹا پانی کا لاؤ جب میں پانی لے کر حاضر ہوا تو فرمایا۔

''رات اندھیری ہو۔ سمندر میں کشتی چل رہی ہو۔ طوفان زوروں پر ہوا اور کشتی بھنور میں پھنسی ہو تو عقلمند ملاح کشتی کو نکال کر کنارے پر لے آتا ہے۔''

اس کے بعد آپ وضو کرنے لگے۔ اس طرح انہوں نے میرے دل کی حالت بھانپ لی اور میری تسلی کر دی۔

سجدہ کی ممانعت

ایک دفعہ سیدنا داتا گنج بخش علی ہجویری رضی اللہ عنہ کی بارگاہ کی حاضری کے بعد آپ نے صاجزادہ محمد رمضان رحمۃ اللہ علیہ سے فرمایا۔ ''تم نے دربار کی حاضری کے وقت کوئی خاص بات دیکھی۔'' صاجزادہ صاحب نے عرض کیا۔ '' حضور لوگ فرطِ محبت سے سجدے کی حالت میں گر گر جاتے تھے۔'' آپ نے فرمایا۔ ''جاہل لوگوں کو معلوم نہیں کہ اللہ کے بندوں کو سجدہ کرنا حرام ہے اور اس کی شریعت نے ممانعت کی ہے۔ البتہ اللہ کے بندوں کا ادب واحترام لازم ہے۔''

اونچی آواز

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ صاجزادہ محمد رمضان صاحب رحمۃ اللہ

marfat.com

علیہ کسی سے زور زور سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہے تھے۔ آواز سننے پر آپ نے انہیں بلایا اور فرمایا تمہیں اس طرح ہنسنا نہیں چاہئے جس سے غفلت اور لاپرواہی کا اظہار اور نہ کسی معمولی بات پر اتنا فکر کرنا چاہئے کہ بہت بڑے صدمے کی نمود ہو۔

زیارتِ حرمین شریفین

آپ کو 1940ء میں حج بیت کعبہ اللہ اور زیارت حرمین شریفین کی سعادت حاصل ہوئی۔ حج کے سفر کے دوران جہاز کی اوپر والی منزل میں مسجد تھی جہاں مسافر نماز ادا کرتے تھے۔ بعد نماز ظہر شیخ القرآن حضرت علامہ عبد الغفور ہزاروی وزیر آبادی رحمۃ اللہ علیہ وعظ فرمایا کرتے تھے جہاز میں غیر مقلد مولوی اسماعیل غزنوی بھی تھا۔

ایک روز ظہر کی نماز کے بعد شیخ القران حضرت علامہ عبد الغفور ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ واعظ فرما رہے تھے کہ مولوی اسماعیل غزنوی ایک آدمی کے ہمراہ قبلہ حضرت خواجہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ حضرت ایک مسئلہ پوچھنا ہے۔ آپ نے فرمایا اجازت ہے۔ کہنے لگا۔

آپ کے خیال میں توحید کس وقت صحیح ہوتی ہے۔

آپ نے فرمایا۔ مولوی صاحب توحید اس وقت صحیح ہوتی ہے۔ جب مسلمان کا معبود و مقصود صرف خدا تعالیٰ کی ذات ہو جائے لیکن ایسا نہ ہو کہ عبادت اس ذات کی کرے اور مقصود کوئی اور شے ہو۔ اس

marfat.com

کے ساتھ تھوڑی سی مزید تفصیل بیان کی۔ مولوی اسماعیل سن کر حیران رہ گیا اور کہنے لگا کہ میں نے یہ سمجھا تھا کہ آپ سادے سے درویش ہیں اور میں آپ کو اپنے عقیدے کے مطابق قائل کر دوں گا لیکن جس قدر توحید کی سمجھ آج آئی ہے کبھی نہ آئی تھی۔

عشق و محبت کا انوکھا انداز

شیخ القران حضرت علامہ محمد عبدالغفور ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ ایک دفعہ میں حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ بیت اللہ شریف کی زیارت اور آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری کیلئے گیا تو میں نے دیکھا کہ آپ نے حرم کعبہ میں کثرت کے ساتھ درود شریف اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا اور جب ہم مدینہ منورہ حاضر ہوئے تو وہاں ذکرِ الٰہی کثرت کے ساتھ کیا۔ میں نے عرض کیا کہ لوگ تو اس کے برعکس کرتے ہیں۔ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ فرمایا۔ یہ دونوں ذاتیں ایک دوسرے کا ذکر سن کر خوش ہوتی ہیں اس لیے میں نے حرمِ کعبہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کیا تا کہ اللہ تعالیٰ خوش ہو اور حرمِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ کیا تا کہ محبوبِ خدا خوش ہوں۔

دارلعلوم اویسیہ

حضرت خواجہ صاحب نے ضلع گجرات کے پس ماندہ علاقہ جینڈر شریف میں ایک بہت بڑا دینی دارالعلوم قائم کیا تھا جس میں

marfat.com

ملک کے نامور اساتذہ پڑھایا کرتے تھے اور دور دراز سے لوگ آ کر علم دین حاصل کیا کرتے تھے۔

چند ایک اساتذہ کے نام

شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا محبّ النبی رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا محبوب الرحمٰن طلباء میں سے جامعہ نظامیہ کے بانی مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی محمد عبد القیوم ہزاروی رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے۔ جنہوں نے ابتدائی کتب فارسی دارالعلوم اویسیہ جینڈر شریف میں مولانا محبّ النبی رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا محبوب الرحمٰن سے پڑھی۔
(تعارف علماء اہلسنّت ص 183)

مسجد و لائبریری

حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بہت بڑی جامع مسجد بنوائی جو آپ کی یادگار ہے۔ صاجزادہ میاں محمد یوسف اویسی نے مسجد کو سنگِ مرمر لگوا کر مزید خوبصورت بنا دیا ہے۔ حضرت خواجہ نے مسجد کے ساتھ علماء کرام اور طلباء کے مطالعہ کیلئے ایک بہت بڑی لائبریری بھی قائم کی۔ جس میں ہزاروں نادر و نایاب کتب خرید کر رکھیں۔ الحمد اللہ آج بھی لائبریری موجود ہے جس سے ہزاروں لوگ استفادہ کرتے ہیں۔

جشنِ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد

حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ اپنی زندگی میں 11 ربیع

marfat.com

الاول شریف کو جشنِ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا پروگرام نہایت وسیع پیمانے پر کیا کرتے تھے۔ ہزاروں کا اجتماع ہوا کرتا تھا۔ ساری رات پروگرام جاری رہتا اور 12 ربیع الاوّل کو صبح 9 بجے اختتام پذیر ہوتا۔ الحمد اللہ یہ پروگرام آج بھی صاجزادہ پیر محمد یوسف اویسی صاحب سجادہ نشین کے زیرِ سرپرستی ویسے ہی انعقاد پذیر ہوتا ہے (اللہ تعالیٰ صاجزادگان کی عمر میں برکت دے)

انکشاف مزارات انبیاءؑ

حضرت خواجہ صاحب نے انبیاء کرام کے مزارات کی نشاندہی بھی فرمائی اور مزارات کے ساتھ مساجد اور آنے والے مہمانوں کیلئے کمرے بھی تعمیر کروائے۔ آنے والے مہمانوں کی خدمت کیلئے ہر مزار پر دوست احباب کی ڈیوٹی لگائی تاکہ بیاباں جنگل میں آنے والے حضرت کو کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ ان کے آرام اور کھانے کا بھی بندو بست خود فرمایا کرتے تھے۔

کچھ لوگوں نے اعتراض کیا تو آپ نے تمام انبیاء کرام علیہم السلام کا شجرہ نسب بیان کیا۔ بندۂ ناچیز اویسی فقیر نے تمام مزارات کی زیارت کی ہے۔ تمام مزارات پر حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ کے نام کی تختیاں نصب ہیں جن پر تاریخ تعمیر مزار اور صاحب مزار کے نام درج ہیں۔ حضرت خواجہ رحمۃ اللہ علیہ ان مزارت پر کئی کئی ماہ ذکر الٰہی و وظائف میں مشغول رہتے بلکہ آپ کا کئی سال تک یہ معمول رہا کہ

marfat.com

حضرت طانوح علیہ السلام دربارِ عالیہ شیخ چوگانی شریف کی بارگاہ میں جینڈر شریف سے شام کو آتے۔تمام رات مزار پر گزارتے اور صبح کو واپس جاتے۔

اسماء گرامی انبیاء علیہم السلام اور مقامات مزاراتِ مقدسہ۔

1- حضرت طانوح علیہم السلام۔ دربارِ عالیہ شیخ چوگانی شریف ہیڈ مرالہ روڈ گجرات۔

2- حضرت امنوں علیہم السلام۔ دربارِ عالیہ شیخ چوگانی شریف۔ مرالہ روڈ گجرات۔

3- حضرت موسیٰ حجازی علیہم السلام۔ دربارِ عالیہ گجگرائیں شریف ہیڈ مرالہ روڈ گجرات۔

4- حضرت صفدان علیہم السلام۔ دربارِ عالیہ ریحان شریف ہیڈ مرالہ روڈ گجرات۔

5- حضرت نعمت طاعوس علیہ السلام۔ دربارِ عالیہ ڈُبہ شریف ہیڈ مرالہ روڈ گجرات۔

وصال مبارک

حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ دو ماہ عارضہ خرابیٔ جگر میں مبتلا رہے۔ پانچ جمادی الاوّل 1372ھ بمطابق 2 فروری 1952ء کو نماز مغرب ادا کی اور ہونٹوں پر حسبی اللّٰہ نعم الوکیل کے الفاظ تھے کہ آپ اس دنیا فانی سے دارالبقا کو رخصت ہوئے۔

marfat.com

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

آپ کو غسل مبارک شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا محب النبی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ القرآن حضرت علامہ عبد الغفور ہزارویؒ، صوفی محمد چراغ، میاں نور الٰہی، مستری اللہ دتہ نے دیا۔

نمازِ جنازہ حضرت علامہ مولانا محب النبی رحمۃ اللہ علیہ نے پڑھائی۔ بعد میں آپ کو ہزاروں افراد کی سسکیوں اور آہوں میں لحد میں اتار دیا گیا۔

آج بھی آپ مزارِ مقدس میں ہزاروں گمراہوں کو راہِ ہدایت دکھا رہے ہیں۔

اور اہلِ عقیدت آپ سے، اسی طرح فیض حاصل کر رہے ہیں جس طرح آپ کی زندگی میں کیا کرتے تھے۔

ارشاداتِ عالیہ

سچا مواحد

سچا مواحد وہ شخص ہے جس کا معبود اور مقصود حق تعالیٰ ہو۔ جس کی عبادت، اطاعت، ہر عمل و حرکت خداوند کی خوشنودی کیلئے ہو نہ کہ مالِ دنیا، عزت و اقتدار، اپنی شہرت، خواہشِ جنت کے لیے۔

غیریت

جس طرح خدا تیرا ہر لحاظ سے تیرا خدا ہے تو بھی ہر لحاظ سے

marfat.com

اس کا بندہ بن جا۔تو اس وقت تک مواحد نہیں بن سکتا جب تک غیریت کوختم نہ کرے۔

مرشد کامل

طالب کیلئے ابتدائی سفر مشکل ہوتا ہے۔مرشد کامل اس کے دل میں اپنی باطنی توجہ سے ذوق وشوق اور محبت کا جذبہ پیدا کرتا ہے تا کہ وہ دنیاوی سودوزیاں بھول کر دیوانہ وار سفر طے کرتا رہے اگر چہ طالب کے دل میں مہلکات موجود ہوتے ہیں اور مرشد نے خدا کا خیال مقدم کر کے حجابات کو مؤخر کیا ہوتا ہے۔ سالک گمان کرتا ہے کہ مجھ سے مذموم اشیاء خارج ہو کر محمودہ صفات حاصل ہو گئی ہیں۔مگر یہ حالت بھی عارضی ہوتی ہے مستقل نہیں۔اس کی مثال یوں ہے کہ ماں اپنے شیر خوار بچے کی ہمہ وقت نگرانی کرتی ہے۔ جوں جوں بچہ بڑا ہوتا جاتا ہے ماں کی نگرانی میں کمی آتی جاتی ہے لیکن ماں کی محبت میں کمی نہیں آتی۔ پہلے انگلی پکڑ کر پھر سہارا دے کر اسے چلنے کی ترغیب دیتی ہے اور پھر جیسے جیسے ہمت بڑھتی جاتی ہے۔ سہارے بھی پیچھے ہٹا لیتی ہے بچہ کبھی چلتا ہے کبھی گرتا ہے۔ پھر اٹھتا ہے پھر گرتا ہے۔ بالآخر آزادانہ چلنے پھرنے اور دوڑنے لگتا ہے۔اسی طرح مرشد کامل اپنے مرید کو راہ فقر میں ڈالتا ہے وہ جب گرتا ہے تو مایوس ہو جاتا ہے اور جب اٹھ کر چلنے لگتا ہے تو خوش وخرم رہتا ہے۔ بہر حال مرشد کی نگاہِ کرم شامل حال رہتی ہے۔

marfat.com

معرفتِ الٰہی

معرفت الٰہی کا حاصل کرنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے بڑی سنت ہے اور اس سنت کی اطاعت لازمی ہے کیونکہ حق تعالیٰ کی محبت اور اطاعت اپنی اپنی پہچان کے مطابق ہوتی ہے جو کوئی خدا کو پہچان لیتا ہے اور اسے دوست رکھتا ہے۔ اسے غیر کی پہچان نہیں رہتی نہ اس کے دل میں غیر اللہ کا مقام و محبت رہتی ہے وہ شخص نادر و نایاب بن جاتا ہے۔ ہمیں اس دنیا میں کشف و کرامت اور برکت و شرف کے بہت سے طالب ملیں گے لیکن خدا کی محبت والے کم، غیر کو دل سے دور رکھنے والے اور اس کے دروازے کی طرف رہنمائی کرنے والے بھی بہت کم ملیں گے۔

خدا تک رسائی

جو چیز حق تعالیٰ کی طرف جانے سے روکے وہ ذات کا غیر ہے اور جب تک انسان غیر کے چکر میں پڑا رہے خدا تک رسائی ناممکن ہے کیونکہ غیر سے محبت اور دلچسپی اس کے راستے کی دیوار ہے اور تصوف سراسر ماسوا کی نفی کرتا ہے۔ عارف کی علامت یہ ہے کہ وہ خدا سے اپنے تعلقات کی بناء پر اسی پر ہی بھروسہ کرتا ہے اور وہ اپنے علم عمل اور عقل پر بھروسہ نہیں کرتا البتہ اس کو ترک بھی نہیں کرتا۔

ذات کا قرب

بندے کیلئے اس سے بڑھ کر کوئی نقصان دہ چیز نہیں کہ وہ غیر

marfat.com

اللہ کی قید میں گرفتار رہو۔ جب تک غیریت کا ایک بال بھی موجود ہے وہ معرفت و اطاعت کی حقیقت سے نا آشنا ہے۔ غیریت کے مٹنے سے ہی ذاتِ خدا کا قرب نصیب ہوگا۔

سچا مومن

خوش نصیب اور سچا مومن وہ ہے جس کی دنیا بھی دین بن جائے یعنی اس کا ہر فعل حکم خداوند کے مطابق ہو۔

صبر و رضا

بندۂ مومن کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی مصلحت و حکمت کا خیال رکھے کیونکہ مومن ہر وقت ایک امتحان گاہ میں ہے۔ ہر قدم پر اسے آزمایا جاتا ہے اور وہ ہر آزمائش میں صبر و رضا یقین محکم اور استقامت کے سہارے پورا اترتا ہے اور انہیں کیلئے دعا گو رہتا ہے۔ ان آزمائشوں سے جذبات کے ساتھ پورا اترنا ترقی درجات کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

بندگی لازم ہے

وہ لوگ جاہل اور گمراہ ہیں جو اس خوش فہمی میں مبتلا ہیں کہ بندہ محبت کے اس درجہ میں پہنچ جاتا ہے کہ اسے عبادت کی ضرورت نہیں رہتی حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ جب تک انسان زندہ ہے اس کیلئے بندگی لازمی ہے۔ محبت کی راہوں میں عاشقوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ محبوب کو یاد بھی رکھیں اور اس کا ذکر بھی کرتے رہیں۔

marfat.com

شیخ اپنے مرید سے غافل نہیں ہوتا

وہ لوگ جو ہر کام اور ہر بات میں اپنے مولا سے سچائی اور راستبازی رکھتے ہیں ان کی نظر میں دعا و دوا اور سخن میں شفاء ہوتی ہے۔ جس طرح علم ظاہری کا استاد شاگردوں کا خیال رکھتا ہے اسی طرح باطنی علم کا استاد پیرومرشد اپنے مرید کا خیال رکھتا ہے اور کبھی بھی اپنے مریدوں سے غافل نہیں ہوتا۔

بزرگوں کے ایام منانا اور ایصالِ ثواب

بزرگانِ دین کی یاد منانا ،ان کیلئے صدقہ و خیرات کرنا ،کھانا وغیرہ پکا کر دینا ،مٹھائی ،پھل وغیرہ تقسیم کرنا اچھا طریقہ ہے۔ خدا کی رحمت کے نزول کا سبب ہے اور بزرگانِ دین کی ارواح سے تعلق پیدا کرنے کا اعلیٰ اور عمدہ وسیلہ ہے۔

اخلاص

اخلاص کی علامت یہ ہے کہ ظاہر و باطن، مجلس وتنہائی ،سامنے ،پیچھے ،دل وزبان میں یکسانیت ہو ورنہ نقصان کا خطرہ ہے۔

راضی برضا

اللہ تعالیٰ کے ساتھ جھگڑا کرنے والا نہ بن بلکہ اس کی رضا پر راضی ہوتا کہ کسی وقت تیرا کھوٹا سکہ بھی وہ قبول کر لے اور تیری غلطیوں سے درگزر کرے۔

marfat.com

مومن کا مقصود

مومن کا اصل مقصود قربِ ذاتِ باری ہے۔ اس کی خوشنودی اور رضا ہے۔ اسے دنیاوی مطلوبات سے غرض نہیں ہوتی وہ پریشانیوں اور تکالیف سے فرار اختیار کرنے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ انہیں خداوند کی ایک عطا جانتا ہے۔

بہتر دل

محبت سے مراد اطاعت الٰہی ہے۔ بہتر دل وہ ہے جس میں خدا کے سوا کسی کی فرمان روائی نہ ہو اور نہ ہی کبھی بدی کا خیال پیدا ہو بلکہ وہ ہر وقت ڈرتا رہے کہ کہیں مردود نہ ہو جائے۔

خدا سے تعلق

کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں کہ میں کیسا ہوں۔ خود ہی سوچ لینا چاہئے کہ میرا خدا کے ساتھ کیسا معاملہ ہے۔ جب تو اس سے راضی ہے تو وہ بھی تجھ سے راضی ہے۔ جو شخص عجز و انکساری کے ساتھ خود کو کمزور اور گناہ گار سمجھتا ہے اور اپنا سر درِ اقدس پر جھکا دیتا ہے تو خداوند تعالیٰ اسے دو جہاں میں سرفراز فرما دیتا ہے اور پردہ پوشی کرتا ہے۔

عقلِ سلیم

عقلِ سلیم رکھنے والا شخص ہرگز پسند نہیں کرتا کہ اس دنیا کی عارضی لذت کیلئے اپنے مولا کی ناراضگی اور ہمیشہ کی زندگی کیلئے عذاب قبول کرے۔ ہمیشہ کی راحت اور مولا کی خوشنودی ترک کر دے گویا

marfat.com

سونے کا برتن جو پائیدار ہے۔ اسے چھوڑ کر مٹی کا برتن جو ٹوٹ جانے والا ہے اسے اپنا لے۔

بے عمل عالم اور صوفی

ایسا عالم جس نے اپنے علم پر عمل نہ کیا اور دین کے علم سے دنیاوی منفعت حاصل کی۔ قیامت کے روز سب لوگوں سے زیادہ عذاب کا حق دار ہوگا۔ اسی طرح جعلی رسوم پرست صوفیوں اور درویشوں کا حال ہوگا جو خود بھی بھٹک چکے ہیں اور دوسروں کو بھی گمراہ کرتے ہیں۔

متقی

متقی وہ ہے جو ہر وقت بارگاہِ ایزدی میں ایستادہ رہتا ہے۔

عوام اور خواص کی خلوت

عوام کی خلوت یہ ہے کہ دنیا سے علیٰحدہ ہو کر تنہائی اختیار کر لی جائے۔ لوگوں کے شر سے بچے اور ان کو اپنے شر سے بچائے۔ خواص کی خلوت یہ ہے کہ مخلوق کو دل سے نکال کر خالق پر نظر رکھی جائے۔ جاہل کا مخلوق سے الگ ہو کر بیٹھنا فتنہ اور گمراہی کا موجب ہو سکتا ہے۔ محبتِ الٰہی کے بغیر تنہائی اختیار کرنا خطرناک ہے۔ ترکِ دنیا کیلئے علم کی ضرورت ہے۔ دنیا کا کون سا حصہ چھوڑنے اور کونسا حصہ اپنانے کا قابل ہے۔

نایاب بندے

ایسے بندے دنیا میں کبھی کبھی پیدا ہوتے ہیں جو ۔۔۔ں کی

marfat.com

برائیوں کے باوجود ان سے نیک سلوک کرتے اور محبت سے پیش آتے ہیں۔

مقربین بارگاہ کی نماز

مقربین بارگاہ نماز کے وقت کبھی بھی بلا حضور نہیں ہوتے۔ وہ جسم کی حاضری اور باطنی غیر حاضری کو اچھا نہیں سمجھتے۔ عام لوگوں کی نماز حکم شرع کے مطابق پاک جسم، پاک لباس، پاک مقام پر قبلہ رو ہو کر ادا کرنا ہے۔ متقی نیک بخت اور خدا دوست لوگوں کی نماز خضوع و خشوع کے ساتھ اللہ کے حضور پیش ہونا ہے اس کے لیے معنوں پر غور کرنا ،دوزخ اور جنت کو دائیں بائیں خیال کرنا اور معرفت و بخشش طالب کرنا اولیائے اللہ کی نماز یہ ہے کہ تکبیر اولیٰ کے ساتھ ہی ماسوائے اللہ سے منہ موڑ کر ذاتِ الٰہی کی طرف ہمہ تن رجوع اور استغراق حاصل کرنا ہے۔

رکوع

خواہشِ نفس ،ترکِ ارادہ اور منشائے خدا کے سامنے جھکنے کا نام ہے۔

سجدہ

آپ سے فارغ ہو کر ذاتِ الٰہی کیساتھ محویت اور استغراق ہے۔

قعدہ

قعدہ کی حالت میں سکون و راحت حاصل کرنا ہے بلکہ اطمینان

marfat.com

نفس تک پہنچ جانا مراد ہے۔ اس طرح طہارت یعنی وضو سے یہ ظاہر ہے کہ اپنے جسم واعضاء کو شرعی لحاظ سے پاک کیا جائے۔ باطن یہ ہے کہ اعضائے جسم سے جو گناہ وغفلت سرزد ہوئے ہیں یا ہو سکتے ہیں ان سے ترک وتوبہ حاصل ہو۔ ایسے وضو سے قلب حضوری حاصل ہوتا ہے۔ نماز بہترین عبادت ہے۔

رضامندی

اولیاء اللہ کی بارگاہ میں دنیاوی کاموں کے حصول، کشادہ رزق ،مشکلات کے حل کیلئے نہیں جانا چاہئے بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضامندی اور قرب کے حصول کیلئے حاضری سود مند ہے اس سے دنیاوی کام بھی خود بخود ہوتے رہتے ہیں اوران کے طفیل دعائیں بھی قبل ہوتی ہیں۔

مکاشفہ کی ساٹھ قسمیں ہیں

مکاشفہ کی ساٹھ قسمیں ہیں جو اکثر گمراہی کی طرف لے جاتی ہیں۔ سوائے اس کے کہ جس کشف کی قرآن اور حدیث تصدیق کرے وہ قابلِ اعتماد ہے۔ مکاشفہ کی مثال اندھیرے جنگل سی ہے جس کا مسافر سوائے قرآن وحدیث کی روشنی کے سفر بلاخطر نہیں کرسکتا۔

دعا

دعا کی ضرورت ہر انسان کو ہر وقت لاحق ہوتی ہے پس اس کا طریقہ اور علم حاصل کرنا چاہئے جو کہ عجز وانکساری میں مضمر ہے۔

marfat.com

بدنصیب

وہ لوگ جو حق تعالیٰ کی محبت و اطاعت اور معرفت حاصل کیے بغیر دنیا سے رخصت ہوئے۔ بدنصیب رہے۔

ظاہر و باطن

جس کا ظاہر اپنے باطن سے کم تر ہو وہ کمزور مومن ہے اور جس کا ظاہر و باطن یکساں ہوں وہ بلاشبہ ولی ہے اور جس کا باطن اس کے ظاہر سے اچھا ہو وہ جواں مرد ہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں بلکہ نادر و نایاب ہیں۔

باطنی نفع

بزرگوں کی خدمت میں آتے جاتے رہنا چاہئے کیونکہ اس سے باطنی طور پر نفع کثیر ہوتا ہے۔

نیکی اور گناہ

نیک اور سمجھدار کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنی نیکی کو خدا کی عطا کر دہ سمجھتا ہے اور گناہ اور کمزوری کو اپنی طرف منسوب کرتا ہے۔ نیک آدمی کو اکثر اوقات اپنے گناہ نظر آتے ہیں اور وہ ان کو دفع کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔

marfat.com

منقبت

حضرت سیدنا طانوخ علیہ السلام

از حضرت خواجہ خواجگان اویس وقت محمد گوہر الدین احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ

طانوخ سرِّ پنہانی پر از کیف سبحانی
گنجور فیض عرفانی درمعرفت سلطانی

مظہرِ نور خدا عشق ذات شد عطا
بے انتہا بے انتہا از نور احمد یزدانی

فارغ از دو جہاں در سکونت لامکاں
ہر جہت بے نام و نشان محبوب جاناں ربانی

عاشق صادق احد واصل کامل واحد
پاک حلول از اتحد آں حقیقت حقانی

عشق ذاتی شد عطا جزہ حدیت بے نوا
در حقیقت نور خدا شد آں گوہر رحمانی

☆☆☆

marfat.com

تعارف مؤلف

از: شیخ الحدیث حضرت علامہ پروفیسر

مفتی محمد اشرف جلالی مدظلہ العالی

marfat.com

تعارف مؤلف

دنیا میں پیدا ہونے والے ہر شخص میں کوئی نہ کوئی صفت ایسی ہوتی ہے جو اسے دوسروں سے ممتاز کرتی ہے بعض دفعہ ایک کی بجائے دوسری صفت کا ہونا محال ہوتا ہے لیکن کچھ شخصیات ایسی بھی ہوتی ہیں جو کہ ہمہ جہت اوصاف کی حامل ہوتی ہیں جیسا کہ کسی کا بیک وقت خطیبِ سحر بیاں، ادیب، عالم باعمل، سیاستدان، مجاہد، شیخ طریقت۔ ان تمام اوصاف کو اگر کسی شخصیت میں اکٹھی دیکھنی ہوں تو میرے ممدوح مجاہد تحریک ناموس رسالت پاسبان سلسلہ اویسیہ قاسم فیضان خواجہ اویس قرنی، حضرت صاحبزادہ پیر ابولاویس محمد نصیر احمد اویسی مدظلہ العالی ہیں۔ جو کہ بیک وقت بہترین خطیب، نامور ادیب، عاشق رسول ﷺ، عالم باعمل، عظیم سیاستدان، مجاہد، مدبر، انقلابی شخصیت کے مالک، راہ طریقت کے رہنما اور اخلاق حسنہ میں نمایاں نظر آتے ہیں۔

سراپا

بھاری بھرکم جسم، مختصر ڈاڑھی شریف مگر سنت کے مطابق، درمیانہ قد، نہ زیادہ لمبا نہ بالکل چھوٹا، زلفیں کندھوں تک، سر پر سفید عمامہ سجائے، سفید شلوار قمیض پہنے، کندھے پر سفید چادر رکھے ہوئے شیریں گفتگو، منکسر المزاج، پیکر اخلاق ومحبت سراپا عجز و نیاز، مگر گستاخان رسول ﷺ کے لیے تیغ برہنہ بقول حکیم الامت شاعر مشرق

marfat.com

ڈاکٹر محمد اقبالؒ۔

ہو حلقہ یاراں تو بریشم کی طرح نرم
رزمِ حق و باطل ہو تو فولاد ہے مومن

اگر چلیں تو نظریں قدموں پر جمائے ہوئے کوئی شخصیت نظر آئے تو سمجھ لیں کہ یہی مجاہد تحریک ناموس رسالت حضرت صاحبزادہ پیر ابولاویس محمد نصیر احمد اویسی ہیں۔

ولادت

آپ ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۸۳ھ بمطابق 3 فروری 1964ء (سرکاری کاغذات میں 2 نومبر 1965ء درج ہے) کو بوقت سحری صوفی منش شخصیت جناب محترم بشیر احمد کے گھر بمقام جنڈو گورائیہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے ہاں پیدا ہوئے۔ سحری کے وقت پیدا ہونے والا یہ بچہ دنیا کو کیا معلوم کہ بڑا ہو کر راجپوت سنجوتے خاندان کا یہ چشم و چراغ عزت و عظمت کا باعث بنے گا اور اپنے خاندان کا نام روشن کرے گا۔

پرورش

خدا کی قدرت کہ آپ کے سر سے ڈیڑھ سال کی عمر میں باپ کا سایہ اٹھ گیا اور یتیموں کی صف میں شامل ہو گئے۔

والد کے انتقال کے بعد آپ کی والدہ آپ کو لے کر اپنے میکے ٹھروہ شریف تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ لے آئیں جہاں پر آپ کی پرورش

marfat.com

آپ کی نانی محترمہ اور والدہ محترمہ نے کی عجب اتفاق تھا کہ آپ کے ماموں بھی یتیمی کے دن گزار رہے تھے ایک گھر میں دو یتیم اکٹھے ہو گئے۔ان دنوں میں آپ کی والدہ نے بڑے صبر وتحمل کے ساتھ اس نو خیز کلی کی حفاظت کی اور ضروریات زندگی کو پورا کیا اور باپ کی طرح پرورش کی۔ کسی قسم کی کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔تربیت کے سلسلہ میں ہر طرح کا خیال رکھا،اس پاکیزہ ماحول میں پلنے والا یہ بچہ ہوش سنبھالتے ہی دین کی طرف راغب ہو گیا اور ابتدا ہی سے طبیعت میں دین کی الفت ومحبت راسخ ہوگئی۔

ابتدائی تعلیم

ناظرہ قرآن کریم اپنی والدہ محترمہ سے پڑھا۔جب بڑے ہوئے تو گورنمنٹ مڈل اسکول ٹھروہ شریف میں داخل کرادیا گیا جہاں مڈل کیا پھر میٹرک گورنمنٹ ہائی اسکول خانپور سیداں (جو ٹھروہ شریف سے جانب شمال ۲ میل کے فاصلہ پر ہے) سے کیا ایک سال نویں جماعت میں گورنمنٹ ڈی سی ہائی اسکول چونڈہ میں بھی زیر تعلیم رہے۔

درس نظامی

میٹرک کرنے کے بعد گھر میں دینی ماحول کی بدولت گھر والوں نے علم دین کے حصول کے لیے پاسبان مسلک امام احمد رضا نباض قوم مجاہد ملت نائب محدث اعظم پاکستان حضرت الحاج مولانا ابوداؤد محمد صادق مدظلہ العالی کے جامعہ حنفیہ رضویہ سراج العلوم جوگوجرانوالہ کی

marfat.com

اولین دینی درس گاہ ہے میں ۵ نومبر ۱۹۸۰ء کو داخل کرایا۔ جامعہ میں وقت کے ممتاز مدرسین شیخ الفقہ حضرت الحاج مفتی محمد حاکم علی رضوی مدظلہ العالی صدر مدرس مفسر قرآن حضرت علامہ مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری مدظلہ العالی مفتی جامعہ ھٰذا اور استاذ العلماء حضرت علامہ محمد التجا قادریؒ سے درس نظامی کا مکمل کورس پڑھا اور ۴ ذوالحجہ ۱۴۰۷ھ بمطابق ۳۱ جولائی ۱۹۸۷ء کو سالانہ جلسہ دستار فضیلت کے موقع پر ملک کے عظیم علماء کرام اور مشائخ عظام کی موجودگی میں دستار فضیلت اور سند سے نوازا گیا۔

دورہ حدیث

دورہ حدیث کے لیے اہلسنت و جماعت کی عظیم علمی روحانی درسگاہ یادگار اعلیٰحضرت جامعہ رضویہ مظہر السلام (گلستان محدّث اعظم پاکستان) فیصل آباد میں جون ۱۹۸۷ء کو داخلہ لیا جہاں دنیائے اہلسنت کی عظیم شخصیت خاتم المحدّثین محدّث کبیر شارح بخاری شیخ الحدیث حضرت الحاج علامہ غلام رسول رضوی نوریؒ سے دورہ حدیث پڑھا اور اس کے ساتھ ساتھ محدّث اعظم پاکستان کے فیضان سے بھی بہرہ مند ہوتے رہے یہی وجہ ہے کہ جہاں پر عشق رسول ﷺ کا سرمایہ سیدنا خواجہ اویس قرنیؓ کے بدولت درجہ اتم موجود ہے وہاں فیضان اعلیٰحضرت اور محدّث اعظم پاکستان کی بدولت مذہبی پختگی بھی ہے۔
۳۰ رجب المرجب بمطابق ۲۰ مارچ ۱۹۸۸ء کو سالانہ جلسہ دستار فضیلت کے موقعہ پر جانشین محدّث اعظم پاکستان صاحبزادہ پیر فضل

marfat.com

رسول حیدر رضوی صاحب، فیض مجسم مفتی محمد فیض احمد اویسی صاحب بہاولپور شیخ القرآن پیر سید زبیر حسین شاہ صاحب چکوال، استاذ العلماء علامہ عبد الرشید جھنگوی صاحب، جانشین شیخ القرآن مفتی عبد الشکور صاحب ہزاروی وزیر آبادی شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد شریف رضوی صاحب بھکر، حضرت علامہ سید محمد محفوظ شاہ صاحب بورے والا دامت برکاتھم العالیہ نے اپنے دست مبارک سے دستار فضیلت اور سند فراغت عطا کی۔

دورہ تفسیر القرآن

آپ نے حصول علم اور اکتساب فیض کے لیے بڑی بڑی مشکلات کو آڑے نہیں آنے دیا عموماً طلباء مدارس میں جب دو ۲ ماہ کی چھٹیاں ہوتی ہیں تو گھروں کو چلے جاتے ہیں لیکن آپ نے ان چھٹیوں کو بھی غنیمت جان کر جہاں دورہ تفسیر القرآن ہوتا وہاں داخلہ لے لیتے۔ تکمیل علم کے بعد بھی کسی قسم کی کوئی شرم محسوس نہ کی کہ لوگ کیا کہیں گے کہ اب بھی دورہ تفسیر پڑھ رہے ہیں بلکہ ابتدائی اسباق کے طلباء کے ساتھ بیٹھ کر دورہ تفسیر پڑھنے پر فخر محسوس کرتے (ایک مرتبہ دورہ تفسیر القرآن کی کلاس میں دیکھ کر شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی محمد معین الدین نقشبندی مدظلہ العالی مہتمم جامعہ نقشبندیہ رضویہ ڈسکہ فرمانے لگے اویسی صاحب اب آپ بس کریں اور خود دورہ تفسیر القرآن پڑھایا کریں) اس سلسلہ میں جامعہ نظامیہ غوثیہ وزیر آباد ضلع

marfat.com

گوجرانوالہ میں ۱۹۸۴ء۔
جامعہ ریاض المدینہ اسلامک یونیورسٹی گوجرانوالہ ۱۹۸۵ء۔
جامعہ فاروقیہ رضویہ گوجرانوالہ ۱۹۹۳ء۔
جامعہ حنفیہ رضویہ سراج العلوم گوجرانوالہ ۱۹۹۴ء۔

اساتذہ کرام

ملک کے جیّد شیوخ الحدیث مفتیان کرام اور اساتذہ عظام سے دورہ تفسیر القرآن اور دیگر علوم جن سے پڑھے چند ایک کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

محدثِ کبیر شارح بخاری شیخ الحدیث حضرت علامہ غلام رسول رضوی نوری قدس سرہ، فیصل آباد۔
فیض مجسم شیخ القرآن والحدیث مفتی محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی۔
ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ بھیرہ شریف سرگودھا۔
شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی عبداللہ قادری مردانویؒ گوجرانوالہ۔
شیخ الفقہ حضرت مفتی عبداللطیف قادری مدظلہ العالی گوجرانوالہ۔
شیخ الحدیث حضرت مفتی محمد معین الدین نقشبندی مدظلہ العالی ڈسکہ۔
شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مفتی غلام فرید ہزارویؒ رضوی گوجرانوالہ۔
جانشین شیخ القرآن مفتی محمد عبدالشکور ہزاروی مدظلہ العالی وزیرآباد۔
شیخ الحدیث علامہ محمد صدیق سالک ہزاروی مدظلہ العالی سیالکوٹ۔
شیخ الفقہ حضرت مفتی محمد حاکم علی رضوی صدر مدرس جامعہ حنفیہ رضویہ۔

marfat.com

مفسر القرآن حضرت مولانا مفتی محمد رضاء المصطفیٰ ظریف القادری مدظلہ العالی گوجرانوالہ۔ خلیفہ مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خانؒ۔
استاذ العلماء حضرت مفتی محمد سعید نقشبندی مدظلہ العالی علی پور چٹھہ۔
استاذ العلماء شیخ النحو حضرت مولانا محمد التجاء قادریؒ ونیہ والا گوجرانوالہ
رئیس المناطقہ حضرت مفتی محمد شریف ہزاروی مدظلہ العالی گوجرانوالہ۔
مناظر اسلام حضرت پیر سید مراتب علی شاہ مدظلہ العالی گوجرانوالہ۔
شیخ طریقت ابوالبیان حضرت مولانا محمد سعید احمد مجددیؒ گوجرانوالہ۔
استاذ العلماء حضرت علامہ سید ظفر علی شاہ صاحب حال مقیم برطانیہ۔
استاذ العلماء حضرت علامہ محمد افتخار چشتی صاحب حال مقیم برطانیہ۔
استاذ العلماء حضرت علامہ نور الحسن تنویر چشتی مدظلہ العالی۔
مجاہد تحریک ختم نبوت علامہ خالد حسن مجددی مدظلہ العالی گوجرانوالہ۔

بیعت

محترم اویسی صاحب کو چونکہ بچپن سے ہی علمی روحانی ماحول میسر ہوا تھا اس لیے شروع ہی سے طبیعت میں روحانی محافل میں شمولیت کرتے رہتے تھے حُسنِ اتفاق یہ ہے کہ آپ کا گھر تاجدار ولایت حضرت خواجہ طالب حسین اویسی قدس سرہٗ کے آستانہ مبارک کے بالکل قریب تھا صبح وشام اسکول جاتے آتے آپکی زیارت ہوتی رہتی تھی۔ حضور تاجدار ولایت اسکول ٹیچر بھی تھے وہاں بھی صحبت میسر رہی تو آپ کے زیر سایہ تعلیم کا سلسلہ بھی جاری رہا اور روحانی تربیت

marfat.com

بھی ہوتی رہی آہستہ آہستہ حضور تاجدار ولایت کی مجالس میں بھی وقتاً فوقتاً حاضری دیتے رہے یہ محبت کا رشتہ اتنا مضبوط ہو گیا کہ اسکول کے بعد تمام وقت آستانہ پر گزارنا شروع کر دیا۔ یہاں تک کہ حضور تاجدار ولایت پیار سے آپ کو حبیب کہہ کر پکارا کرتے اسی دوران آپ نے حضور تاجدار ولایت کے ہاتھ پر بیعت کی اور سلسلہ عالیہ اویسیہ میں داخل ہو گئے۔

روحانی نسبت اویسی

یوں تو حضرت اویسی صاحب تمام عشاقان رسول ﷺ سے انتہائی محبت رکھتے ہیں۔ لیکن سیدنا خواجہ اویس قرنیؓ سے روحانی نسبت کی وجہ سے محبت کچھ زیادہ ہی غالب ہے اسی نسبت کی وجہ سے آپ اپنے نام کے ساتھ اویسی لکھتے ہیں۔ یہ نسبت نام پر ایسے غالب آ گئی ہے کہ لوگ اصل نام بھول گئے ہیں اور اویسی نام سے پکارتے اور لکھتے ہیں لفظ اویسی اگر بولا جائے تو فوراً تمام لوگوں کی نظریں مجاہد تحریک ناموس رسالت صاحبزادہ ابوالاویس پیر محمد نصیر احمد اویسی پر جا کر ٹھہرتی ہیں آپ نے کبھی بھی اپنے نسب پر فخر نہیں کیا بلکہ جب کبھی کوئی ایسا مرحلہ آتا ہے تو آپ کہتے ہیں کہ مجھے اپنی اویسی نسبت پر فخر ہے نام ونسب کی بات کو چھوڑو یہ نسبت ہی قیامت کے دن کام آئے گی جبکہ باقی تمام نسبتیں آدمی کے لیے کوئی فائدہ نہیں دیں گی۔ بقول حضرت ملا عبدالرحمان جامیؒ

marfat.com

بندۂ عشق شُدی ترکِ نسب کن جامی
کاندریں راافلاں ابن فلاں چیزے نیست

پیر خانہ سے محبت

طالب علمی کے زمانہ ہی سے آستانہ پر پانچ وقت نماز کی حاضری کے لیے آتے اور ظہر سے لے کر رات گئے تک مہمانوں کی خدمت کرتے حضور تاجدار ولایت کی خدمت اقدس کے لیے ہر وقت حکم کے منتظر رہتے تھے جب اسکول چھوڑا تو حضور قبلہ عالم نے فرمایا اور پڑھ لو اس کا خرچہ میں دوں گا تو آپ نے عرض کی حضور میں نے علم دین حاصل کرنا ہے تو آپ نے فرمایا جاؤ ہم نے تجھے بہت بڑا عالم دین بنا دیا آپ کے کہے ہوئے الفاظ کا یہ نتیجہ ہے کہ الحمد اللہ آج حضرت اویسی صاحب کا شمار ملک کے مایہ ناز علماء کرام میں ہوتا ہے اور جس مجلس یا محفل میں تشریف فرما ہوتے ہیں وہاں پر نمایاں نظر آتے ہیں اور بزرگ علماء کرام اپنی شفقت و محبت اور دعاؤں سے نوازتے ہیں یہ تمام حضور تاجدار ولایت کی نظر عنایت اور کرامت کا نتیجہ ہے۔

۱۹۷۴ء سے لے کر اس وقت تک آستانہ عالیہ پر ہر پروگرام میں حاضری اپنے لیے ضروری سمجھتے ہیں اور ہر ماہ گیارہ تاریخ کو حضور غوث اعظم کی گیارھویں شریف کے پروگرام میں حاضری دیتے ہیں دنیا کی بڑی سے بڑی مجبوری بھی آپ کو اس حاضری سے نہیں روک سکتی۔ اپنے پیر خانہ سے محبت کا یہ نتیجہ ہے کہ حضور تاجدار ولایت کے

marfat.com

خاندان کے افراد چاہے صاحبزدگان ہوں یا پوتے یا آپ کی برادر نسبتی آپ سے اتنی محبت کرتے ہیں کہ لوگ آپ کو حضور قبلہ عالمؒ کے گھر کا ایک فرد سمجھتے ہیں۔

خلافت واجازت

حضرت اویسی صاحب کو ملک کے نامور مشائخ عظام نے سلسلہ عالیہ اویسیہ، قادریہ، چشتیہ، صابریہ، نقشبندیہ، مجددیہ کی خلافت واجازت اوراد و وظائف کی اجازت سے نوازا ہے اور یہ ان بزرگوں کی نظر عنایت ہے کہ حضرت اویسی صاحب نے ان کی دی ہوئی دستار مبارک کو ہمیشہ کے لیے اپنے سر کی زینت بنا دیا ہے اور ہمہ وقت سر پر دستار مبارک کو سجائے نظر آتے ہیں ایک مرتبہ میں نے حضرت اویسی صاحب سے پوچھا کہ آپ ہر وقت سر پر دستار رکھتے ہیں کبھی اتارتے ہی نہیں اس کی کیا وجہ ہے تو فرمانے لگے اس کی دو وجہ ہیں ایک تو حضور نبی کریم ﷺ کی سنت اور دوسری وجہ بزرگوں کے ہاتھ سے عطا ہوئی ہے میں اس کو حضور ﷺ کی سنت اور بزرگوں کی عطا سمجھتے ہوئے اپنے سر پر سجائے رکھتا ہوں تا کہ قیامت کے دن میرے لیے یہ نجات کا ذریعہ بنے۔

لباس

جب سے میری ملاقات حضرت اویسی صاحب سے ہوئی ہے میں نے ہمیشہ آپ کو سفید لباس، شلوار قمیض، سفید عمامہ، سفید چادر

marfat.com

کندھے پہ رکھے ہوئے دیکھا جب میں نے پوچھا تو فرمانے لگے حضور نبی کریم ﷺ کو سفید لباس پسند ہے تو میں نے اپنی پسند پر حضور نبی کریم ﷺ کی پسند کو ترجیح دی اور فرمایا لوگ پتہ نہیں میرے متعلق کیا خیال کرتے ہیں لیکن میں یہ لباس اس لیے پہنتا ہوں تا کہ کل قیامت کے دن اللہ تعالےٰ میرے اس لباس کے صدقہ سے میری نجات فرمادے۔

اور فرشتوں سے فرمادے کہ فرشتو اس کو چھوڑ دو اس نے ساری زندگی میرے محبوب کی سنت کے مطابق لباس پہنا ہے۔

شادی مبارک

آپ کی شادی مبارک ۲۸ نومبر ۱۹۹۲ء بروز ہفتہ گوجرانوالہ کے محلّہ شاہین آباد کے صوفی عبدالرشید قادری رضوی صاحب کی بیٹی سے ہوئی۔ بارات میں ملک کی نامور شخصیات شیخ الحدیث حضرت مفتی غلام فرید ہزارویؒ، شہید اہلسنت مجاہد ملت مولانا محمد اکرم رضویؒ، مجاہد کبیر حافظ محمد حمید اختر قادریؒ گکھڑ منڈی، پیر طریقت سائیں محمد اسلم اویسیؒ علی پور چٹھہ، جگر گوشہ پاسبان مسلک رضا صاحبزادہ محمد داؤد رضوی مدظلہ العالی، پیر محمد شریف اویسی صاحب، صاحبزادہ محمد طارق اویسی صاحب آستانہ عالیہ ٹھروہ شریف، اور دیگر حضرات نے شرکت کی۔

marfat.com

اولاد

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اولاد نرینہ سے بھی نوازا جن کے نام یہ ہیں صاحبزادہ محمد اویس حیدر، صاحبزادہ علی حسنین حیدر اور ایک بیٹی اس وقت محمد اویس حیدر ساتویں کلاس میں، علی حسنین حیدر چھٹی کلاس اور بیٹی پانچویں کلاس میں زیر تعلیم ہیں۔

دوسری شادی آپ کی چھ فروری ۲۰۰۵ء بروز اتوار فیصل آباد میں جناب محترم صوفی محمد مزمل حسین قادری کی بیٹی سے ہوئی۔

سیاسی سفر

ملک میں بہت سیاسی جماعتیں تھیں اور ہر ایک دوسری کو نیچا دکھانے کے لیے اپنے اپنے پروگرام پیش کر رہی تھیں یہ دور آمر، ڈکٹیٹر جنرل ضیاء الحق کا تھا آپ جامعہ حنفیہ سراج العلوم میں زیر تعلیم بھی تھے آپ نے اس وقت ملک میں نظام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نفاذ اور مقام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا تحفظ کرنے والی جماعت جس کے صدر قائد ملت اسلامیہ امام شاہ احمد نورانی ؒ تھے ان کی جماعت جمعیت علماء پاکستان میں شمولیت اختیار کی تو آپ کی صلاحیت کو دیکھ کر آپ کو فی الفور حلقہ پی پی نمبر ۱۳۷ (موجودہ پی پی حلقہ ۹۳) کا سیکرٹری اطلاعات نامزد کیا گیا پھر وقت گزرتا گیا تو آپ سٹی جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے مختلف ادوار میں ضلعی صدر، ضلعی سینئر نائب صدر، ضلعی جائنٹ سیکرٹری، ۱۹۹۷ء سے لے کر ۲۰۰۶ء اپریل تک ضلعی جنرل سیکرٹری رہے جب مئی

marfat.com

۲۰۰۶ء میں مرکزی جمعیت علماء پاکستان اور جمعیت علماء پاکستان (نورانی گروپ) کا اتحاد ہوا تو ڈویژن گوجرانوالہ کے جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے۔۱۹۹۳ء میں جب سہ جماعتی اتحاد، اسلامی جمہوری اتحاد بنا تو آپ ضلعی فنانس سیکرٹری منتخب ہوئے اور کچھ عرصہ کے لیے جماعت اہلسنت کے سٹی ناظم اعلیٰ بھی رہے۔

حضرت اویسی صاحب نے رخصت کو چھوڑ کر عزیمت پر عمل کیا تمام آسائشوں کو چھوڑ کر مشکل ترین سفر کا انتخاب کیا دینی سیاست وہ مشکل راستہ ہے جہاں پر ہر گھڑی ہزاروں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ہر ڈکٹیٹر آمر کے سامنے کلمہ حق بیان کرنا ہوتا ہے اور اپنے آرام کو چھوڑ کر رات دن اعلائے کلمۃ الحق کی خاطر وقت روپیہ خرچ کرنا پڑتا ہے اویسی صاحب کو اگرچہ مالی مشکلات کا سامنا بھی رہا لیکن اس کے باوجود کبھی میدان سے پیچھے نہ ہٹے اگرچہ یہ کام سرمایہ داروں کا سمجھا جاتا ہے لیکن اس فقیر منش درویش نے سیاست میں وہ کردار ادا کیا جو بڑے بڑے سرمایہ داروں، جاگیرداروں کے بس کی بات نہیں۔ کبھی بھی حالات سے سمجھوتہ نہ کیا بلکہ مشکل سے مشکل حالات میں بھی نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ اور مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ کی خاطر اپنی جان کا نذرانہ تک پیش کرنے کے لیے تیار رہے۔ اگرچہ اس دوران دوست احباب اپنے انداز سے مشورے بھی دیتے کہ دیکھو تم کس پُر خار وادی میں قدم رکھ رہے ہو جہاں مشکلات ہی مشکلات ہیں۔ لیکن یہ کوہ استقامت کسی کی پرواہ کیے بغیر اس وادی کا مسافر رہا

marfat.com

اوراپنے دوست احباب کوعلامہ اقبال کا یہ شعر

مصلّی بیچ کر خنجر خرید او بے عمل زاھد
کہ ٹکرانے کو ہے تیری فقیری سے شہنشاہی

سنا کر دعوت فکر دیتے رہے۔

قید و بند کی صعوبتیں

ملی یکجہتی کونسل ۱۹۹۵ء کا دور تھا جب ملک میں ہر طرف قتل وغارت فرقہ وارانہ فسادات حتیٰ کہ مساجد اور امام بارگاہوں میں بم دھماکے علماء کرام پر قاتلانہ حملے روز روز کا معمول بن چکا تھا۔

اور غیر اسلامی ممالک کے سربراہ ان تمام فسادات کو پاکستان کے علماء کرام کے سر پر تھوپ رہے تھے تا کہ اسلام کو بدنام کیا جائے اس وقت قائد اہلسنت امام شاہ احمد نورانیؒ نے تمام مسلک کے علماء کرام کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر کے ملی یکجہتی کونسل قائم کی تا کہ اسلام کو بدنام کرنے والوں کا منہ بند ہو جائے اور ملک میں انتشار پھیلانے والوں کا تعین ہو سکے۔ جب گوجرانوالہ میں ضلعی تنظیم کا قیام عمل میں لایا گیا تو متفقہ طور پر آپ کو ضلعی جنرل سیکرٹری نامزد کیا گیا اور جب تک یہ تنظیم قائم رہی آپ اسی عہدہ پر کام کرتے رہے۔ یہ دور محترمہ بے نظیر بھٹو صاحبہ کا دور تھا جو ملک کو سیکولر بنانے کے لیے ہر حربہ استعمال کر رہی تھیں ملک میں فحاشی، عریانی، بے حیائی، مہنگائی کے خلاف ۳۰ دسمبر ۱۹۹۵ء کو ملک گیر ہڑتال اور پہیہ جام کا اعلان کیا گیا جو کہ ملک کی سب سے کامیاب ہڑتال ثابت ہوئی گوجرانوالہ میں بھی کامیاب

marfat.com

حکومت بنائی۔ پاکستان کی تاریخ میں کبھی بھی اتنے علماء کرام اسمبلی میں نہیں گئے جتنے اس مرتبہ گئے علماء کرام کو اسمبلیوں میں دیکھ کر غیر اسلامی قوتیں حرکت میں آ گئیں اور سازشوں کے جال بننے لگیں ہر طرح سے اسلام کو کمزور کرنے کے منصوبے بننے لگے فحاشی وعریانی کو فروغ دے کر مسلمانوں کو اسلام سے متنفر کرنے کے پروگرام بنائے جانے لگے تا کہ اسلامی قوتیں کمزور ہو جائیں۔ پورے ملک کی طرح گوجرانوالہ میں بھی فحاشی کے اڈے قائم ہونے لگے یہاں تک کہ ہر طرف سرکسوں کی آڑ میں جوا، قمار بازی زنا کا بازار گرم کر رکھا تھا جس سے ہر مسلمان پریشان تھا اور گوجرانوالہ کے اردگرد سرکسوں کا جال بچھا دیا گیا۔ گوجرانوالہ میں چند شر پسندوں نے ایک سرکس کو آگ لگا دی تا کہ مذہبی حلقہ کے لوگوں پر ڈال کر پریشان کیا جائے اس سلسلہ میں ۹ جون ۲۰۰۳ء کو آپ گرفتار ہوئے اور ۱۹ جون کو ضمانت پر رہائی ہوئی جس میں آپ کے ساتھ دیگر جماعتوں کے قائدین بھی تھے یہ مقدمہ دہشت گردی کی عدالت میں تقریباً دو سال تک چلتا رہا بالآخر ایک سو دس پیشیوں کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بری ہوئے اور خیال کیا جا رہا تھا کہ مقدمہ بہت سخت ہے کہیں سزا نہ ہو جائے۔

میراتھن ریس

حکومت آئے دن کوئی نہ کوئی ایسا پروگرام پیش کر رہی تھی جس سے مذہبی لوگوں کے جذبات مجروح ہوں ان پروگراموں کو ثقافت کا نام

marfat.com

ہڑتال ہوئی اور جلوس نکالا گیا حکومت اس ہڑتال سے بوکھلا گئی اور ظلم و تشدد کا بازار گرم کر دیا اور ہڑتال کو روکنے کے لیے ہر حربہ استعمال کیا لیکن گوجرانوالہ کی تاریخ کا بہت بڑا جلوس جب جی ٹی روڈ سے گزر رہا تھا تو پولیس نے لاٹھی چارج شروع کر دیا جس کے نتیجہ میں آپ زخمی ہوئے اور آپ پر پانچ مقدمات قائم کر دیئے گئے جس میں اقدام قتل، گھیراؤ جلاؤ، دفعہ 144 کی خلاف ورزی اور دیگر دفعات لگائی گئیں ڈیڑھ سال تک مقدمہ چلتا رہا اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس مقدمہ سے بری کر دیا۔

استقامت کا یہ عالم تھا کہ 20 پولیس والے لاٹھیوں سے تشدد کر رہے تھے اور آپ استقامت کا پہاڑ ثابت ہوئے اور جنبش تک نہ کی۔ جلوس اور ہڑتال کی رپورٹ ملکی سطح پر اخبارات نے ۳۱ دسمبر ۱۹۹۵ء کو شہ سرخیوں سے شائع کیں جس میں آپ پر مقدمات اور تشدد کی تفصیل درج تھی۔

متحدہ مجلس عمل

۲۰۰۰ء میں ملک کی چھ بڑی سیاسی مذہبی جماعتوں کا اتحاد ہوا تو اس کے صدر بھی قائد ملت اسلامیہ امام شاہ احمد نورانی ؒ منتخب ہوئے گوجرانوالہ میں جب ضلعی تنظیم قائم کی گئی تو آپ ضلعی فنانس سیکرٹری منتخب ہوئے یہ اتنا بڑا اتحاد تھا کہ سیاسی جماعتوں میں ہل چل مچ گئی ملک میں انتخاب کے موقع پر تقریباً ستر ایم این اے اور صوبہ سرحد میں مکمل اور بلوچستان میں دیگر جماعتوں سے مل کر متحدہ مجلس عمل نے

marfat.com

دے کر عوام کو اس میں شرکت کی دعوت دیتی رہی تا کہ اپنے ملک کو دنیا میں سیکولر ملک بنا کر پیش کیا جائے چنانچہ ۲۰۰۵ء کو گوجرانوالہ میں میراتھن ریس کا اعلان کیا گیا جو کہ مخلوط تھی اس خبر سے ہر مسلمان پریشان دکھائی دینے لگا اور تمام لوگوں کی نظریں متحدہ مجلس عمل کی طرف اٹھ رہی تھیں چنانچہ قائدین نے انتظامیہ سے رابطہ کیا انتظامیہ کوئی بات سننے کے لیے تیار نہیں تھی قائدین نے یہ فیصلہ کیا کہ اس کو پرامن طریقہ سے روکا جائے۔ میراتھن ریس کے دن اسٹیڈیم کے سامنے دھرنا دینے کی کوشش کی تو پولیس نے لاٹھی چارج شروع کر دیا اور حکومتی ایجنسیوں نے بیسیوں گاڑیوں کو آگ لگا دی جس میں وزیروں اور دیگر سرکاری افسروں کی گاڑیاں بھی شامل تھیں بہت زیادہ شیلنگ ہوئی اور آنسو گیس کا استعمال کیا گیا چند افراد زخمی بھی ہوئے مقدمات بنے پھر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان مقدمات سے بھی بری ہوئے۔

قومی مجلس مشاورت

۲۰۰۶ء کا سال مسلمانوں کے لیے نہایت ہی پریشان کن سال تھا اس سال میں اسلام کے خلاف غیر مسلموں نے طرح طرح کے منصوبے بنا کر پریشان کرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ اسلام اور حضور نبی کریم ﷺ کی ذات مقدسہ کے متعلق توہین آمیز خاکے شائع کیے گئے توہین آمیز خاکے شائع کرنے والے ممالک میں ڈنمارک، جرمنی

marfat.com

ناروے اور دیگر یورپی ممالک پیش پیش تھے۔اس صورت حال کو دیکھتے ہوئے متحدہ مجلس عمل نے ملک کی تمام سیاسی مذہبی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا اور قومی مجلس مشاورت کے نام سے ایک اتحاد بنا کر پورے ملک میں ناموس رسالت ﷺ کے سلسلہ میں جلسوں اور جلوسوں کا اعلان کر دیا۔

گوجرانوالہ میں ضلعی قومی مجلس مشاورت کی تشکیل ہوئی تو حضرت اویسی صاحب کو ضلعی جنرل سیکرٹری کی ذمہ داری سونپی گئی یہ تحریک صرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ آل ورلڈ احتجاج ہوا جس میں کئی افراد نے جام شہادت نوش کیا یہ ایک ایسی تحریک تھی جس میں تمام مکتب فکر کے لوگوں نے حصہ لیا یہاں تک کہ طلباء، علماء، مزدور، تاجر دکاندار، ٹرانسپورٹ حتیٰ کہ محکمہ ہوائی جہاز تک شامل تھے۔قومی مجلس مشاورت کی اپیل پر تین مارچ کو ملک بھر میں پہیہ جام شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوئی اور تمام کاروباری ادارے بند رہے۔دیگر شہروں کی طرح گوجرانوالہ میں بھی ہزاروں عشاقان رسول ﷺ نے جلوس نکالا اس جلوس کی پاداش میں حضرت اویسی صاحب اپنے دونوں بھائیوں میاں محمد سعید اویسی، محمد فیض رسول اویسی سمیت گرفتار ہوئے۔عوام نے علماء کی قیادت میں تحفظ ناموس رسالت کی تحریک اس زور سے چلائی کہ ہر جمعۃ المبارک کو احتجاج کا سلسلہ جاری رکھا اور انتظامیہ کے کسی قسم کے دباؤ کو خاطر میں نہ لایا۔اس احتجاج کے جرم میں

marfat.com

ہزاروں علماء، طلباء اور عوام کو گرفتار کر کے بے بنیاد مقدمات دہشت گردی کی عدالت میں چلائے گئے۔

دینی خدمات

۱۹۸۳ء سے لے کر ۱۹۹۷ء تک جامع مسجد البدر ظہور پورہ صدیق اکبر ٹاؤن (دھلے) میں خطابت و امامت کے فرائض سرانجام دیتے رہے پھر جب جامعہ قادریہ صادق العلوم رحمت ٹاؤن کوٹلی رستم روڈ گرجاکھ گوجرانوالہ کے ناظم اعلیٰ بنے تو اب تک وہی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

خطابت: کئی سالوں سے جامع مسجد حیات النبی ﷺ رحمت ٹاؤن اور مرکزی جامع مسجد بلالؓ رحمانپورہ دونوں میں خطبہ جمعۃ المبارک ارشاد فرما رہے ہیں۔

سیدنا خواجہ اویس قرنی کونسل

سیدنا خواجہ اویس قرنیؓ کے فیضان کو عام کرنے اور سلسلہ عالیہ اویسیہ کی ترویج و اشاعت کے لیے ۱۹۸۴ء کو انجمن غلامان خواجہ اویس قرنی کی بنیاد رکھی جس کے زیر اہتمام ہر سال دو روزہ عرس خواجہ اویس قرنی منایا جاتا ہے اور کئی کتب شائع کر کے مفت تقسیم کی گئیں ۱۹۹۰ء میں اس نام کو تبدیل کر کے سیدنا خواجہ اویس قرنی کونسل رکھا گیا۔

marfat.com

تحریک فروغ عشق رسول ﷺ

جب ڈنمارک، اٹلی، جرمنی، فرانس اور دیگر ممالک میں حضور نبی کریم ﷺ کے توہین آمیز خاکے شائع کیے گئے تو نوجوانوں کے دلوں میں عشق رسول ﷺ بیدار کرنے کے لیے تحریک فروغ عشق رسول ﷺ کا قیام عمل میں لایا گیا تا کہ نوجوان نسل کا حضور ﷺ سے محبت کا رشتہ مضبوط سے مضبوط تر ہو اور نوجوانوں کے دلوں میں عشق رسول ﷺ کی شمع کو روشن کیا جا سکے۔

تحریک اویسیہ پاکستان

جو اس وقت پورے ملک میں سیدنا خواجہ اویس قرنی کے فیض کو عام کر رہی ہے اس کے بھی آپ بنیادی رکن ہیں اور اس کے قیام کے لیے بھی آپ نے اہم کردار ادا کیا۔

تصنیف و تالیف

دینی، ملکی، سیاسی مصروفیت کے باوجود وقت نکال کر آپ نے کئی کتب تصنیف فرمائی ہیں جو عوام سے داد تحسین حاصل کر چکی ہیں، اور بے حساب مقالہ جات لکھے ہیں جو ملک کے مختلف رسالوں اور اخبارات میں وقتاً فوقتاً شائع ہوتے رہتے ہیں جو کتب آپ نے لکھیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

marfat.com

(۱) صلوٰۃ الانوار علی النبی المختار المعروف تسکین روح۔
(۲) تاجدار یمن (سیرت سیدنا خواجہ اویس قرنیؓ)۔
(۳) الفتنۃ الکبریٰ (تبلیغی جماعت کے احوال واقعات)۔
(۴) سیرت شہنشاہ لاثانی (پیر سید جماعت علی شاہؒ لاثانی علی پوری)
(۵) وسیلہ کی شرعی حیثیت۔
(۶) غائبانہ نماز جنازہ کی شرعی حیثیت۔
(۷) حیات اولیاء (اولیاء اللہ کی برزخی زندگی)۔
(۸) سیرت بدر المشائخ (سیرت سائیں محمد اسلم اویسیؒ علی پور چٹھہ)
(۹) بیس رکعت نماز تراویح۔
(۱۰) اعجاز القرآن۔
(۱۱) وظائف اویسیہ۔
(۱۲) محفل میلاد اور علمائے امت)۔
(۱۴) محفل میلاد رسول ﷺ
(۱۳) میلاد منانا اور جلوس نکالنا غیروں کی نظر میں۔
(۱۵) میلاد رسول ﷺ کی برکات۔
(۱۶) عید میلاد رسول ﷺ۔
(۱۷) ذکر میلاد رسول ﷺ۔
(۱۸) ملفوظات اولیاء۔
(۱۹) فضائل نماز۔

marfat.com

(۲۰) بے نماز کی سزا۔
(۲۱) فضائل رمضان المبارک۔
(۲۲) سیرت تاجدار ولایت (حضرت خواجہ محمد طالب حسین اویسیؒ)
(جو آپ کے ہاتھ میں ہے)

غیر مطبوعہ

(۲۳) جہاد فی سبیل اللہ۔
(۲۴) اختیارات مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔
(۲۵) علم غیب رسول صلی اللہ علیہ وسلم۔
(۲۶) حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔
(۲۷) شان ولایت۔
(۲۸) گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سزا۔
(۲۹) چہل حدیث اویسی۔
(۳۰) عبارات کفریہ۔
(۳۱) ایصال ثواب۔
(۳۲) مسلک حضرت سلطان باہوؒ۔
(۳۳) نمازِ اویسی۔
(۳۴) محدث اعظم پاکستان کی تقریریں۔
(۳۵) اعلیٰحضرت ہم عصر علماء کی نظر میں۔
(۳۶) عقائد وہابیہ ویانبہ اور اہلسنت کا موازنہ۔

marfat.com

(۳۷) سنی عقائد۔
(۳۸) مسلک میاں محمد بخشؒ کھڑی شریف۔
(۳۹) اعلیٰحضرت بحیثیت عاشق رسول ﷺ۔
(۴۰) تذکرہ اویس وقت (حضرت سیدنا خواجہ گوہر الدین احمد اویسی)
(۴۱) تذکرہ مشائخ اویسیہ۔
(۴۲) شان صحابہ۔
(۴۳) شان اہلبیت۔

سیرت تاجدار ولایت پر ایک نظر

سیرت تاجدار ولایت کو بندہ نے لفظ بلفظ پڑھا ہے جو کہ تصوف کا بہترین مجموعہ ہے سیرت کی کتابوں کو اگر دیکھا جائے تو صرف بزرگوں کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر لکھا ہوتا ہے یا کچھ فضائل کرامات درج ہوتی ہیں۔

لیکن جب میں نے سیرت تاجدار ولایت کا مطالعہ کیا تو حیران رہ گیا کہ ہر باب کے شروع میں قرآن وحدیث کے دلائل دے کر کتاب کو چار چاند لگا دیئے ہیں تا کہ پڑھنے والا جب پڑھ کر بیان کرے تو اس کے لیے آسانی ہو اور منکرین کو ان کے دلائل سے مطمئن کر سکے۔ حضرت اویسی صاحب نے اپنے شیخ کامل کی سیرت کو جس انداز سے لکھا ہے یہ ان کا ہی حصہ ہے آپ نے جس تحقیق سے کام کیا اور اس کو قلم کی نوک پر لائے پھر سلیس انداز میں تحریر کیا یہ

marfat.com

ان کا ہی کمال ہے۔ سیرت تاجدار ولایت کو جب آدمی پڑھنا شروع کرتا ہے تو ایسے معلوم ہوتا ہے کہ جیسے بندہ حضور تاجدار ولایت کے ساتھ ساتھ چل رہا ہے اور اپنی آنکھوں سے تمام حالات وواقعات کا مشاہدہ کر رہا ہے جیسے کوئی آپ کا بچپن کا ساتھی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہر آدمی کو چاہئے کہ اس کتاب کو ضرور پڑھے تا کہ تصوف کی باریکیوں سے آشنا ہو سکے آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت اویسی صاحب کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے اور دنیا وآخرت کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے۔

آمین بحرمت سید المرسلین ﷺ

دعا گو

مفتی محمد اشرف جلالی اشرفی قادری

شیخ الجامعہ جامعہ جلالیہ رضویہ اشرف المدارس

صدر مرکزی جمعیت علماء پاکستان ڈویژن گوجرانوالہ

امیر مرکزی جماعت اہلسنت ضلع گوجرانوالہ

امیدوار قومی اسمبلی حلقہ ۹۹ کامونکی

۱۵ ربیع الاول شریف ۱۴۲۷ھ

بمطابق ۱۴۔ اپریل ۲۰۰۶ء

بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عشاء

marfat.com

فن اور شخصیت

حضرت مولانا صاحبزادہ ابولاویس محمد نصیر احمد اویسی کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ گوجرانوالہ کے علماء کرام میں ان کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ شانوں پر بکھری زلفوں، سر پر عمامہ اور سفید شلوار قمیض زیب تن کیے اس مخصوص حلیے میں ایک انفرادی حیثیت رکھتے ہیں، طبیعت میں انکسار، لہجے میں حلاوت، گفتگو میں فصاحت و بلاغت، خاموشی میں ایک خاص قسم کا وقار، دیکھنے میں سنجیدہ مگر برتاؤ میں مرنجاں مرنج شخصیت رکھنے والے جن پر یہ شعر کس قدر صادق آتا ہے۔ کہ

رُکے تو چاند چلے تو ہواؤں جیسا ہے
وہ شخص دھوپ میں دیکھو تو چھاؤں جیسا ہے

ضلع سیالکوٹ تحصیل ڈسکہ موضع جنڈو گورائیہ جیسے پسماندہ قصبہ میں ایک درویش صفت انسان جناب بشیر احمد کے گھر پیدا ہونے والے اس نونہال نے کمسنی سے لے کر عُنفوانِ شباب تک اپنی صلاحیت اور خداداد ذہنیت سے اپنے ہم عصر طلبہ اور اساتذہ کو حیرت انگیز حد تک متاثر کیا۔

بچپن ہی میں والد کا سایہ سر سے اٹھ جانے کے باعث یتیمی کے صبر آزما حالات کی بھٹی سے نکل کر کندن بن جانے والے اس نوجوان

marfat.com

نے مروّجہ تعلیمی مدارج طے کیے۔اپنے وقت کے نامور اساتذہ اور مشائخ عظام کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرتے ہوئے رائج الوقت نصاب پر عبور حاصل کیا، عشق رسول ﷺ سے سرشار اس عالم دین نے طمع اور خوف سے بے نیازی کو اپنا شعار بنایا، جس کے نتیجے میں عموماً قید و بند کی صعوبتوں سے دوچار ہونا پڑا۔ کھنکھناتی بیڑیاں اور جیل کی چار دیواری اس کے پائے استقامت میں کبھی بھی لغزش پیدا نہیں کر سکیں، بلکہ یہ ہوتا رہا ہے کہ جہاں مصلحت اندیشی سے کام لیتے ہوئے پریشانیوں سے بحسن بخوبی بچا جا سکتا تھا اس نے مصائب اور مسائل کا میدان میں آکر مقابلہ کیا مقامی انتظامیہ کے عتاب اور ریاستی جور و جبر کو للکارنے والی شخصیت کو اگر یہ شعر نذر نہ کیا جائے تو زیادتی ہوگی۔

وہ طائر جس کے سینے میں دل آزاد ہوتا ہے
وہیں جا کر چہکتا ہے جہاں صیّاد ہوتا ہے

وہ بے شمار کتابوں کے مُصنّف اور مُولّف ہیں ۔تحریر اور تقریر میں انہیں یکساں عبور حاصل ہے مُستزاد یہ کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں لحن داوَدی سے بھی نوازا ہے جہاں بھی جاتے ہیں محفل کی جان بن جاتے ہیں۔ان کی شخصیت کے کئی پہلو ہیں، جنہیں ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا سیدنا خواجہ اویس قرنی سے انہیں خاص عقیدت اور شغف ہے۔اسی باعث خود کو اویسی کہلاتے ہیں اور اس نسبت پر فخر

marfat.com

کرتے ہیں اوراب تو یہ نسبت ان کے نام پر بھی حاوی ہو چکی ہے۔ صرف علامہ اویسی کہہ دینے سے ان کی شخصیت مُتصور رہوتی ہے۔ یوں تو ان کی ہر کتاب اپنی جگہ ایک انمول خزینہ ہے لیکن سیرت تاجدار ولایت نامی کتاب بلا شبہ ایک شاہکار ہے اور لمحۂ موجود میں تصوف کے ادب میں ایک خوشگوار اضافہ ہے۔ علامہ اویسی کی شخصیت پر لکھنا بہت کٹھن کام ہے ان پر ایک نہیں کئی کتابیں لکھی جا سکتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بہت سی خوبیوں سے نوازا ہے۔ وہ ایک عالم باعمل واعظ خوش بیاں، مجاہد اہل سنت، عاشق رسول مقبول ﷺ، حق گو اور بے باک رہنما کے طور پر جانے پہچانے جاتے ہیں۔ صوفیا کا کلام انہیں ازبر ہے۔ جب وہ اپنی دھن میں کلام باہو۔ کلام میاں محمد بخش اور دیگر صوفیائے کرام کا کلام پڑھتے ہیں۔ تو ایک سماں بندھ جاتا ہے جب خطابت کے جوہر دکھانے پر آئیں۔ تو لگتا ہے۔ کہ جنگل میں شیر گرج رہا ہے۔ جب سیاست کے میدان کارزار میں اتریں تو یوں لگتا ہے بقول شاعر

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رن تو ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے

اس شیر کی للکار سے حکومتی ایوانوں میں زلزلہ آجاتا ہے آمروں ڈکٹیٹروں کی نیندیں حرام ہو جاتی ہیں میں نے جب پہلی مرتبہ جی ٹی روڈ پر احتجاجی جلسہ سے آپ کو خطاب کرتے ہوئے سنا تو ایسے معلوم

marfat.com

ہو رہا تھا کہ ملکی اور بین الاقوامی سطح کا تجزیہ کار قوم سے مخاطب ہے اور جب صوفیاء کی محفل میں دیکھا تو ایسے معلوم ہوا کہ ایک شیخ طریقت تصوف کی باریکیوں کو احسن طریقے سے طالبوں کو سمجھا رہا ہے اور طرز بیاں ایسا دلنشیں کہ دل کی گہرائیوں تک جس کا اثر محسوس کیا جا رہا تھا شریعت وطریقت کا حسین امتزاج یہیں نظر آیا یہی وجہ ہے کہ ہر طبقہ فکر میں انہیں یکساں طور پر عزت واحترام کی نظر سے دیکھا جاتا ہے غرض یہ کہ وہ گوجرانوالہ کی شان اور علماء حق کی پہچان ہیں ۲۰۰۵ء کی میراتھن ریس منعقدہ لاہور کو رکوانے کے جرم میں راقم بھی تھانوں کی حوالات اور جیل کی چار دیواری میں پوری اسارت کے دوران ان کا ہمسفر رہا ہے۔ جہاں انہیں قریب سے دیکھنے اور ان کی شخصیت کا بھرپور تجزیہ کرنے کا موقع میسر آیا جس کے نتیجے میں مذکورہ بالا مشاہدات اور تاثرات سپرد قلم کیے جا رہے ہیں۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں دین ودنیا میں سرخروئی نصیب کرے اور سیاست کی وادی پُر خار میں یونہی دیوانہ وار بڑھتے رہنے کی جرأت اور استقامت عطا فرمائے۔ اور وہ اسی طرح گوجرانوالہ کے چہرے کا جھومر بن کر چمکتے رہیں اور انہیں آبروئے علمائے کرام اور آرزوئے سامعین عظام کے مقام ومرتبے کا شرف حاصل رہے۔ اور آخر میں ان کے لیے ایک شعر

marfat.com

کبھی کبھی تو یوں ہوا اس ریاض دہر میں
کہ ایک پھول گلستاں کی آبرو بچا گیا

مخلص: حاجی ملک ماہر کرنالی۔
کرنالی سٹریٹ۔ چوہان منزل۔
شاہین آباد گوجرانوالہ
22-04-06

marfat.com

نذرِ اویسی

مجاہد تحریک ناموس رسالت حضرت علامہ ابو لاویس محمد نصیر احمد اویسی
امیر سیدنا خواجہ اویس قرنی کونسل کے حضور

وہ نصیر احمد اویسی عالم دین متیں
رہنمائے اہل سنت، پیشوائے اہل دین
وہ اویسیت کی شاخ گلستاں کا خوشہ چیں
حُب مال و جاہ وحشمت، کچھ نہیں جس کے تئیں
وارث فکر رضا، حق و صداقت کا ،امیں
راز دار سرّ ہستی، واقف دنیا و دیں
پیکر جان تمنّا راحت قلب حزیں
ناصح عالی مقام و واعظ وجد آفریں
بلبل باغ رسالت، خاتم حق کا، نگیں
آبروئے خوش بیاناں، آرزوئے سامعیں
زینت محراب و منبر، نوشۂ مسند نشیں
عابد شب زندہ دارو زاہد تر آستیں
ہے بھلا ماہر! ہمارے شہر میں اس سا کوئی؟
جس سے بھی پوچھو کہے گا نہیں، ہر گز نہیں

از قلم: حاجی ملک ماہر کرنالی

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شاگرد استاد کی نظر میں

نحمدہ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم. امابعد

چاردانگ عالم میں جو بہار اسلام محسوس ہورہی ہے اور افق کائنات پر توحید ورسالت کی عظمت کا آفتاب جو پورے شباب پر دکھائی دے رہا ہے اور ہمالیہ کی چوٹی سے بلند جو پرچم اسلام لہرا رہا ہے اس میں دیگر گرانقدر اور خوبصورت عوامل کے علاوہ خانقاہی نظام کا ایک زبردست عمل دخل ہے ایسی خانقاہوں کی چاردیواری سے اٹھنے والی ایک آواز مرد قلندر شیخ السالکین تاجدار ولایت حضرت پیر طالب حسین اویسیؒ کی آواز تھی جن کے سوانحی خاکہ پر قلم کی روانی کا شرف مجاہد اہلسنت مولانا صاحبزادہ محمد نصیر احمد اویسی سلمہ کے حصے آیا ہے۔ بلا شبہ کسی کی عظیم المرتبت اور ذیشان مقدس و متبرک ذات کے اخبار و واقعات تاریخی، تدریجی اور ارتقائی ادوار کا تذکرہ قلم بند کرنا بحر بیکراں کی تند و تیز موجوں سے ٹکرانا اور صحرائے نوردی کا عبور کرنا ہے اور یہ منصب عظمیٰ فصاحت و بلاغت اور تحقیق و تدقیق میں عالمگیر شہرت رکھنے والے اہل قلم کی شایان شان ہے جو قلم کی جولانیوں سے اس کے تمام پہلوؤں اور گوشوں کو اجاگر کرنے کی کماحقہ صلاحیت رکھتے ہیں جن کی خامہ سرائی اور رشحات قلم سے عظیم، نادرالوجود عربی فارسی تصانیف نے چاردانگ عالم میں مسلمانوں کے تمام حلقوں میں اپنے اپنے رنگ میں خوب داد تحقیق انیق دی ہے کسی نے مورّخانہ

marfat.com

انداز میں حقائق کو نکھارا کسی نے عاشقانہ طرز بیان اختیار کیا کسی نے طریقت و تصوّف کے گلدستے تیار کیے مگر مجھے خوشی ہے کہ فاضلِ نوجوان مولانا ابوالاویس محمد نصیر احمد اویسی نے اپنی تازہ تالیفِ لطیف ''سیرت تاجدار ولایت'' میں قریباً ہر پہلو کو پیش نظر رکھا ہے اور ہر رنگ کے ذوق کی پیاس بجھانے کی کوشش کی ہے یہ جامع ومانع کتاب فی الواقع ایسا حسین گلدستہ عقیدت ومحبت ہے جس میں عقائد واعمال علم وعرفان اور تحقیق وتدقیق کے خوش رنگ مہکتے پھول سجائے گئے ہیں۔اردو ادب کا وہ حسین مرقعہ ہے جس کی ایک ایک سطر علوم ومعارف کا خطِ نور دکھائی دیتی ہے۔مختلف مقامات واذہان میں بکھرے ہوئے موتیوں کو سلسلۃ المذہب میں پرودیا ہے۔انشاء اللہ تعالیٰ بندہ بارگاہِ ایزدی جلّ وعلا سے پرامید ہے کہ عشق ومحبت کے اس طلاطم خیز سمندر کے فیض سے کوئی بھی صحیح العقیدہ شمع نبوت کا پروانہ قاری تہی دامن نہ رہ جائے گا کیونکہ اس میں ایسی سرکار کا ذکر ہے جو گلستانِ عشق ومحبت کا وہ پھول ہے جس کی شمیمِ جاں پرور نے اپنی نگہت بیزیوں دماغ عالم کو معطر فرمایا فضائل اخلاق اور کمالات انسانی کی مجسم تصویر بن کر صبر و استقامت،تقویٰ و طہارت،نظافت و لطافت،زہد وعبادت کے وہ پائیدار نقوش تاریخ عالم پر ثبت فرمائے ہیں کہ دنیا اپنے آخری سانسوں تک اس مرد خدا کے ان کارناموں کو بھول نہ سکے گی۔رضی اللہ تعالےٰ عنہ۔

marfat.com

فاضل نوجوان مولانا ابوالاویس محمد نصیر احمد اویسی مذہباً سنی، حنفی، مشرباً چشتی، اویسی نسبتاً راجپوت نجوتے خاندان کے چشم وچراغ ہیں۔
تاریخ پیدائش:۔مولانا اویسی ۱۹ رمضان المبارک ۱۳۸۳ھ ۳ فروری ۱۹۶۴ء (سرکاری کاغذات کے مطابق 2.11.1965) بروز پیر شریف بوقت سحری موضع جنڈو گورائیہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ اپنے صوفی منش والد بشیر احمد کے گھر پیدا ہوئے اور ابھی آپ ڈیڑھ برس کے تھے کہ والد گرامی کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔اور آپ یتیم ہو گئے۔ والد گرامی کی وفات کے بعد آپ کی پرورش آپ کے ماموں جان نے کی اور جونہی آپ سن شعور کو پہنچے آپ کو ٹھروہ شریف سکول میں داخل کرا دیا گیا جہاں آپ نے مڈل تک تعلیم حاصل کی اس کے بعد گورنمنٹ ہائی سکول خان پور سیداں سے میٹرک کیا۔اور چونکہ موصوف اوائل عمری ہی سے علماء واصفیاء کی مجالس میں حاضری کے خاصے شیدائی تھے اور علمی باتوں سے شدید دلچسپی رکھتے تھے۔ چنانچہ اس ذوق سے سرشار آپ مزید تحصیل علم دین کیلئے مورخہ ۵ نومبر ۱۹۸۰ء کو عصر حاضر کی معروف علمی و روحانی شخصیت مجاہد ملت پیر طریقت رہبر شریعت الحاج علامہ ابوداؤد محمد صادق صاحب امیر جماعت رضائے مصطفےٰ پاکستان کے زیر اہتمام گوجرانوالہ کی اولین معیاری دینی درسگاہ جامعہ حنفیہ سراج العلوم میں داخل ہو گئے اور دارالعلوم کے مدرس شیخ الفقہ مفتی حاکم علی صاحب رضوی۔

marfat.com

استاذ العلماء مفتی رضاء المصطفیٰ ظریف القادری اور علامہ محمد التجا صاحب قادری مرحوم سے درس نظامی کی نصابی کتب پڑھ کر ۴ ذوالحجہ ۱۴۰۷ھ ۳۱۔ جولائی ۱۹۸۷ء کو فراغت کے بعد ملک کے نامور جلیل القدر علماء سے دستار بندی کرائی اور سند حاصل کی۔

دورہ حدیث:۔ جون ۱۹۸۷ء کو دورہ حدیث شریف پڑھنے کیلئے برصغیر کی معروف علمی درسگاہ جامعہ رضویہ فیصل آباد میں داخل ہو کر محدث کبیر شارح بخاری شریف شیخ الحدیث علامہ غلام رسول صاحب رضویؒ سے اکتسابِ فیضِ علم کیا اور ۳۰ رجب المرجب ۱۴۰۸ھ ۳۰ مارچ ۱۹۸۸ء کو دستار فضیلت اور سند فراغت حاصل کی۔

دورہ تفسیر القرآن:۔ پہلی بار دورہ تفسیر القرآن پڑھنے کیلئے ۱۹۸۴ء کو جامعہ نظامیہ غوثیہ وزیر آباد میں داخل ہو کر شارح بخاری علامہ غلام رسول صاحبؒ استاذ العلماء علامہ محمد صدیق سالک ہزاروی اور جانشین شیخ القرآن علامہ مفتی عبدالشکور ہزاروی سے قرآن مجید کے رموز واسرار سے آگاہی حاصل کی۔

دوسری بار:۔ ۱۹۸۵ء کو جامعہ ریاض المدینہ گوجرانوالہ میں دورہ تفسیر القرآن کی کلاس میں شریک ہوئے جہاں آپ نے شیخ الحدیث مفتی معین الدین نقشبندی (ڈسکہ) شیخ الحدیث مفتی محمد فرید ہزارویؒ (گوجرانوالہ) مناظر اسلام پیر سید مراتب علی شاہ صاحب، استاذ العلماء مفتی محمد سعید صاحب نقشبندی کیلانی (علی پور چٹھہ)۔

marfat.com

رئیس المناطقہ مفتی محمد شریف ہزاروی صاحب، شیخ طریقت حضرت ابوالبیان محمد سعید احمد مجددیؒ صاحب، حضرت علامہ سید ظفر علی شاہ صاحب، حضرت سید علامہ محمد افتخار چشتی حال مقیم (لندن)، شیخ الفقہ حضرت مفتی عبداللطیف صاحب قادری، شیخ الحدیث حضرت علامہ مفتی عبداللہ قادریؒ، مجاہد تحریک ختم نبوت علامہ خالد حسن مجددی صاحب، حضرت استاذ العلماء علامہ محمد التجاء قادریؒ، استاذ العلماء حضرت مفتی محمد حاکم علی رضوی صاحب (راہوالی)۔

تیسری بار:۔ ۱۹۹۴ء میں جامعہ فاروقیہ رضویہ گوجرانوالہ میں دورہ تفسیر القرآن پڑھا۔

چوتھی بار:۔ گوجرانوالہ کی اوّلین درسگاہ جامعہ حنفیہ رضویہ سراج العلوم میں پاک سنی اکیڈمی کے زیر اہتمام منعقدہ چالیس روزہ تفسیر القرآن کورس میں شریک ہوئے اور فیض مجسم علامہ فیض احمد اویسی اور مفسر قرآن مفتی محمد رضاء المصطفٰے ظریف القادری سے اکتساب کیا۔

حقیقت مسلمہ:۔ مولانا اویسی بیک وقت بہترین مصنف، شاندار خطیب اور قابل رشک صاحب مطالعہ انسان ہیں اور اس حقیقت پر ان کی تالیفات اور تصنیفات اور ان کے موثر خطابات اور گہری معلومات شاہد عدل و دلیل ناطق ہیں۔

بیعت:۔ موصوف طریقت میں سلسلہ اویسیہ چشتیہ قادریہ کے ممتاز راہنما حضرت پیر خواجہ طالب حسین اویسیؒ آستانہ عالیہ ٹھروہ شریف کے

marfat.com

دستِ حق پرست پر بیعت کی سعادت سے بہرہ ور ہیں۔
خلافت واجازت:۔ مولانا اویسی صاحب کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے جہاں دیگر بے شمار انعامات واحسانات سے نوازا ہے وہاں خدمتِ دین وامت کیلئے کئی آستانوں کا خلیفہ مجاز ہونے کا شرف بھی عطا فرمایا ہے اوراوروظائف میں بھی اجازت یافتہ ہیں۔
آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا اویسی صاحب کے علم وعمل میں برکت عطا فرمائے اور دنیا وآخرت کی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔
آمین بحرمت سید المرسلین

دعا گو۔
مفسر قرآن شیخ الفقہ حضرت علامہ مفتی پیر محمد رضا المصطفیٰ ظریف القادری مدظلہ العالی۔
خلیفہ مجاز مفتی اعظم ہند حضرت مفتی الشاہ مصطفیٰ رضا خانؒ
مفتی جامعہ حنفیہ رضویہ سراج العلوم گوجرانوالہ
مہتمم جامعہ قادریہ گوجرانوالہ

marfat.com

وقت کے تم ہو امام

سَب اَسیرانِ مراتھن ریس کو دِل سے سَلام
ہے تمہارا۔ لائق تَوقیر ، زِندَانی قیَام
دُختَرانِ نیم عُریانِ وَطَن کی دَوڑ کو
روکنا چَاہا ہے تُم نے جان کرشیَطاں کا کام
خَواب گاہوں۔مَدرسوں۔بَجروں سے یُوں اُٹھوائے ہو
جَیسے شَب خُوں مَارتے ہَیں۔مَارنے والے تمَام
اِس طَرحَ تُم کو۔ پَسِ دِیوارِ زِنداں کر دیا
شیر کا۔ جِس طَرحَ ، پنجرے کو بناتے ہَیں مُقام
گر کے پَابَندِ سَلاسَل۔ جیل میں ڈالا گیا
حَق پَرستوں کو سَزا مِلتی رَہی ہَے یہ مُدام
جو بھی مَنظر تھا۔ ہراساں کُن،وہ دِکھلا یاگیا
پڑ سَکے تا کہ تُمہاری سَر فروشی کو لگام
حَیف ہَے۔اِن کو کوئی بھی پُوچھنے وَالا نَہیں
بھیڑ بَکری کی طَرحَ، جِن کی نَظَر میں ہَیں عَوام
لَمحہ لَمحہ دے رَہے ہَیں یہ بُرائی کو فَروغ
رَفتہ رَفتہ ہو رَہا ہَے، بے حَیائی کو دَوام

marfat.com

چور۔ ڈاکو پھر رہے ہیں۔ دندناتے ہر طرف
پر، ہُوا ہے سانس لینا بھی شریفوں کا حرام
وُہ سمجھتے ہیں کہ یوُں۔ ہر سوچ کو۔کر لیں گے قید
اور بنا لینگے سبھی آزاد جذبوں کو غُلام
کھنکھناتی بیڑیوں سے وُہ ڈراتے ہیں عبث
فِکر ہے نا پُختہ اِن کی۔ اور شعُور اِن کا ہے خام
آزما لیں وُہ ریاست کے سبھی جورو جبر
ہے یقین۔ تھک ہار کر بیٹھیں گے بے نیل و مُرام
رُک سکا ہے کب بھلا۔تنکوں سے بھی سیل رواں؟
ظلم بھاگا۔ جب بھی لپکی۔حق کی تیغ بے نیام
تُم سے بڑھ کر کون جانے؟ جھُوٹ سچ کا اِمتیاز
وقت کے تُم ہو مُجاہد، وقت کے تُم ہو اِمام
دوستو! تُم جو یُونہی دیتے رہے قُربانیاں
ایک دِن بدلے گا ماہر! مُلک و مِلت کا نِظام

(حاجی ملک ماہر کرنالی گوجرانوالہ)

marfat.com

حضرت سیدنا
خواجہ گوہر الدین احمد اویسی
قدس سرہ

دربار عالیہ اویسیہ
جینڈر شریف گجرات

marfat.com

حضور تاجدارِ ولایت
قبلہ عالم حضرت خواجہ
محمد طالب حسین اویسی
قادری چشتی صابری قدس سرہٗ
المعروف زلفاں والی سرکار

marfat.com

marfat.com

marfat.com

حضور تاجدار ولایت کا اللہ تعالیٰ کے حضور دُعا مانگنے کا ایک انداز

marfat.com

جانشین حضور تاج الاولیاء
حضرت صاحبزادہ الحاج

پیر نصیر حمد اویسی مدظلہ العالی

سجادہ نشین دربار عالیہ اویسیہ
ٹھرڈہ شریف

marfat.com

نبیرۂ تاجدار ولایت افتخار احمد اویسی

marfat.com

مؤلف:

ترجمانِ سلسلہ اویسیہ حضرت مولانا صاحبزادہ ابوالاویس محمد نصیر احمد اویسی صاحب

گوجرانوالہ

marfat.com

سید منظور حسین اویسی صاحب اور صاحبزادہ پیر نصیر احمد اویسی صاحب

marfat.com

مولانا ابواویس محمد نصیر احمد اویسی صاحب صاحبزادہ پیر نصیر احمد اویسی صاحب اور پیر افتخار احمد اویسی صاحب

marfat.com

مولانا ابواویس محمد نصیر احمد اویسی صاحب اور صاحبزادہ پیر نصیر احمد اویسی صاحب

marfat.com

marfat.com

دربار شریف کا اندرونی منظر

marfat.com

marfat.com

جائے نماز

مسند مبارک

marfat.com

سیف الماری جس میں آپکے تبرکات محفوظ ہیں

marfat.com

چارپائی مبارک

marfat.com

حضور تاجدارِ ولایت، زبدۃ العارفین، قدوۃ السالکین، عمدۃ الواصلین، فخر الکاملین، برہان العاشقین
محبوبِ بارگاہِ انبیاء، نائبِ غوث الوریٰ، منبعِ جود و سخا، رہبرِ اصفیاء، مرشدِ اتقیاء، پیشوائے صوفیاء
عکسِ خواجہ اویس قرنی، امینِ علمِ لدنی، عارفِ حقانی

جلوہ حسنِ قرآنی

شیخ طریقت قبلہ عالم

خواجہ محمد طالب حسین اویسی

قادری چشتی صابری قدس سرہٗ

المعروف زلفاں والی سرکار

تاجدارِ ٹھروہ شریف

عرس مبارک

سالانہ

زیرِ سرپرستی:

جانشینِ حضور تاجدارِ ولایت، چشم و چراغِ صدق و صفا
منبعِ اخلاص و محبت، پروردہ آغوشِ ولایت
حضرت صاحبزادہ الحاج

پیر نصیر احمد اویسی مدظلہ العالی

الداعون الی الخیر

سجادہ نشین دربار عالیہ اویسیہ ٹھروہ شریف

عقیدتمند
دربار عالیہ اویسیہ
ٹھروہ شریف
تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
انشاء اللہ تعالیٰ

ہر سال
۱۱ محرم الحرام
کو منعقد ہوتا ہے۔

پروگرام

بعد نمازِ عشاء:
تلاوت و نعت تقاریر علماء کرام
و محفل سماع
بعد از فجر: ختم شریف و لنگر

زیرِ نگرانی

نبیرہ حضور تاجدارِ ولایت

صاحبزادہ پیر افتخار احمد اویسی

صاحبزادہ پیر ذوالفقار احمد اویسی

صاحبزادہ پیر محسود احمد اویسی

نقیبِ محفل

ترجمانِ سلسلہ اویسیہ صاحبزادہ

مولانا ابوالاویس محمد نصیر احمد اویسی

(گوجرانوالہ)

صاحبزادہ محمد طارق اویسی ○ صاحبزادہ محمد ہمایوں اویسی ○ صاحبزادہ محمد طاہر اویسی
صاحبزادہ محمد اویس اویسی

رابطہ نمبرز:

052 : 6207123
0300 : 6118689
0300 : 6120176
0300 : 7115464
0301 : 6648637